سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات 2024

سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات 2024

(جمعتہ المبارک 23، ہفتہ 24، سوموار 26، بدھ 28، فروری 2024،

جمعتہ المبارک 8۔ مارچ 2024)

(یوم الجمعہ 12، یوم السبت 13، یوم الاثنین 15، یوم الاربعاء 17، یوم الجمعہ 26، شعبان المعظم 1445ھ)

اٹھارہویں اسمبلی: پہلا، دوسرا، تیسرا اجلاس

جلد 1: شمارہ جات : 1 تا 3

جلد 2: شمارہ : 1

جلد 3: شمارہ : 1

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات

مندرجات

پہلا، دوسرا، تیسرا اجلاس

جمعتہ المبارک، 23۔ فروری 2024

جلد 1: شمارہ 1

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
1۔	اجلاس کی طلبی کا اعلامیہ	1
2۔	فہرست کارروائی	3
3۔	ایوان کے عہدے دار	5
4۔	تلاوت قرآن پاک و ترجمہ	7
5۔	نعت رسول مقبول ﷺ	8

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
	حلف	
6۔	نومنتخب ارکان اسمبلی کا حلف ------------	11
7۔	پینل آف چیئر پرسنز ------------	12
8۔	جناب سپیکر اور جناب ڈپٹی سپیکر کے انتخاب کے طریق کار کا اعلان ------------	12
9۔	معزز اراکین کا حلف اور حلف رجسٹر پر دستخط ثبت کرنا ------------	13
	ہفتہ،24۔ فروری 2024	
	جلد 1: شمارہ 2	
10۔	فہرست کارروائی ------------	33
11۔	تلاوت قرآن پاک و ترجمہ ------------	35
12۔	نعت رسول مقبول ﷺ ------------	36
	سرکاری کارروائی	
	حلف	
13۔	نومنتخب ارکان اسمبلی کا حلف ------------	37
14۔	سپیکر کا انتخاب ------------	50
15۔	سپیکر کے انتخاب کے نتیجہ کا اعلان ------------	54
16۔	نومنتخب سپیکر کا حلف ------------	54
17۔	سپیکر کا عہدہ سنبھالنے کا اعلامیہ ------------	55
18۔	نومنتخب سپیکر کا خطاب ------------	55
19۔	ڈپٹی سپیکر کا انتخاب ------------	56
20۔	ڈپٹی سپیکر کے انتخاب کے نتیجہ کا اعلان ------------	59
21۔	نومنتخب ڈپٹی سپیکر کا حلف ------------	59

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
22۔	ڈپٹی سپیکر کا عہدہ سنبھالنے کا اعلامیہ	60
23۔	وزیر اعلیٰ کے انتخاب کے بارے میں اعلان	60
	سوموار، 26۔ فروری 2024	
	جلد 1: شمارہ 3	
24۔	فہرست کارروائی	65
25۔	تلاوت قرآن پاک و ترجمہ	67
26۔	نعت رسول مقبول ﷺ	68
	حلف	
27۔	نومنتخب ارکان اسمبلی کا حلف	69
28۔	وزیر اعلیٰ کا انتخاب	75
29۔	وزیر اعلیٰ کے انتخاب کے نتیجہ کا اعلان	76
30۔	وزیر اعلیٰ کا ایوان سے خطاب	76
31۔	اجلاس کے اختتام کا اعلامیہ	104
	سوموار، 28۔ فروری 2024	
	جلد 1: شمارہ 1	
32۔	اجلاس کی طلبی کا اعلامیہ	107
33۔	فہرست کارروائی	109
34۔	ایوان کے عہدے دار	111
35۔	تلاوت قرآن پاک و ترجمہ	113
36۔	نعت رسول مقبول ﷺ	114

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
37۔	پینل آف چیئر پرسنز	121
	تحریک	
38۔	آرٹیکل 125 اور قاعدہ 146 کے تحت ایک ماہ کے اخراجات کی پیشگی منظوری کی تحریک۔	125
39۔	منظور شدہ اخراجات کا شیڈول ایوان میں پیش کیا جانا	140
40۔	اجلاس کے اختتام کا اعلامیہ	141
	جمعتہ المبارک، 8۔ مارچ 2024	
	جلد 3: شمارہ 1	
41۔	اجلاس کی طلبی کا اعلامیہ	145
42۔	فہرست کارروائی	147
43۔	ایوان کے عہدے دار	149
44۔	تلاوت قرآن پاک و ترجمہ	151
45۔	نعت رسول مقبول ﷺ	152
46۔	پینل آف چیئر پرسنز	153
47۔	کورم کی نشاندہی	153
	حلف	
48۔	نو منتخب ارکان اسمبلی کا حلف	156
	تعزیت	
49۔	پریس گیلری کے صدر کی ہمشیرہ کے لئے دعائے مغفرت	163
50۔	کورم کی نشاندہی	164

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
	زیرو آور نوٹس	
51۔	پی پی۔18 راولپنڈی میں پینے کے پانی میں سیوریج کا پانی شامل ہونے سے لوگ موذی بیماریوں کا شکار	170
	حلف	
52۔	نو منتخب رکن اسمبلی کا حلف	171
	زیرو آور نوٹس(۔۔۔جاری)	
53۔	پی پی۔18 راولپنڈی میں پینے کے پانی میں سیوریج کا پانی شامل ہونے سے لوگ موذی بیماریوں کا شکار(۔۔۔جاری)	172
	تحاریک التوائے کار	
54۔	پی پی۔18 راولپنڈی میں قبرستان کی جگہ نہ ہونے کی وجہ سے پریشانی کا سامنا	176
	سرکاری کارروائی	
	رپورٹیں(جو پیش ہوئیں)	
55۔	پنجاب فرانزک سائنس ایجنسی کی سالانہ رپورٹیں برائے سال 2016 اور 2017 کا ایوان میں پیش کیا جانا	177
56۔	پنجاب انفارمیشن کمیشن کی سالانہ رپورٹیں برائے سال 15-2014، 16-2015، 18-2017، 19-2018 اور 20-2019 کا ایوان میں پیش کیا جانا	178
57۔	پنجاب سوشل پروٹیکشن اتھارٹی (PSPA) کی سالانہ رپورٹ برائے سال 17-2016 کا ایوان میں پیش کیا جانا	178
58۔	پنجاب ریونیو اتھارٹی کی سالانہ رپورٹ برائے سال 16-2015 کا ایوان میں پیش کیا جانا	179

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
59۔	پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ لاہور کی سالانہ رپورٹیں برائے سال 19-2018 اور 20-2019 کا ایوان میں پیش کیا جانا	179
60۔	پنجاب جوڈیشل اکیڈمی کی سالانہ رپورٹ برائے سال 17-2016 کا ایوان میں پیش کیا جانا	179
61۔	پنجاب پبلک سروس کمیشن کی سالانہ رپورٹ برائے سال 2018 کا ایوان میں پیش کیا جانا	180
62۔	پنجاب کمیشن برائے حیثیت خواتین کی سالانہ رپورٹ برائے سال 2021 کا ایوان میں پیش کیا جانا	180
63۔	قواعد کی معطلی کی تحریک	181
	قرارداد	
64۔	چیئرمین اسلامی سربراہی کانفرنس ذوالفقار علی بھٹو شہید کو قومی ہیرو کا درجہ دینے کی سفارش	182
	تحریک	
65۔	اسمبلی کی فنانس کمیٹی منتخب کرنے کی تحریک	201
66۔	قواعد کی معطلی کی تحریک	202
	قرارداد	
67۔	خواتین کے عالمی دن کے حوالے سے قرارداد	203
68۔	اجلاس کے اختتام کا اعلامیہ	206
69۔	انڈیکس	

1

اجلاس کی طلبی کا اعلامیہ

No.PAP/Legis-1(01)/2023/01. Dated: 22nd February, 2024. The following Order, made by the Governor of the Punjab, is hereby published for general information:

> "In exercise of the powers conferred under Article 109 read with Article 130(2) of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, I, **Muhammad Baligh-Ur-Rehman,** Governor of the Punjab, hereby summon Provincial Assembly of the Punjab to meet on **23rd February, 2024 (Friday) at 10:00 am** in the Provincial Assembly Chambers Lahore.

Dated: Lahore, the
22nd February, 2024

MUHAMMAD BALIGH-UR-REHMAN,
GOVERNOR OF THE PUNJAB"

3

فہرست کارروائی

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

جمعتہ المبارک،23۔ فروری2024

تلاوت قرآن پاک وترجمہ اور نعت رسول مقبول ﷺ

تقریب حلف برداری

1۔ منتخب ممبران کی حلف برداری

2۔ ممبران کا حلف برداری رجسٹر پر دستخط

5

صوبائی اسمبلی پنجاب

ایوان کے عہدے دار

جناب سپیکر : جناب محمد سبطین خان

پینل آف چیئرپرسنز

1۔ ملک محمد احمد خان، ایم پی اے : پی پی۔179

2۔ محترمہ راحیلہ خادم حسین، ایم پی اے : ڈبلیو۔304

3۔ سید علی حیدر گیلانی، ایم پی اے : پی پی۔213

4۔ محترمہ صائمہ کنول، ایم پی اے : پی پی۔260

ایڈووکیٹ جنرل

جناب خالد اسحاق

ایوان کے افسران

سیکرٹری اسمبلی : چودھری عامر حبیب

ایڈیشنل سیکرٹری (قانون سازی) : جناب علی حسنین بھلی

7

صوبائی اسمبلی پنجاب

اٹھارہویں اسمبلی کا پہلا اجلاس

جمعتہ المبارک، 23۔ فروری 2024

(یوم الجمعہ، 12۔ شعبان المعظم 1445ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبرز لاہور میں دوپہر 12 بج کر 23 منٹ پر زیر صدارت جناب سپیکر جناب محمد سبطین خان منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ قاری سید صداقت علی نے پیش کیا۔

اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیمo

بسم اللہ الرحمٰن الرحیمo

اَلرَّحْمٰنُ ۙ﴿۱﴾ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ؕ﴿۲﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ۙ﴿۳﴾ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ﴿۴﴾
اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ۪﴿۵﴾ وَّالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدٰنِ ﴿۶﴾
وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيْزَانَ ۙ﴿۷﴾ اَلَّا تَطْغَوْا فِي
الْمِيْزَانِ ﴿۸﴾ وَاَقِيْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ ﴿۹﴾

سورۃ الرحمٰن (آیات نمبر 1 تا 9)

وہ جو نہایت مہربان ہے(1) اُسی نے قرآن کی تعلیم فرمائی (2) اُسی نے انسان کو پیدا کیا(3) اُسی نے اس کو بولنا سکھایا(4) سورج اور چاند ایک حساب مقرر سے چل رہے ہیں (5) اور بُوٹیاں اور درخت سجدہ کر رہے ہیں(6) اور اُس نے آسمان کو بلند کیا اور میزانِ عدل قائم کر دی (7) کہ اس میزان میں حد سے تجاوز نہ کرو(8) اور انصاف کے ساتھ ٹھیک تولو اور تول کم مت کرو(9)

وَمَا علینا الا البلاغo

نعت رسول مقبول ﷺ جناب نعمان علی غوری نے پیش کی۔

نعتِ رسولِ مقبول ﷺ

میرا پیمبر عظیم تر ہے
کمالِ خلاق ذات اُس کی
جمالِ ہستی حیات اُس کی
بشر نہیں عظمتِ بشر ہے
میرا پیمبر عظیم تر ہے
وہ شرحِ احکام حق تعالیٰ
وہ خود ہی قانون خود حوالہ
میرا پیمبر عظیم تر ہے
وہ خود ہی قرآن خود ہی قاری
وہ آپ مہتاب آپ ہالہ
وہ عکس بھی اور آئینہ بھی
وہ نقطہ بھی خط بھی دائرہ بھی
وہ خود نظارہ ہے خود نظر ہے
میرا پیمبر عظیم تر ہے
شعور لایا کتاب لایا
وہ حشر تک کا نصاب لایا
دیا بھی کامل نظام اُس نے
اور آپ ہی انقلاب لایا
وہ علم کی اور عمل کی حد بھی
ازل بھی اُس کا ہے اور ابد بھی
وہ ہر زمانے کا راہبر ہے
میرا پیمبر عظیم تر ہے

جناب سپیکر: جی، سبحان اللہ

جناب آفتاب احمد خان: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: میری یہ گزارش ہے کہ ابھی تک آپ نے حلف نہیں اُٹھایا۔۔۔

(اذان جمعۃ المبارک)

جناب آفتاب احمد خان: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: رانا صاحب! ابھی تک آپ ممبر ہی نہیں بنے کیونکہ ابھی تک آپ نے حلف نہیں اُٹھایا۔ حلف اُٹھانے کے بعد آپ کے پاس بات کرنے کا حق ہو گا۔ You have all the rights.

جناب آفتاب احمد خان: جناب سپیکر! میں مخصوص نشستوں۔۔۔

جناب سپیکر: رانا صاحب! میرے ذہن میں یہ بات ہے لیکن الیکشن کمیشن نے ان twenty seven(27) reserve seats کو pending رکھا ہوا ہے اور وہ کسی پارٹی کو الاٹ نہیں ہوئیں۔ رانا صاحب! آپ بڑے سینئر ممبر ہیں۔ آپ حلف اُٹھانے کے بعد اُس حوالے سے بات کر لیجئے گا۔ میں آپ کو پورا time دوں گا۔

جناب آفتاب احمد خان: جناب سپیکر!۔۔۔

جناب سپیکر: رانا صاحب! ان reserve seats کی وجہ سے ہم حلف کو pending نہیں کر سکتے۔ ملک محمد احمد خان صاحب! آپ کچھ کہنا چاہتے ہیں؟

ملک محمد احمد خان: جناب سپیکر!۔۔۔

جناب آفتاب احمد خان: جناب سپیکر! ہمارے مہمان۔۔۔

جناب سپیکر: رانا صاحب! اگر آپ کے مہمان باہر کھڑے ہیں تو آپ ان کے نام بتائیں۔ میں ان کو ابھی بُلوا لیتا ہوں۔ آپ کے جتنے مہمان ہیں میں بُلوا لیتا ہوں۔ یہ میری ذمہ داری ہے۔ مجھے آپ اپنے مہمانوں کی list دے دیں۔

ملک محمد احمد خان: جناب سپیکر!۔۔۔

جناب سپیکر: ملک صاحب! آپ کی بات بالکل صحیح ہے۔

ملک محمد احمد خان: جناب سپیکر!۔۔۔

(اس مرحلہ پر کچھ معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے آوازیں آئیں کہ میاں محمد اسلم اقبال کو پولیس نے گرفتار کر لیا ہے)

جناب سپیکر: میں ابھی اس کی رپورٹ لیتا ہوں۔ ہمارے جو ممبران independent جیت کر آئے ہیں، backed by PTI میں ان کو کہہ رہا ہوں کہ آپ اپنے مہمانوں کی list مجھے دیں۔ جمعہ کی نماز کے بعد ان کو اندر لے آتے ہیں۔

جناب آفتاب احمد خان: جناب سپیکر!۔۔۔

جناب سپیکر: رانا صاحب! آپ اپنی list تو دیں۔ میں کہہ رہا ہوں کہ جمعہ کی نماز کے بعد ہم آپ کے مہمانوں کو لے آتے ہیں۔ ہمارے PTI یا سنی اتحاد کونسل کے جو دوست ہیں ان کی طرف سے تین demands آئی ہیں۔ پہلی demand یہ ہے کہ ہمارے مہمانوں کو اندر بُلوایا جائے۔ میں نے یہ demand مان لی ہے اور میں ابھی آپ کے مہمانوں کو اندر بُلواتا ہوں۔ ملک محمد احمد خان صاحب! آپ ذمہ داری لیں اور ان کے مہمانوں کے لئے galleries میں space بنائیں تاکہ ان کے مہمان بھی آجائیں۔ ملک محمد احمد خان صاحب کی ڈیوٹی ہے کہ یہ گیلریوں میں جگہ بنائیں گے اور آپ کے مہمان اندر آئیں گے۔

دوسرے نمبر پر ابھی میاں محمد اسلم اقبال کی گرفتاری کی بات سامنے آئی ہے تو ہمارے لئے وہ بھی اتنے ہی اہم ہیں جتنا کہ کوئی اور ممبر ہے۔ میں ان کی رپورٹ منگواتا ہوں۔ اگر genuinely میاں محمد اسلم اقبال arrest ہوئے ہیں تو پھر میں اپنا اختیار استعمال کرتے ہوئے ان کا Production Order جاری کروں گا۔

اب میں نماز جمعۃ المبارک کے لئے 45 منٹ کے لئے House adjourn کرتا ہوں۔ ہم انشاءاللہ پونے دو بجے آئیں گے اور کوئی پوائنٹ آف آرڈر نہیں ہو گا۔ پہلے نومنتخب ممبران کا Oath ہو گا اس کے بعد آپ کے پوائنٹ آف آرڈرز ہوں گے۔ میری آخری بات سُن لیں۔ میں اسمبلی سٹاف سے کہوں گا کہ وہ ساری Public Galleries ایک دفعہ خالی کروائیں اور اندر کوئی بھی guest نہ ہو۔ اب House جمعہ کی نماز کے لئے adjourn کیا جاتا ہے۔

(اس مرحلہ پر جناب سپیکر نے 45 منٹ کے لئے اجلاس Adjourn کیا)

(نماز جمعہ کے وقفہ کے بعد دوپہر 2 بج کر 30 منٹ پر جناب سپیکر جناب محمد سبطین خان کرسئ صدارت پر متمکن ہوئے)

حلف

نومنتخب ارکان اسمبلی کا حلف

جناب سپیکر: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝ اب ہم کارروائی شروع کرتے ہیں۔ آج کے اجلاس میں نومنتخب معزز اراکین اسمبلی آئین کے آرٹیکل 65 جسے آرٹیکل 127 کے ساتھ ملا کر پڑھا جائے اور Rules of Procedure Provincial Assembly of the Punjab کے Rule 6 کے تحت اجتماعی حلف اٹھائیں گے۔ حلف نامہ تمام ممبران کی نشستوں پر موجود ہے۔ معزز اراکین میرے ساتھ حلف نامہ پڑھیں گے۔ حلف برداری کے بعد سیکرٹری اسمبلی چند ضروری اعلانات کریں گے، اس کے بعد ممبران کے نام باری باری پکاریں گے اور معزز اراکین ایوان میں رکھے ہوئے حلف کے رجسٹر پر علیٰحدہ علیٰحدہ دستخط ثبت کریں گے۔ میری معزز اراکین سے درخواست ہے کہ وہ حلف اٹھانے کے لئے اپنی اپنی نشستوں کے سامنے کھڑے ہو جائیں۔

(اس مرحلہ پر نومنتخب معزز اراکین حلف اٹھانے کے لئے اپنی اپنی نشستوں کے سامنے کھڑے ہو گئے اور حلف اٹھایا)

(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر: گیلری میں بیٹھے مہمانوں سے گزارش ہے کہ وہ مہربانی کر کے ہاؤس کا ماحول خراب نہ کریں کیونکہ آپ کی وجہ سے disturbance ہو رہی ہے لہٰذا ایسا نہ کریں، آرام سے بیٹھیں اور سنیں۔ میں اپنی اور اسمبلی سیکرٹریٹ کی جانب سے آپ سب کو بطور رکن صوبائی اسمبلی پنجاب منتخب ہونے پر مبارکباد پیش کرتا ہوں اور امید کرتا ہوں کہ جیسے صوبہ پنجاب کی عوام نے آپ پر اعتماد کیا ہے اُس پر اِنشاء اللہ پورا اتریں گے۔ میں دعا گو ہوں کہ اللہ تبارک و تعالیٰ آپ سب کو اپنی منزل پر

کامیاب وکامران کرے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے اندر حوصلہ بھی پیدا کرے اور آپ ایک دوسرے کی بات تسلی سے سنیں۔ آمین۔ اب سیکرٹری اسمبلی پینل آف چیئرپرسنز کا اعلان فرمائیں۔

پینل آف چیئرپرسنز

سیکرٹری اسمبلی: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ قواعد انضباطِ کار صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے قاعدہ 13 کے تحت جناب سپیکر نے اسمبلی کے موجودہ اجلاس کے لئے مندرجہ ذیل ترتیب سے چار معزز اراکین پر مشتمل پینل آف چیئرپرسنز نامزد فرمایا ہے۔

1۔ **ملک محمد احمد خان، ایم پی اے　:پی پی۔179**

2۔ **محترمہ راحیلہ خادم حسین، ایم پی اے: ڈبلیو۔304**

3۔ **سید علی حیدر گیلانی، ایم پی اے　:پی پی۔213**

4۔ **محترمہ صائمہ کنول، ایم پی اے　:پی پی۔260**

جناب سپیکر: اس سے پہلے کہ آپ کو حلف کے رجسٹر پر دستخط ثبت کرنے کی دعوت دی جائے، سیکرٹری اسمبلی ضروری اعلانات کریں۔

جناب سپیکر اور جناب ڈپٹی سپیکر کے انتخاب کے طریق کار کا اعلان

سیکرٹری اسمبلی: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ اس سے پہلے کہ میں حلف کے رجسٹر پر دستخط کرنے کے لئے آپ کو دعوت دوں، جناب سپیکر اور جناب ڈپٹی سپیکر کے انتخابات کے بارے میں چند ضروری اعلانات سماعت فرمائیں۔ کل بروز ہفتہ 24۔ فروری 2024 کے اجلاس میں جناب سپیکر اور جناب ڈپٹی سپیکر کا انتخاب عمل میں لایا جائے گا۔ یہ انتخاب خفیہ رائے شماری کے ذریعے ہو گا۔ انتخاب کا طریق کار رولز آف پروسیجر صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے Rule 9 اور 10 میں دیا گیا ہے، انتخاب سے ایک دن قبل یعنی آج 23۔ فروری 2024 بوقت پانچ بجے شام سے پہلے کسی بھی وقت کاغذات نامزدگی سیکرٹری اسمبلی کے حوالے کئے جائیں گے۔ کاغذات نامزدگی کا فارم سیکرٹری اسمبلی کے دفتر سے لیا جا سکتا ہے۔ جناب سپیکر کے عہدے کے لئے کاغذات نامزدگی کی جانچ پڑتال آج شام 5 بج کر 10 منٹ پر اور جناب ڈپٹی سپیکر کے عہدے کے لئے 5 بج کر 20 منٹ پر ہو گی۔ کل یعنی

بروز ہفتہ مورخہ 24۔ فروری 2024 کو رائے شماری ہو گی۔ پولنگ کے لئے تین پولنگ بوتھ قائم کئے جائیں گے۔ کوئی بھی امیدوار رائے شماری شروع ہونے سے قبل کسی وقت بھی تحریری طور پر کاغذات نامزدگی واپس لے سکتا ہے۔ ایک امیدوار ہونے کی صورت میں پولنگ کی ضرورت نہیں ہو گی۔ نومنتخب سپیکر اپنا عہدہ سنبھالنے سے پہلے آئین کے تیسرے گوشوارے میں دی گئی عبارت کے مطابق اسمبلی کے رُوبرُو حلف اٹھائیں گے اور کرسئ صدارت سنبھالیں گے۔ اس کے بعد وہ ڈپٹی سپیکر کا انتخاب کروائیں گے۔ ڈپٹی سپیکر کے انتخاب کا طریق کار بھی سپیکر کے طریق انتخاب کی طرح ہو گا۔ شکریہ

معزز اراکین کا حلف اور حلف رجسٹر پر دستخط ثبت کرنا

جناب سپیکر: اب میں سیکرٹری اسمبلی سے کہوں گا کہ وہ معزز اراکین کو باری باری دعوت دیں اور وہ حلف کے رجسٹر پر اپنے دستخط ثبت فرمائیں۔

سیکرٹری اسمبلی: سب سے پہلے میں منتخب خواتین اراکین کو دعوت دیتا ہوں کہ وہ حلف کے رجسٹر پر دستخط ثبت کریں اور اس کے بعد تمام اراکین حلقہ انتخاب کے حساب سے باری باری دستخط ثبت کریں گے۔

نمبر شمار	نام رکن	حلقہ نیابت
1.	محترمہ باسمہ چودھری	پی پی۔41
2.	محترمہ آشفہ ریاض	پی پی۔123
3.	محترمہ سونیا	پی پی۔124
4.	محترمہ مصباح واجد	پی پی۔172
5.	جناب حنبل ثنا کریمی	پی پی۔181
6.	محترمہ شازیہ حیات	پی پی۔225
7.	محترمہ ثریا سلطانہ	پی پی۔244
8.	محترمہ فرزانہ خلیل	پی پی۔246
9.	محترمہ صائمہ کنول	پی پی۔260

.10	محترمہ نادیہ کھر	پی پی۔277
.11	محترمہ ذکیہ خان	ڈبلیو۔298
.12	محترمہ عشرت اشرف	ڈبلیو۔299
.13	محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری	ڈبلیو۔301
.14	محترمہ حنا پرویز بٹ	ڈبلیو۔302
.15	محترمہ سلمیٰ سعدیہ تیمور	ڈبلیو۔303
.16	محترمہ راحیلہ خادم حسین	ڈبلیو۔304
.17	محترمہ بشریٰ انجم بٹ	ڈبلیو۔305
.18	محترمہ ثانیہ عاشق جبیں	ڈبلیو۔306
.19	محترمہ مریم اورنگزیب	ڈبلیو۔300
.20	محترمہ مریم نواز شریف	پی پی۔159
.21	محترمہ سلمیٰ بٹ	ڈبلیو۔307
.22	محترمہ کنول پرویز چودھری	ڈبلیو۔308
.23	محترمہ مہوش سلطانہ	ڈبلیو۔309
.24	محترمہ نوشین عدنان	ڈبلیو۔310
.25	محترمہ اسماء احتشام الحق	ڈبلیو۔311
.26	محترمہ کوثر جاوید	ڈبلیو۔312
.27	محترمہ عظمیٰ جبیں	ڈبلیو۔313
.28	محترمہ عنبرین اسماعیل	ڈبلیو۔314

جناب شہباز احمد: جناب سپیکر! اوپر گیلری میں بیٹھے ہوئے لوگ موبائل سے مسلسل ویڈیوز بنا رہے ہیں۔

جناب سپیکر: اوپر گیلری میں بیٹھے مہمان ویڈیوز نہ بنائیں ورنہ آپ کے موبائل لے لئے جائیں گے۔ ہاؤس کا ماحول خراب نہ کریں۔ میں سکیورٹی والوں سے کہوں گا کہ انہیں ویڈیوز نہ بنانے دیں۔ جی، سیکرٹری اسمبلی!

سیکرٹری اسمبلی:

نمبر شمار	نام رکن	حلقہ نیابت
29.	محترمہ ممتاز بیگم	ڈبلیو۔315
30.	محترمہ سنبل مالک حسین	ڈبلیو۔316
31.	محترمہ رخسانہ کوثر	ڈبلیو۔317
32.	محترمہ شازیہ رضوان	ڈبلیو۔318
33.	محترمہ موتیا بیگم	ڈبلیو۔319
34.	محترمہ رابعہ نسیم فاروقی	ڈبلیو۔320
35.	محترمہ سونیا عاشر	ڈبلیو۔321
36.	محترمہ عظمیٰ کاردار	ڈبلیو۔322
37.	محترمہ صفیہ سعید	ڈبلیو۔323
38.	محترمہ طحیا نون	ڈبلیو۔324
39.	محترمہ آمنہ حسن	ڈبلیو۔325
40.	محترمہ اسماء ناز	ڈبلیو۔326
41.	محترمہ طاہرہ مشتاق	ڈبلیو۔327
42.	محترمہ زیب النساء اعوان	ڈبلیو۔328
43.	محترمہ فاطمہ بیگم	ڈبلیو۔329
44.	محترمہ قدسیہ بتول	ڈبلیو۔330
45.	محترمہ رفعت عباسی	ڈبلیو۔331
46.	محترمہ عطیہ افتخار	ڈبلیو۔332

.47	محترمہ رُشدہ لودھی	ڈبلیو۔333
.48	محترمہ شازیہ عابد	ڈبلیو۔334
.49	محترمہ نیلم جبار چودھری	ڈبلیو۔335
.50	محترمہ نرگس فیض ملک	ڈبلیو۔336
.51	محترمہ تشفین صفدر	ڈبلیو۔337
.52	محترمہ سلمیٰ سعید	ڈبلیو۔338
.53	محترمہ سارہ احمد	ڈبلیو۔339
.54	قاضی احمد اکبر	پی پی۔01
.55	سردار محمد علی خان	پی پی۔02
.56	سید اعجاز حسین بخاری	پی پی۔03
.57	جناب شیر علی خان	پی پی۔04
.58	ملک اعتبار خان	پی پی۔05
.59	جناب محمد بلال یامین	پی پی۔06
.60	راجہ صغیر احمد	پی پی۔07
.61	جناب جاوید کوثر	پی پی۔08
.62	جناب شوکت راجہ	پی پی۔09

جناب سپیکر: ہاؤس کا وقت ایک گھنٹہ بڑھایا جاتا ہے۔

سیکرٹری اسمبلی:

نمبر شمار	نام رکن	حلقہ نیابت
.63	جناب نعیم اعجاز	پی پی۔10
.64	جناب عمران الیاس چودھری	پی پی۔11
.65	جناب محسن ایوب خان	پی پی۔12
.66	ملک فہد مسعود	پی پی۔13

.67	ملک افتخار احمد	پی پی۔14
.68	ملک منصور افسر	پی پی۔15
.69	جناب ضیاء اللہ شاہ	پی پی۔16
.70	جناب عبد الحنیف	پی پی۔17
.71	جناب اسد عباس	پی پی۔18
.72	جناب محمد تنویر اسلم	پی پی۔19
.73	جناب سلطان حیدر علی خان	پی پی۔20
.74	جناب تنویر اسلم ملک	پی پی۔21
.75	میاں محمد شعیب اویسی	پی پی۔252
.76	جناب محمد اصغر حیات ہراج	پی پی۔212
.77	جناب شہریار ملک	پی پی۔23
.78	سید رفعت محمود	پی پی۔24
.79	جناب یاسر محمود قریشی	پی پی۔25
.80	جناب مشتاق احمد	پی پی۔26
.81	راجہ محمد اسلم خان	پی پی۔27
.82	جناب شاہد رضا	پی پی۔28
.83	جناب خالد جاوید اصغر گھرال	پی پی۔29
.84	جناب محمد عبد اللہ وڑائچ	پی پی۔30
.85	جناب محمد اقبال	پی پی۔85
.86	جناب آفتاب احمد خان	پی پی۔108
.87	چودھری محمد اعجاز شفیع	پی پی۔258
.88	محترمہ زرناب شیر	پی پی۔40
.89	سید مدد علی شاہ	پی پی۔33
.90	چودھری اعجاز احمد	پی پی۔34

.91	جناب وقار احمد چیمہ	پی پی۔35
.92	میاں شاہد حسین خان	پی پی۔37
.93	جناب ضمیر الحسن بھٹی	پی پی۔38
.94	جناب محمد عون جہانگیر	پی پی۔39
.95	جناب خالد محمود رانجھا	پی پی۔42
.96	چودھری اختر عباس بوسال	پی پی۔43
.97	جناب عارف اقبال	پی پی۔44
.98	جناب طارق سبحانی	پی پی۔45
.99	جناب فیصل اکرام	پی پی۔46
.100	خواجہ محمد منشاءاللہ بٹ	پی پی۔47
.101	جناب خرم خان ورک	پی پی۔48
.102	جناب محمد فیاض	پی پی۔49
.103	چودھری نوید اشرف	پی پی۔50
.104	جناب حسن عسکری شیخ	پی پی۔248
.105	جناب ذیشان رفیق	پی پی۔51
.106	چودھری ارشد جاوید وڑائچ	پی پی۔52
.107	جناب محمد یوسف	پی پی۔229
.108	رانا عبدالستار	پی پی۔53
.109	ملک خالد محمود بابر	پی پی۔251
.110	سردار پرویز اقبال گورچانی	پی پی۔294
.111	سردار شیر علی گورچانی	پی پی۔293
.112	جناب محمود احمد	پی پی۔55
.113	جناب منان خان	پی پی۔56
.114	میاں یاور زمان	پی پی۔190

.115	سردار شیر افگن گورچانی	پی پی۔292
.116	خواجہ محمد وسیم	پی پی۔57
.117	جناب بلال اکبر خان	پی پی۔58
.118	جناب محمد ناصر چیمہ	پی پی۔59
.119	جناب کلیم اللہ خان	پی پی۔60
.120	جناب عمران خالد بٹ	پی پی۔61
.121	جناب محمد نواز چوہان	پی پی۔62
.122	چودھری محمد طارق	پی پی۔63
.123	جناب عمر فاروق ڈار	پی پی۔64
.124	جناب حسن علی	پی پی۔65
.125	جناب قیصر اقبال	پی پی۔66
.126	جناب اختر علی خان	پی پی۔67
.127	جناب عرفان بشیر	پی پی۔69
.128	جناب صہیب احمد ملک	پی پی۔71
.129	جناب منصور اعظم	پی پی۔72
.130	جناب محمد انصر اقبال	پی پی۔73
.131	جناب شہباز احمد	پی پی۔130
.132	جناب اکرام الحق	پی پی۔74
.133	جناب علی آصف	پی پی۔75
.134	جناب ذوالفقار علی	پی پی۔76
.135	جناب حسن ذکاء	پی پی۔110
.136	جناب صفدر حسین ساہی	پی پی۔77
.137	رانا منور حسین	پی پی۔78
.138	جناب تیمور علی خان	پی پی۔79

.139	سردار محمد عاصم شیر میکن	پی پی۔80
.140	جناب حسن ملک	پی پی۔81
.141	جناب محمد نعیم اختر خان	پی پی۔234
.142	جناب محمد آصف ملک	پی پی۔82
.143	جناب علی حسین خان	پی پی۔83
.144	چودھری ضیاء الرحمٰن	پی پی۔209
.145	جناب احمد خان	پی پی۔87
.146	جناب ممتاز احمد	پی پی۔88
.147	جناب امیر محمد خان	پی پی۔89
.148	جناب احمد نواز خان	پی پی۔90
.149	جناب غضنفر عباس	پی پی۔91
.150	جناب محمد عامر عنایت شاہانی	پی پی۔92
.151	جناب تیمور علی لالی	پی پی۔94
.152	جناب محمد الیاس	پی پی۔95
.153	جناب ذوالفقار علی شاہ	پی پی۔96
.154	جناب محمد ثاقب خان	پی پی۔97
.155	جناب جنید افضل ساہی	پی پی۔98
.156	جناب احمد مجتبیٰ چودھری	پی پی۔99
.157	جناب عمیر وصی چودھری	پی پی۔100
.158	جناب محمد اکرم چودھری	پی پی۔101
.159	جناب جعفر علی ہوچہ	پی پی۔102
.160	جناب نور شاہد نور	پی پی۔103
.161	جناب عارف محمود گل	پی پی۔104
.162	راؤ کاشف رحیم خان	پی پی۔105

.163	جناب احسن رضا	پی پی۔106
.164	سید محمد عاشق حسین شاہ	پی پی۔186
.165	جناب جاوید نیاز منج	پی پی۔107
.166	چودھری ظفر اقبال ناگرا	پی پی۔109
.167	جناب بشارت علی	پی پی۔111
.168	جناب اسد محمود	پی پی۔112
.169	جناب ندیم صادق ڈوگر	پی پی۔113
.170	جناب محمد لطیف نذر	پی پی۔114
.171	جناب شاہد جاوید	پی پی۔115
.172	جناب محمد اسماعیل	پی پی۔116
.173	جناب عبدالرزاق خاں	پی پی۔117
.174	جناب خیال احمد	پی پی۔118
.175	جناب اسد زمان	پی پی۔119
.176	جناب محمد احسن احسان	پی پی۔120
.177	جناب امجد علی	پی پی۔121
.178	جناب محمد ایوب خان	پی پی۔122
.179	سردار الحاج غلام احمد خان گاڈی	پی پی۔125
.180	مہر محمد نواز	پی پی۔126
.181	شیخ محمد اکرم	پی پی۔127
.182	جناب غضنفر عباس شاہ	پی پی۔128
.183	میاں محمد آصف	پی پی۔129
.184	میاں محمد اعظم	پی پی۔131
.185	جناب سلطان باجوہ	پی پی۔132
.186	جناب محمد ندیم قریشی	پی پی۔217

.187	جناب محمد کاشف	پی پی۔134
.188	آغا علی حیدر	پی پی۔135
.189	جناب محمد حسان ریاض	پی پی۔136
.190	جناب خرم اعجاز	پی پی۔137
.191	جناب محمد اشرف رسول	پی پی۔138
.192	جناب محمد اویس	پی پی۔140
.193	جناب طیاب راشد	پی پی۔141
.194	جناب وقاص محمود مان	پی پی۔142
.195	جناب شیر اکبر خان	پی پی۔143
.196	جناب محمد سرفراز ڈوگر	پی پی۔144
.197	جناب سمیع اللہ خان	پی پی۔145
.198	جناب غزالی سلیم بٹ	پی پی۔146
.199	رانا محمد اقبال خان	پی پی۔184
.200	جناب مجتبیٰ شجاع الرحمٰن	پی پی۔148
.201	خواجہ عمران نذیر	پی پی۔150
.202	جناب سہیل شوکت بٹ	پی پی۔151
.203	ملک محمد وحید	پی پی۔152
.204	خواجہ سلمان رفیق	پی پی۔153
.205	ملک غلام حبیب اعوان	پی پی۔154
.206	جناب امتیاز محمود	پی پی۔155
.207	جناب علی امتیاز	پی پی۔156
.208	ملک اسد علی	پی پی۔160
.209	جناب فرخ جاوید	پی پی۔161
.210	جناب شہباز علی کھوکھر	پی پی۔162

.211	جناب عمران جاوید	پی پی۔163
.212	جناب محمد انس محمود	پی پی۔166
.213	جناب عرفان شفیع کھوکھر	پی پی۔167
.214	محترمہ شکیلہ جاوید	این ایم۔368
.215	جناب فیصل ایوب	پی پی۔168
.216	ملک خالد پرویز کھوکھر	پی پی۔169
.217	میاں محمد ہارون اکبر	پی پی۔170
.218	جناب مرغوب احمد	پی پی۔173
.219	جناب بلال یٰسین	پی پی۔174
.220	جناب راشد طفیل	پی پی۔175
.221	چودھری محمد الیاس خان	پی پی۔176
.222	جناب محمد نعیم صفدر	پی پی۔177
.223	ملک احمد سعید خان	پی پی178
.224	ملک محمد احمد خان	پی پی۔179
.225	جناب احسن رضا خان	پی پی۔180
.226	جناب محمود انور	پی پی۔182
.227	رانا سکندر حیات	پی پی۔183
.228	جناب جاوید علاؤالدین ساجد	پی پی۔185
.229	چودھری افتخار حسین چھچھر	پی پی۔187
.230	جناب نورالامین وٹو	پی پی۔188
.231	جناب علی عباس	پی پی۔189
.232	میاں محمد منیر	پی پی۔191
.233	جناب غلام رضا	پی پی۔192
.234	جناب فاروق احمد خان مانیکا	پی پی۔193

.235	چودھری جاوید احمد	پی پی۔194
.236	جناب عمران اکرم	پی پی۔195
.237	جناب فرخ جاوید	پی پی۔196
.238	سردار منصب علی ڈوگر	پی پی۔197
.239	جناب ولایت شاہ	پی پی۔198
.240	جناب قاسم ندیم	پی پی۔199
.241	جناب محمد ارشد ملک	پی پی۔200
.242	جناب نوید اسلم خان لودھی	پی پی۔201
.243	رانا ریاض احمد	پی پی۔202
.244	جناب محمد غلام سرور	پی پی۔204
.245	جناب محمد اکبر حیات ہراج	پی پی۔205
.246	جناب اسامہ فضل	پی پی۔206
.247	جناب عامر حیات ہراج	پی پی۔207
.248	جناب بابر حسین عابد	پی پی۔208
.249	جناب خالد جاوید	پی پی۔210
.250	رانا محمد سلیم	پی پی۔211
.251	سید علی حیدر گیلانی	پی پی۔213
.252	جناب محمد معین الدین ریاض	پی پی۔215
.253	جناب محمد عدنان ڈوگر	پی پی۔216
.254	جناب محمد سلمان	پی پی۔218
.255	ملک واصف مظہر	پی پی۔219
.256	جناب محمد اقبال	پی پی۔220
.257	میاں کامران محمد عبداللہ	پی پی۔221
.258	جناب ایاز احمد	پی پی۔222

259.	جناب محمد نازک کریم	پی پی۔223
260.	ملک لال محمد	پی پی۔224
261.	جناب رضی اللہ خان	پی پی۔226
262.	جناب محمد زبیر خان	پی پی۔227
263.	جناب عزت جاوید خان	پی پی۔228
264.	جناب سلمان شاہد	پی پی۔230
265.	جناب خالد زبیر نثار	پی پی۔231
266.	ملک نوشیر خان انجم لنگڑیال	پی پی۔232
267.	جناب محمد ثاقب خورشید	پی پی۔233

جناب سپیکر: ہاؤس کا وقت ایک گھنٹہ مزید بڑھایا جاتا ہے۔

سیکرٹری اسمبلی:

نمبر شمار	نام رکن	حلقہ نیابت
268.	جناب محمد جہانزیب خان کھچی	پی پی۔235
269.	جناب محمد علی رضا خان خاکوانی	پی پی۔236
270.	جناب فدا حسین	پی پی۔237
271.	جناب انعام باری	پی پی۔238
272.	جناب محمد عاطف اورنگ زیب	پی پی۔239
273.	جناب محمد سہیل خان زاہد	پی پی۔240
274.	جناب غلام مرتضیٰ	پی پی۔241
275.	جناب کاشف نوید	پی پی۔242
276.	جناب زاہد اکرم	پی پی۔243
277.	جناب محمد کاظم پیرزادہ	پی پی۔245
278.	جناب خالد محمود ججہ	پی پی۔247

279.	صاحبزادہ محمد گزین عباسی	پی پی۔249
280.	سید عامر علی شاہ	پی پی۔250
281.	جناب ظہیر اقبال	پی پی۔253
282.	رانا محمد طارق خان	پی پی۔254
283.	جناب غضنفر علی خان	پی پی۔255
284.	قاضی احمد سعید	پی پی۔256
285.	جناب محمود احمد	پی پی۔257
286.	جناب فیصل جمیل	پی پی۔259
287.	جام امان اللہ	پی پی۔261
288.	جناب آصف مجید	پی پی۔262
289.	جناب محمد نعیم	پی پی۔263
290.	سردار حبیب الرحمٰن خان	پی پی۔264
291.	جناب سجاد احمد	پی پی۔265
292.	رئیس نبیل احمد	پی پی۔267
293.	جناب محمد اجمل خان	پی پی۔268
294.	میاں علمدار عباس قریشی	پی پی۔269
295.	جناب محمد زاہد اسماعیل	پی پی۔270
296.	جناب محمد عون حمید	پی پی۔271
297.	رانا عبدالمنان ساجد	پی پی۔272
298.	جناب محمد داؤد خان	پی پی۔273
299.	جناب محمد سبطین رضا	پی پی۔274
300.	جناب محمد نواب خان گوپانگ	پی پی۔275
301.	رانا اورنگ زیب	پی پی۔276
302.	جناب محمد احسن علی	پی پی۔278

.303	جناب محمد اطہر مقبول	پی پی۔279
.304	جناب شہاب الدین خان	پی پی۔280
.305	جناب شعیب امیر	پی پی۔281
.306	جناب اسامہ اصغر علی گجر	پی پی۔282
.307	جناب غلام اصغر خان	پی پی۔283
.308	خواجہ صلاح الدین اکبر	پی پی۔285
.309	جناب صلاح الدین خان	پی پی۔286
.310	جناب اسامہ لغاری	پی پی۔287
.311	جناب محمد حنیف	پی پی۔288
.312	جناب محمود قادر خان	پی پی۔289
.313	جناب محمد احمد خان لغاری	پی پی۔291
.314	جناب عبدالعزیز خان	پی پی۔295
.315	سردار محمد اویس دریشک	پی پی۔296
.316	جناب فلبوس کرسٹوفر	این ایم۔364
.317	جناب عمانویل اطہر	این ایم۔365
.318	جناب رمیش سنگھ اروڑا	این ایم۔366
.319	جناب خلیل طاہر	این ایم۔367

MR AFTAB AHMAD KHAN: Mr Speaker! Point of Exclamation.

جناب سپیکر: جی، جناب آفتاب احمد خان!

جناب آفتاب احمد خان: جناب سپیکر! Reserved seats پر بات ہوئی تھی لہٰذا میں چاہوں گا کہ آپ اُس پر Ruling دے دیں کیونکہ they are the part of the House and the House is not yet even complete. آپ کے کہنے پر oath لیا گیا ہے تا کہ اس ہاؤس کا ماحول بہتر ہو جائے لیکن پھر بھی آپ نے دیکھا ہو گا کہ گیلری میں جو طوفانِ بدتمیزی

جس طرح یہ I have never seen this in my Parliamentary life. برپا ہوا ہے This is unbecoming of a Legislator. میں نے آپ placards لے کر آتے ہیں reserved seats کے حوالے سے گزارش کی تھی کہ جو ممبر بھی reserved seats پر آیا ہے we want to contest کہ وہ اپنے fundamental right سے deprive ہو جائے گا۔ If you go to Article 25 of the Constitution, it is very clear. یہ آرٹیکل Equality of Citizens سے متعلق ہے۔ When I am deprived of my right تو یہ equality تو ختم ہو جائے گی۔ اگر کوئی بھی ممبر یا ہماری خواتین ممبران آ رہی ہیں تو where does it stand, I would like your Ruling on that.

جناب سپیکر: رانا صاحب! ہم ابھی اس پر بات کرتے ہیں۔ میں اس پر یہ بات کروں گا اور الیکشن کمیشن کو یہ کہنا چاہوں گا کہ جس طرح اُن کے notice میں بھی ہے اور انہوں نے 27 سیٹیں reserved میں رکھی ہوئی ہیں جن میں 23 خواتین اور 4 اقلیتی ممبران کی ہیں۔ میں اُن سے یہ کہنا چاہوں گا کہ براہِ مہربانی وہ ہاؤس کے تقدس کا خیال رکھتے ہوئے آج decide کر دیں تاکہ کل اُن ممبران سے پہلے oath کروا لیں اور وہ سپیکر کے الیکشن میں participate کر سکیں۔

جناب آفتاب احمد خان: جناب سپیکر! It is a good gesture آپ نے بڑی proper Ruling دی ہے One should not be deprived of his/her basic primary right so that it is not infringed.

ہم آپ کی Ruling سے بہت خوش ہیں I hope your directions will be complied by the Election Commission of Pakistan. So those members can participate تاکہ یہ smooth running ہو سکے۔

جناب سپیکر: رانا صاحب! Thank you very much. میں الیکشن کمیشن کو clearly request کر رہا ہوں کہ وہ ایک آئینی ادارہ ہے لہٰذا میں چاہوں گا کہ وہ reserved seats کا decide کریں کیونکہ ایسا نہ کرنے سے ہماری democracy میں بھی کہیں نہ کہیں problem آئے گی because سنی اتحاد کونسل میں جو لوگ شامل ہوئے ہیں backed by

PTI/independents لہٰذا میں بھی یہ چاہوں گا کہ آج رات اُن کا decision ہو جائے تا کہ کل ہم اُن کا oath لے لیں تا کہ وہ سپیکر اور ڈپٹی سپیکر کے الیکشن میں حصہ لینا چاہتے ہیں تو لے لیں۔

چونکہ آج پانچ بجے تک سپیکر اور ڈپٹی سپیکر کے کاغذات جمع کروانے کا وقت ہے لہٰذا میں ایک گھنٹہ اضافہ کر کے پانچ کی بجائے چھ بجے کا وقت طے کر رہا ہوں تا کہ جنہوں نے سپیکر اور ڈپٹی سپیکر کے لئے contest کرنا ہے وہ easily اپنے nomination papers جمع کروا لیں۔

جناب سجاد احمد: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: وڑائچ صاحب! پہلے میں اپنی بات مکمل کر لوں۔ اب حلف برداری کا عمل مکمل ہو گیا ہے لہٰذا اب اجلاس کل بروز ہفتہ 24۔ فروری 2024 شام 4 بجے تک adjourn کیا جاتا ہے۔

سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات 2024

ہفتہ، 24۔ فروری 2024

(یوم السبت، 13۔ شعبان المعظم 1445ھ)

اٹھارہویں اسمبلی: پہلا اجلاس

جلد 1 : شمارہ 2

33

فہرست کارروائی

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

ہفتہ،24۔ فروری2024

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ اور نعت رسول مقبول ﷺ

سرکاری کارروائی

1۔ نو منتخب اراکین جنہوں نے ابھی تک حلف نہیں اٹھایا،اگر کوئی ہوں، کی حلف برداری۔

2۔ سپیکر،ڈپٹی سپیکر کا انتخاب اوران کی حلف برداری۔

35

صوبائی اسمبلی پنجاب

اٹھارہویں اسمبلی کا پہلا اجلاس

ہفتہ، 24۔ فروری 2024

(یوم السبت، 13۔ شعبان المعظم 1445ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبرز لاہور میں شام 5 بج کر 30 منٹ پر زیر صدارت جناب سپیکر جناب محمد سبطین خان منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ قاری محمد علی نے پیش کیا۔

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیمo

بسم اللہ الرحمٰن الرحیمO

وَقُلْ جَآءَ
الْحَقُّ وَ زَهَقَ الْبَاطِلُ ؕ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ﴿٨١﴾
وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ وَلَا يَزِيْدُ
الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ﴿٨٢﴾ وَ اِذَآ اَنْعَمْنَا عَلَى الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ
وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ وَ اِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ يَـُٔوْسًا ﴿٨٣﴾

سورۃ بنی اسرائیل (آیات نمبر 81 تا 83)

اور کہہ دو کہ حق آگیا اور باطل نابود ہو گیا بیشک باطل نابود ہونے والا ہے (81) اور ہم قرآن میں وہ چیز نازل کرتے ہیں جو مومنوں کے لئے شفا اور رحمت ہے اور ظالموں کے حق میں تو اس سے نقصان ہی بڑھتا ہے (82) اور جب ہم انسان کو نعمت بخشتے ہیں تو روگرداں ہو جاتا ہے اور پہلو پھیر لیتا ہے اور جب اسے سختی پہنچتی ہے تو ناامید ہو جاتا ہے (83)

وَمَا علینا الا البلاغo

نعت رسول مقبول ﷺ الحاج حافظ سرور نقشبندی نے پیش کی۔

نعت رسول مقبول ﷺ

دلوں سے غم مٹاتا ہے محمد ﷺ نام ایسا ہے
نگر اجڑے بساتا ہے محمد ﷺ نام ایسا ہے
اسی کے ذکر سے روشن رُتیں پھر لوٹ آتی ہیں
نصیبوں کو جگاتا ہے محمد ﷺ نام ایسا ہے
مدد حاصل ہے مجھ کو ہر گھڑی شاہِ مدینہ کی
میری بگڑی بناتا ہے محمد ﷺ نام ایسا ہے
میں فخری فکر دنیا و آخرت سب بھول جاتا ہوں
مجھے جب یاد آتا ہے محمد ﷺ نام ایسا ہے

سرکاری کارروائی

حلف

نومنتخب ارکان اسمبلی کا حلف

جناب سپیکر: جزاک اللہ۔بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ؕ معزز ممبران آج کی نشست کے ایجنڈے کا پہلا آئٹم اُن ممبران کا حلف ہو گا جنہوں نے ابھی تک حلف نہیں اُٹھایا لہٰذا اگر کوئی ایسے نومنتخب ممبران ایوان میں موجود ہیں تو وہ حلف اُٹھانے کے لئے براہ مہربانی اپنی نشستوں کے سامنے کھڑے ہو جائیں اور بعد میں حلف کے رجسٹر پر اپنے signatures بھی کریں۔ چھ معزز ممبران ہیں جنہوں نے حلف اُٹھانا ہے، شافع حسین صاحب بھی ہیں۔

(اس مرحلہ پر تمام معزز ممبران اپنی اپنی نشستوں کے سامنے حلف اٹھانے کے لئے کھڑے ہو گئے اور حلف اٹھایا)

جناب سپیکر: آپ سب ممبران کو مبارک ہو۔اب ممبران اسمبلی آکر حلف کے رجسٹر پر دستخط ثبت کریں گے۔

جناب آفتاب احمد خان: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر!

جناب سپیکر: رانا صاحب! ایک منٹ دے دیں۔ جی، سیکرٹری اسمبلی چودھری عامر حبیب آپ دو دو ، تین تین معزز ممبران کو اکٹھے دستخط کے لئے بلاتے جائیں تاکہ یہ دستخط کرنے والا process مکمل ہو سکے۔

(درج ذیل معزز ممبران نے حلف رجسٹر پر دستخط ثبت کئے)

نمبر شمار	نام رکن	حلقہ نیابت
1۔	تشکل عباس وڑائچ	پی پی۔70
2۔	رائے محمد مرتضیٰ اقبال	پی پی۔203
3۔	جناب فتح خالق	پی پی۔84
4۔	جناب شافع حسین	پی پی۔31
5۔	حافظ فرحت عباس	پی پی۔157
6۔	نوابزادہ وسیم خان بادوزئی	پی پی۔214

جناب سپیکر: جی، راناصاحب!

جناب آفتاب احمد خان: جناب سپیکر! گزارش یہ ہے کہ آپ نے جو رولنگ دی تھی۔ You have given a ruling which I think is binding on all the institutions because this is the highest forum of Punjab where people have been elected اور اس کے بعد اس کی basis پر reserved seats کے لئے آپ نے کہا تھا آپ دیکھیں this House is still not complete until and unless those 27 reserved members نہیں آتے ہیں تو آپ نے رولنگ دی تھی اُس کے بعد Election Commission of Pakistan نے اِس meeting کو postpone till 26th کر دیا ہے Heavens are not going to fall۔

جناب سپیکر: راناصاحب! انہوں نے کیا کر دیا ہے؟

جناب آفتاب احمد خان: جناب سپیکر! Election commission of Pakistan نے اس حوالے سے میٹنگ کی تاریخ 26 فروری کر دی ہے۔

جناب سپیکر: Election Commission of Pakistan نے میٹنگ adjourn کر دی ہے؟

جناب آفتاب احمد خان: جناب سپیکر! پتا نہیں کیا کر دیا ہے۔ They are the masters. They are the Lord of the Rings. They are no loyal than the king also. میری درخواست ہے کہ

You can pend this process till Monday جب وہ decide کر لیں تو we can proceed کیوں کہ You can continue till the House is complete آپ نے پہلے بھی ایک سال کچھ مہینے آگے کئے ہیں۔ یہ ہاؤس ابھی مکمل نہیں ہے ایک بندے کو from his constitutional rights deprive کر رہے ہیں۔

We are to be governed by the Rules of Procedure. If you honestly say کوئی آدمی یہ کہہ دے کہ یہ ہاؤس مکمل ہے تو we can forego our right مگر کیوں اُن میں سے کچھ لوگ ایسے ہیں جنہوں نے یہ الیکشن سپیکر اور ڈپٹی سپیکر کا contest کرنا ہے آپ کی

assuranceپر ہم نے ان کوwithdraw کیا ہے کہ نہیں آپ نہیں آرہے مگر آج بھی وہ اگر نہیں آئے secondly, the person who has been nominated as the candidate for the Chief Minister, (Aslam Iqbal Sahib) he has not yet been produced to the court. When he will come he will contest the election. Thirdly, Ahmar Bhatti who is under the police custody, you can order for the production of that person to take oath. He is not a dacoit. ہمارے لوگ ابھی بھی آج آئے ہیں۔ I think in the Government, whatever they are, they should show tolerance and patience اس میں اُن کی اتنی سی سوچ ہونی چاہئے کہ this system cannot be run like this آپ دیکھ لیں کہ آپ اس میں personal vendetta لے رہے ہیں تو we are prepared for everything. We have been behind the bars and cases have been registered against us but we are not scared of anything اگر میرے گھر میں دو دفعہ robbery ہو سکتی ہے، ہمارے بچوں کو اُٹھایا جا سکتا ہے، آج حافظ فرحت بھی bail پر آیا ہے، مرتضیٰ بھی آیا ہے سارے آ گئے ہیں Are you serious to run the system? You have economic failure. You have political instability. آپ کے یہاں پینے کا پانی نہیں مل رہا، دوائی نہیں مل رہی ہے، آپ کو کوئی security نہیں ہے What are you looking for? آپ اس ہاؤس کو کیا کریں گے اگر آپ کو اتنی جلدی ہے تو ان کو nominate کر کے ختم کر دیں.we are not prepared for that.

جناب سپیکر: پانی، دوائیوں کا بالکل آپ ٹھیک کہہ رہے ہیں لیکن یہ گورنمنٹ کا کام ہے۔

جناب آفتاب احمد خان: جناب سپیکر! گورنمنٹ یہی ہے۔ This is the continuity of the 16-months' Government آپ دیکھیں کہ اس وقت میں یہ request کر رہا ہوں کہ آپ جو بھی کریں گے this will be challenged in the court of law. This is illegal until and unless this House is complete. I expect that the

person like you کہ آپ اس کو 26 فروری تک postpone کریں تا کہ باقی ممبران بھی آجائیں اُن کا حلف ہو جائے۔ Then they can become the part of this election because we don't see the numbers right now

جناب سپیکر: راناصاحب! آپ کا point of view آ گیا ہے۔جی، ملک محمد احمد خان!

ملک محمد احمد خان: جناب سپیکر! I am really grateful کہ آپ نے مجھے floor دیا ویسے تو یہ جو نشست ہے اس کا طریق کار Rules of Procedure and Constitution of Pakistan دونوں میں دیا گیا تو پہلے آئین کی بات کرتے ہیں آج آئین کے آرٹیکل 108 کے مطابق۔۔۔

جناب سپیکر: کون سا آرٹیکل؟

ملک محمد احمد خان: جناب سپیکر! Article 108 for gravity of things اگر اجازت دیتے ہیں تو میں پڑھ بھی دیتا ہوں۔

جناب سپیکر: جی، پڑھیں۔

ملک محمد احمد خان: جناب سپیکر! گزارش ہے It clearly says کہ کوئی اور بزنس to the exclusion of the elections کے علاوہ "After a general election, a Provincial Assembly shall, at its first meeting and to the exclusion of any other business, elect from amongst its members a Speaker and a Deputy Speaker and, so often as the office of Speaker or Deputy Speaker becomes vacant, the Assembly shall elect another member as a Speaker or, as the case may be, Deputy Speaker." So whatever we are saying.. راناصاحب کا کیوں کہ یہ case of first impression ہے اس سے قبل اس طرح کی صورتحال ایک دو مواقع پر آئی پر اتنی بڑی نہیں آئی یہ کہہ دینا کہ ہاؤس مکمل نہیں ہے تو میں دو precedents آپ کے سامنے quote کرنے لگا ہوں in recent history آپ کے مشاہدے میں ہو گا جب National Assembly سے پی ٹی آئی کے ممبران اسمبلی نے en bloc resign کیا so the seats became vacant. The

resignations were tendered in the House and the Deputy Speaker accepted them in the same sitting and he said, "These resignations have been accepted." so by virtue of that order the seats fell vacant. The election for the Speaker was held and Raja Parvez Ashraf was elected. It was no pronunciation of any quote what Rana Sahib is saying. I respect his view point یہ بات اچھی ہے جو وہ کر رہے ہیں یہ جگہ اہل حل وعقد کی ہے بحث سے ،دلیل سے ، تقریر سے بات ہونی چاہئے یہ اچھی بات ہے اگر ہمارے پاس precedent ہو اور وہ precedent یہ کہہ رہا ہو کہ وہاں پر الیکشن نہ صرف سپیکر کا ہوا، ڈپٹی سپیکر کا ہوا Prime Minister was elected and simultaneously the vacant seats تو میں کہنا یہ چاہ رہا ہوں کہ جو یہ بات کی جا رہی ہے کہ seats complete نہیں ہیں the matter is subjudice جبکہ

Election Commission کے اختیارات High Court کے عین برابر ہیں اُن کے پاس وہی اختیارات ہیں یہ پہلی دفعہ اس طرح کی نوعیت پیدا ہوئی ہے کہ Independents نے ایک پارٹی کو جوائن کیا، پہلا سوال اُن کی recognition کا ہے اگر recognition طے پا جاتی ہے تو اگلا مرحلہ ہو گا کہ اُن کو seats allocate کی جائیں لیکن جو procedure آپ نے adopt کرنا ہے یہ آرٹیکل 108 کے تابع کرنا ہے اس میں کوئی اور not a single word, conduct and any debate کوئی کلمہ یا procedure سے بالاتر وہ آئین جو کہتا ہے کہ to the exclusion of any other business, just the election. For more clarity of things,

I shall quote Article 254 for my learned friend Rana Sahib.

جناب آفتاب احمد خان: جناب سپیکر! یہ آرٹیکل 25 بھی پڑھ لیں ۔ That is very important. Equality of Citizens, Article 25 of the Constitution of Pakistan--

ملک محمد احمد خان: جناب سپیکر! جی، بلکل پہلے مجھے۔۔۔

جناب آفتاب احمد خان: جناب سپیکر! پہلے مجھے بات کر لینے دیں پھر ملک صاحب اس کا جواب دیں میرا سوال یہ ہے کہ جو یہ بات کہہ رہے ہیں he has himself accepted that this situation has arisen for the first time but if you have done it wrong previously, do you think you want to repeat it again. Why should you repeat it again? مگر۔۔۔

ملک محمد احمد خان: جناب سپیکر! عرض کرتا ہوں میری گزارش سن لیں۔

جناب آفتاب احمد خان: جناب سپیکر! آپ ذرا۔ I am not getting a copy but I remember Article 25 of the Constitution of Pakistan that should be read---

جناب سپیکر: ملک صاحب! آپ ذرا آرٹیکل 25 پڑھ لیں۔

ملک محمد احمد خان: جناب سپیکر! میری گزارش سن لیں۔ Unless something is expressly prohibited it is deemed to be allowed to be done اگر کوئی چیز روکنی ہوتی ہے تو آئین یا قانون statute or procedure واضح طور پر اُس کو روکنے کا حکم دیتا ہے ایسی صورت نہیں ہے in accordance with Article 25, Rana Sahib knows, I know, we have been practicing law. وہ تو وہ آرٹیکل ہے جس کے مطابق ہم کہتے ہیں in accordance with law ساری detail کی بات جاتی ہے ذرا آرٹیکل 254 سن لیں وہ اس پوری بحث کو سمیٹ دے گا It says: "When any act or thing is required by the Constitution to be done within a particular period and it is not done within that period, the doing of the act or thing shall not be invalid," *I emphasis* ***"not be invalid;"*** *I emphasis again*, "or otherwise ineffective by reason only that it was not done within that period." So my submission is that we have

convened this house with the agenda. Agenda was issued by the assembly Secretariat yesterday. Agenda was for administration of oath and today's agenda is for election of the Speaker and in any case as my colleague has said یہ جو حکم کر رہے ہیں اگر یہ تصور کر بھی لیا جائے۔ 6.4% proportionate representation وہ ہیں جو ابھی تک نہیں آئے وہ 27 ممبر ہیں۔ It is about votes یہ گنتی ہے کہ کس طرف کتنے بیٹھے ہیں، جمہوریت تعداد پر ہے، جمہوریت نمبروں پر ہے سر۔ It is about numbers. You have to count them. If I am sitting here with 225 members, these 6% are even not there so that is constitutional sir

جناب آفتاب احمد خان: جناب سپیکر!

جناب سپیکر: جی، ان کی بات ختم ہو جائے پھر آپ کو موقع دیتے ہیں۔

ملک محمد احمد خان: جناب سپیکر! by any length of imagination can we construe کہ اگر یہ 26 ممبران جو کہ matter subjudice ہے اور آپ کے علم میں ہے آپ سے بہتر کوئی نہیں جانتا یہ سارے ممبران جانتے ہیں کہ جب کوئی subjudicematter ہوتا ہے تو this august forum اُس پر بات بھی نہیں کر سکتا۔ It is subjudice.

جناب سپیکر: رانا صاحب!

جناب آفتاب احمد خان: جناب سپیکر! ان کے پاس 300 ہیں یا 200 ممبران ہیں This is not the issue. ایشو یہ ہے کہ The issue is that how can you deprive a person from his constitutional right اگر یہ National Assembly کی بات کر رہے ہیں ٹھیک ہے کہ اگر وہاں پر ایک غلط بات ہوئی ہے نہیں ہونی چاہئے مگر I have raised this issue on a point کہ کوئی بھی ہے victory or defeat is immaterial. You have to be in the process of this election یہ ٹھیک ہے کہ آپ کے ذہن میں ہے how can you know کہ secret ballot ہو تو آپ نہ ہوں how have you

میں تو آپ کے ذہنوں presumption ہے، یہ presumed کہ آپ کے پاس اتنے ممبران ہیں، یہ بھی تھا کہ 8 فروری کو یہ رزلٹ آیا ہے جب آپ کے ممبران 70،70 ہزار ووٹ سے ہار گئے تو پھر 9 فروری کو وہ جیت گئے Actually the power vests with the public. The public has power. He cannot decide the issue کہ ہمارے پاس 200 ممبران ہیں میں کہتا ہوں آپ کے پاس 400 ممبران ہیں but you cannot deprive my members who are supposed to be here۔

جناب سپیکر: آپ کہہ رہے ہیں کہ secret ballot ہے آپ کا یہ مطلب ہے۔

جناب آفتاب احمد خان: جناب سپیکر! مجھے یہ بتائیں کہ کہاں لکھا ہے you cannot postpone this election for 2 days مجھے یہ بتا دیں آرٹیکل پڑھ دیں۔۔۔

جناب سپیکر: جی، ملک صاحب!

ملک محمد احمد خان: جناب سپیکر! میں یہ چاہتا ہوں کہ یہ بحث برائے بحث ہے کیوں کہ میرے سامنے دو چیزیں ہیں ایک آپ کا جاری کردہ ایجنڈا ہے اب کیوں کہ آپ کا اختیار بطور the conducting elections اس چیز کی اجازت نہیں دیتا it is ultra vires to the procedure جس procedure کے تابع میں اور آپ یہاں بیٹھے ہیں۔ Unless that procedure is there and this is a legislature ہمارا صرف ایک بزنس ہے to the exclusion of all other business وہ ہے conduct of elections اب رہی بات دوسری کہ جو معزز ممبر کہہ رہے ہیں کہ this is a secret ballot یہ ہاؤس ہے Absolutely this is a secret ballot but it is divided into isles یہاں پر کچھ لوگ ہیں جو ایک benches پر ہیں کچھ لوگ اور benches پر ہیں تو عددی شمار نظر آتا ہے اس میں کہنے کی بات نہیں ہے۔

حافظ فرحت عباس: جناب سپیکر!۔۔۔

جناب آفتاب احمد خان: جناب سپیکر! یہ ہمارا legal right ہے۔

جناب سپیکر: جی، legal right تو سب کا ہے اُس کو تو کوئی نہیں روک رہا۔

جناب آفتاب احمد خان: جناب سپیکر! میری گزارش ہے کہ آپ اس پر رولنگ دیں کہ آپ کے اختیار میں ہے کہ آپ 2 دن اجلاس آگے کر سکتے ہیں۔ till the decision of the Election Commission of Pakistan تو آپ continue کر سکتے ہیں Heavens are not going to fall sir آپ اس کو تھوڑا سا دیکھیں let this be crystal clear تاکہ کسی کا حق نہ رہے۔ جناب سپیکر! یہ مجھے Constitution دیجئے گا۔

جناب سپیکر: جی، رانا صاحب کو Constitution دیں۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبر رانا آفتاب احمد خان کو Constitution کی کتاب مہیا کی گئی)

جناب آفتاب احمد خان: جناب سپیکر! ایک منٹ ذرا میں آپ کو آرٹیکل 25 پڑھ دوں اس میں لکھا ہے کہ All citizens are equal before law and are entitled to equal protection of law. There shall be no discrimination on the basis of sex. Nothing in this Article shall prevent the state from making any special provision for the protection of women and children آپ دیکھ لیں اس میں equal right ہے اس میں lady members نے آنا ہے there should not be any discrimination

جناب سپیکر: جی، equal right ہے اس میں کوئی اختلاف نہیں ہے۔

جناب آفتاب احمد خان: جناب سپیکر! If you say all have equal rights then you can postpone it.

ملک محمد احمد خان: جناب سپیکر! ایک منٹ جو بات رانا صاحب کر رہے ہیں They are alien to the proceedings. They have not yet been notified as members. They are not even the members--

حافظ فرحت عباس: جناب سپیکر!۔۔۔

جناب سپیکر: راناصاحب! آپ ایک منٹ حافظ فرحت کو بات کرنے دیں۔

حافظ فرحت عباس: جناب سپیکر! میں ایک بات کرناچاہتاہوں کہ قانون میں یہ کہاں لکھاہے کہ جب ہاؤس مکمل نہ ہو آپ الیکشن کروادیں،دوسری بات[*****************]

(شوروغل)

ملک محمد احمد خان: جناب سپیکر! یہ تو کوئی بات نہیں ہے اگر رانا آفتاب بات کر رہے تھے تو it was alright but this is not right سر آپ الیکشن کروائیں۔

جناب سپیکر: جی، معزز ممبران آپ تشریف رکھیں ایک منٹ بات یہ ہے۔۔۔

ملک محمد احمد خان: جناب سپیکر! this is absolute nonsense میں آپ سے درخواست کروں گا کہ ویسے تو یہ ساری proceeding ہی کارروائی سے expunge ہونی چاہئے This is not even recorded یہ تو کوئی بات ہی نہیں ہے۔(قطع کلامیاں)

جناب سپیکر: جی، یہ الفاظ کارروائی سے حذف کئے جاتے ہیں۔Order in the House

ملک محمد احمد خان: جناب سپیکر! میری درخواست ہے کہ الیکشن conduct کروائیں۔

جناب سپیکر: جی،Order in the House۔۔۔

(اذان مغرب)

جناب سپیکر: جی، 20 منٹ کے لئے نماز کا وقفہ کیا جاتا ہے ٹھیک 20منٹ کے بعد Constitution کو پڑھ کر ہم کارروائی کو آگے بڑھائیں گے انشاءاللہ۔

(اس مرحلہ پر20منٹ کے لئے اجلاس کی کارروائی ملتوی کی گئی)

(جناب سپیکر بعد از وقفہ نمازِ مغرب بوقت 6:40 کرسیءصدارت پر متمکن ہوئے)

---

* بحکم جناب سپیکر الفاظ کارروائی سے حذف کئے گئے۔

جناب سپیکر: Order in the House. میں معزز ہاؤس کے سامنے ایک article پڑھتا ہوں:

Article-108: After a general election, a Provincial Assembly shall, at its first meeting and to the exclusion of any other business, elect from amongst its members a Speaker and a Deputy Speaker and, so often as the office of Speaker or Deputy Speaker becomes vacant, the Assembly shall elect another member as Speaker or, as the case may be, Deputy Speaker.

جناب آفتاب احمد خان آپ نے یہاں پر reserved seats والے 27 ممبرز کی بات کی ہے جن میں 24 seats خواتین کی ہیں اور 3 seats minority کے بھائیوں یا بہنوں کے لئے ہیں۔ پاکستان الیکشن کمیشن کے اندر ان reserved seats کا کیس چل رہا ہے اس وجہ سے یہ matter subjudice ہے تو ہمارے پاس ایسی کوئی authority نہیں ہے کہ میں پاکستان الیکشن کمیشن سے کہوں کہ یہاں پنجاب اسمبلی میں آ کر اس کا جواب دیں۔ مجھے یہ بھی احساس ہے کہ میری left side کے دوست بڑے مشکل حالات میں الیکشن لڑ کر یہاں آئے ہیں۔ آپ کا پورا حق ہے اور آپ کی بھی اتنی ہی اہمیت ہے جتنی میرے right side والے دوستوں کی ہے۔ آپ نے انشاء اللہ پانچ سال اکٹھے چلنا ہے لیکن میرا یہ کام ایک گھنٹے یا ڈیڑھ گھنٹے کا ہے تو میں اپنے اوپر یہ label نہیں لگوانا چاہتا کہ محمد سبطین خان سپیکر شپ سے چپک کر بیٹھ گئے ہیں۔ Let's suppose الیکشن کمیشن 6 مہینے، 5 دن یا 24 گھنٹے فیصلہ نہیں کرتا اُس کے بعد آپ لوگوں میں سے کسی ایک فریق نے یقیناً ہائی کورٹ بھی جانا ہو گا، دوسرے فریق نے سپریم کورٹ میں بھی جانا ہو گا۔ پاکستان تحریک انصاف کے ہمارے دوست سُنی اتحاد کونسل میں شامل ہوئے ہیں تو پورے پاکستان میں کسی صوبائی اسمبلی یا قومی اسمبلی میں ان reserved seats کا ابھی تک notification نہیں ہوا۔ دونوں sides سے میری گزارش ہے کہ اس اسمبلی کی first meeting کے لئے گورنر صاحب نے notification کیا اُس پر ہم نے عمل کیا، الحمدللہ معزز ممبران کا oath ہو گیا۔ اُس کے بعد دونوں اطراف کے دوستوں نے اپنے اپنے nomination papers file کر دیئے ہیں۔ اب ہم اُن reserved seats کے لئے اس process کو روک لیں، جو reserved

seats پورے پاکستان کی ابھی رُکی ہوئی ہیں تو میرے part پر یہ بات نامناسب ہو گی کیونکہ I want to leave this chair respectfully اور جو بھی جیتے اُس کو welcome کریں، یہاں بٹھائیں اور اس procedure کو آگے چلنے دیں۔ جناب آفتاب احمد خان!

جناب آفتاب احمد خان: جناب سپیکر! مجھے آپ کی عزت اور آپ کے عہدے کا بھی بہت احترام ہے مگر کچھ چیزیں ہوتی ہیں جو تاریخ میں لکھی جاتی ہیں۔ آپ سپیکر شپ کے ساتھ چپکے ہوئے نہیں ہیں لیکن میرا ایک constitutional right تھا جس پر میں نے کہا کہ کسی ممبر کا right infringe نہ ہو۔ اُن 27 reserved seats میں سے کل کو کوئی ممبر آ کر کہتا ہے کہ میں نے سپیکر یا ڈپٹی سپیکر کا الیکشن لڑنا تھا تو جیسے ابھی فاضل ممبر ملک محمد احمد خان نے کہا ہے کہ ہمارے پاس اتنے ممبران ہیں۔

اتنی نہ بڑھا پاکیِ داماں کی حکایت
دامن کو ذرا دیکھ، ذرا بند قبا دیکھ

جناب سپیکر: ملک صاحب! آپ اپنے دس ممبران کم کر دیں، کوئی بات نہیں۔ رانا صاحب کو آپ ناراض نہ کریں۔ (قہقہے)

ملک محمد احمد خان: جناب سپیکر! عرض کیا ہے:

اُس کو ہے گماں کہ میں اُس کی دسترس میں ہوں
مگر وہ مجھے میری رضا سے مانگتا ہے

جناب سپیکر! اس پر بات ہو گئی ہے لہٰذا آپ الیکشن کرائیں۔

جناب آفتاب احمد خان: جناب سپیکر! میں یہی کہتا ہوں:

جس کا عمل ہے بے غرض اس کی جزا کچھ اور ہے
حُور و خیام سے گزر، بادہ و جام سے گزر
جو میں سر بہ سجدہ ہوا کبھی تو زمیں سے آنے لگی صدا
ترا دل تو ہے صنم آشنا، تجھے کیا ملے گا نماز میں

جناب سپیکر! ہمارے معزز ممبران کا احتجاج نوٹ کریں کہ this election is going to be null and void ultimately one day کیوں کہ ان کے بہت numbers ہیں۔ He is quoting that National Assembly اُس وقت کے حالات میں انہوں نے resign کیا تھا۔

جناب سپیکر: راناصاحب! آپ کی بات ریکارڈ پر آگئی ہے میں اس کو حذف نہیں کروں گا لیکن یہ معاملہ subjudice ہے۔ الیکشن کمیشن ہو، ہائی کورٹ ہو یا سپریم کورٹ ہو، میری کوئی authority تو نہیں ہے کہ میں اُن کو روک سکوں۔ Can I pass this order? کہ کل صبح الیکشن کمیشن کو یہاں بُلوائیں؟ (قطع کلامیاں)

ہم کب تک adjourn کریں گے؟ ایک دن adjourn کرلیں گے یا دو دن adjourn کرلیں گے اُس کا کیا فائدہ ہو گا؟

جناب امتیاز محمود: جناب سپیکر! یہاں تو نگران وزیر اعلیٰ اور نگران وزیر اعظم چھ چھ مہینے آگے چلے گئے ہیں اور سپیکر اور ڈپٹی سپیکر کے الیکشن ایک دو دن بعد میں ہونے سے اس حکومت پر کوئی فرق نہیں پڑنے لگا۔ الیکشن کمیشن نے 26 فروری کی تاریخ ڈالی ہوئی ہے اور 26 تاریخ سے ایک چیز اخلاقی طور پر درست ہونے جارہی ہے۔ میرے محترم دوست جو سپیکر کا الیکشن لڑنے جارہے ہیں انہوں نے resign کو oath کے ساتھ compare کر دیا ہے۔ میں ان کو بتانا چاہتا ہوں کہ ان حالات میں الیکشن کرا کر یہاں پر mandate لینا اخلاقی طور پر بالکل بھی درست نہیں ہو گا۔ آج کا الیکشن بالکل نہیں ہونا چاہیے آپ اس الیکشن کو صرف 4 دن کے لئے ملتوی کر دیں۔

جناب سپیکر: یہ معاملہ اگر الیکشن کمیشن کے پاس subjudice نہ ہوتا، ہائی کورٹ یا سپریم کورٹ میں یہ کیس نہ جاناہوتا تو believe me میں آپ کی بات مانتا لیکن جس بات کی کوئی assurance نہیں ہے اور کل کو کوئی کہے کہ یہ سپیکر کی کرسی کے ساتھ چپک کر بیٹھے ہیں تو یہ بات مناسب نہیں ہے۔

سپیکر کا انتخاب

جناب سپیکر: آج کے ایجنڈے کا دوسرا آئٹم سپیکر اور ڈپٹی سپیکر کا انتخاب ہے۔ پہلے سپیکر کے انتخاب کا مرحلہ طے کیا جائے گا اس کے بعد منتخب سپیکر اپنے ڈپٹی سپیکر کا انتخاب کرائیں گے۔ معزز اراکین، سپیکر کے انتخاب کے لئے آج کا دن مقرر کیا گیا ہے۔ Rules of Procedure صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے رول 9 کے سب رول (4) کے مطابق کاغذات نامزدگی ایک دن پہلے یعنی کل 23۔ فروری 2024 شام 6 بجے تک سیکرٹری اسمبلی کے حوالے کئے گئے تھے۔ مقررہ وقت تک سپیکر کے انتخاب کے لئے کل 5 کاغذات نامزدگی موصول ہوئے۔ کاغذات نامزدگی کے ذریعے جناب ممتاز احمد، پی پی-88 اور جناب شہباز احمد، پی پی-130 نے جناب احمد خان رُکن صوبائی اسمبلی پی پی-87 کو امیدوار برائے سپیکر نامزد کیا۔ دوسرے کاغذات نامزدگی کے ذریعے جناب محمد منشاء اللہ بٹ، پی پی-47، رانا محمد اقبال خان صاحب، پی پی-184 اور جناب محمد کاشف، پی پی-134 نے ملک محمد احمد خان، رُکن صوبائی اسمبلی پی پی-179 کو امیدوار برائے سپیکر نامزد کیا۔ سیکرٹری اسمبلی نے کاغذات نامزدگی کی جانچ پڑتال کی اور پڑتال کے بعد تمام کاغذات درست پائے گئے لہٰذا ان دو امیدواروں کے درمیان خفیہ رائے شماری کے ذریعے الیکشن ہو گا۔ الیکشن کے طریق کار کے بارے میں سیکرٹری اسمبلی وضاحت کریں۔

سیکرٹری اسمبلی: الیکشن کا طریق کار یہ ہے کہ معزز اراکین کی سہولت کے لئے تین پولنگ بوتھ بنائے گئے ہیں۔ سپیکر ڈائس کی دائیں جانب پولنگ بوتھ نمبر 1 ہے جس میں پی پی 1 سے لے کر پی پی 125 تک منتخب ہونے والے ممبران ووٹ ڈالیں گے۔ سپیکر ڈائس کی بائیں جانب پولنگ بوتھ نمبر 2 اور 3 ہیں۔ پولنگ بوتھ نمبر 2 میں پی پی 126 سے لے کر پی پی 250 تک منتخب ہونے والے ممبران ووٹ ڈالیں گے اور پولنگ بوتھ نمبر 3 میں پی پی 251 سے لے کر این ایم 371 تک ووٹ ڈالیں گے اور تمام معزز ممبران کو اسی ترتیب سے بلایا جائے گا۔ جب پولنگ بوتھ نمبر 1 کے لئے نام پکارا جائے گا تو وہ پولنگ آفیسر نمبر 1 سے بیلٹ پیپر وصول کریں گے اور سپیکر ڈائس کی دائیں طرف قائم کردہ پولنگ بوتھ نمبر 1 میں جا کر بیلٹ پیپر پر اپنی پسند کے امیدوار کے نام کے سامنے والے خانے میں ووٹ کی مہر لگانے کے بعد اپنا ووٹ سپیکر ڈائس کی دائیں جانب رکھے گئے بیلٹ

بکس میں ڈال دیں گے اور اُس کے بعد معزز رُکن واپس اپنی سیٹ پر تشریف لے جائیں گے۔ جب پولنگ بوتھ نمبر 2 اور پولنگ بوتھ نمبر 3 کے لئے نام پکارا جائے گا تو وہ پولنگ آفیسر نمبر 2 اور پولنگ آفیسر نمبر 3 سے بیلٹ پیپر وصول کریں گے اور سپیکر ڈائس کی بائیں طرف قائم کردہ پولنگ بوتھ نمبر 2 اور 3 میں جا کر بیلٹ پیپر پر اپنی پسند کے امیدوار کے نام کے سامنے والے خانے میں ووٹ کی مہر لگانے کے بعد اپنا ووٹ سپیکر ڈائس کے بائیں جانب رکھے گئے بیلٹ بکس میں ڈال دیں گے اور اس کے بعد معزز ممبران واپس اپنی سیٹ پر تشریف لے جائیں گے۔ شکریہ۔

جناب سپیکر: معزز اراکین سے گزارش ہے کہ سپیکر کے لئے ووٹ کاسٹ کرنے سے پہلے ایوان میں ہی تشریف رکھیں کیونکہ اس کے بعد ڈپٹی سپیکر کا بھی الیکشن ہو گا۔ میں سیکرٹری اسمبلی سے کہوں گا کہ دونوں طرف کے معزز ممبران کو خالی بیلٹ باکسز دکھا دیں۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران کو خالی بیلٹ باکسز دکھائے گئے)

سپیکر کے انتخاب کے لئے امیدوار برائے سپیکر ملک محمد احمد خان کے پولنگ ایجنٹ جناب خلیل طاہر، این ایم-367، جناب صہیب احمد ملک، پی پی-71 اور چودھری افتخار حسین چھچھر، پی پی-187 ہوں گے اور جناب احمد خان کے پولنگ ایجنٹ جناب شہباز احمد، پی پی-130، جناب محمد ندیم قریشی، پی پی-217 اور جناب حسن ذکاء پی پی-110 ہوں گے۔

جناب محمد ندیم قریشی: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، قریشی صاحب!

جناب محمد ندیم قریشی: جناب سپیکر! میں نے آپ سے بڑے احترام کے ساتھ گزارش کرنی ہے۔ سپیکر کے انتخاب کا process شروع ہو گیا ہے تو بالکل آخری لمحات ہیں تو کچھ دیر کے بعد آپ کی سیٹ پر کوئی اور شخص براجمان ہو جائے گا۔ ایک تو میں آپ کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں کہ آپ نے بڑی مشکلات میں اس ہاؤس کو چلایا اور اس دوران بڑے عرصے تک آپ نے بڑی تکالیف بھی برداشت کیں تو میں آپ سے ایک گزارش کرتا چلوں کہ آئین پاکستان کا آرٹیکل (3) 273 ہمیں bound کرتا ہے کہ اگر کوئی شخص رُکن اسمبلی منتخب ہو جائے تو ہم اُس کو oath لینے سے نہیں روک سکتے۔ میاں محمد اسلم اقبال صاحب، پی پی-171 سے رُکن اسمبلی منتخب ہوئے ہیں اور الحمد للہ وہ

8 فروری کو منتخب ہوئے ہیں، وہ 9 فروری کو منتخب نہیں ہوئے۔ میں جناب والا سے گزارش کروں گا کہ آپ اپنے اس دور کے آخری فیصلے کو تاریخی حیثیت دیتے ہوئے اُنہیں oath کے لئے یہاں بلائیں یا پھر اُن کا virtual oath کروائیں۔ ماضی میں اس اسمبلی کے Rules of Procedure میں Production Order جاری کرنے کا طریق کار نہیں تھا۔ چودھری پرویز الہیٰ صاحب جو آج خود پابند سلاسل ہیں ہم سب نے اُن کے ساتھ مل کر میاں حمزہ شہباز شریف صاحب اور خواجہ سلمان رفیق صاحب کے Production Order جاری کرائے اور یہ ریت اسی ہاؤس نے ڈالی۔ میں آپ سے گزارش کروں گا کہ آپ آئین کے آرٹیکل 127 اور 65 پڑھیں۔

جناب سپیکر: قریشی صاحب! میں یہ بات سارے دوستوں کے علم میں لانا چاہتا ہوں کہ ایوان سے باہر ملک محمد احمد خان صاحب اور عامر ڈوگر صاحب کی بات ہو گئی ہے۔ آپ بے شک عامر ڈوگر صاحب سے پوچھ لیں میں وہ مسئلہ settle کر کے یہاں پر آیا ہوں لہٰذا آپ وہم نہ کریں اور میں نے یہ بات جناب آفتاب احمد خان کو بھی بتائی ہے۔ میں سیکرٹری اسمبلی سے کہوں گا کہ سپیکر کے انتخاب کا عمل شروع کریں۔

سیکرٹری اسمبلی:

(اس مرحلہ پر جناب سپیکر کے انتخاب کے لئے پولنگ شروع کی گئی)

سیکرٹری اسمبلی: میری گزارش ہے کہ اگر کوئی معزز ممبران ابھی تک اپنا vote cast نہیں کر سکے تو وہ مہربانی کر کے پولنگ بوتھ پر تشریف لائیں اور اپنا vote cast کر لیں۔

جناب سپیکر: معزز ممبران اپنی نشستوں پر تشریف رکھیں۔ پولنگ بوتھ کے پاس polling agents کے علاوہ کوئی دوسرا شخص موجود نہیں ہونا چاہئے۔ .Order in the House تمام معزز ممبران تشریف رکھیں۔ ہاؤس کا وقت ایک گھنٹہ بڑھایا جاتا ہے۔ جی، رانا آفتاب احمد خان! آپ کچھ کہنا چاہتے ہیں؟

MR AFTAB AHMAD KHAN: Mr Speaker: I must congratulate you for your services for this House. We all members will stand up and pay standing ovation the way with dignity, honour and

grace you have run this House. We really and I wish you best of luck in future. You are a gentleman and a graceful person. We have all love and support for you. I wish you the best in future. You have very gracefully honoured the House and the way you have run the House will be remembered for the times to come.

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف نے اپنی نشستوں پر کھڑے ہو کر
جناب سپیکر کو خراج تحسین پیش کیا)

Mr. Speaker! Once again I thank you for all of your cooperation and your services for Punjab Assembly. Thank you very much.

MR SPEAKER: Rana Sahib! Thank you very much. I am highly obliged that you passed such remarks اس سے میری personal نہیں بلکہ آپ کے ہاؤس کی عزت اور توقیر بڑھی ہے۔ یہ بڑا prestigious House ہے۔ آپ تقریباً پاکستان کی 64 فیصد آبادی کی نمائندگی کر رہے ہیں۔ I think it is the biggest House of Asia. میری دُعا ہے کہ اللہ کرے یہ نظام اور جمہوریت چلتی رہے۔ جمہوریت de-rail نہ ہو اور آپ سب ایک دوسرے کے ساتھ پیار و محبت کے ساتھ چلتے رہیں۔ رانا صاحب! میں ایک مرتبہ پھر آپ کا شکر گزار ہوں۔ جی، ملک محمد احمد خان! آپ کچھ کہنا چاہتے ہیں؟

ملک محمد احمد خان: جناب سپیکر! جیسا کہ ابھی رانا آفتاب صاحب نے آپ کی services کو سراہا ہے۔ ہم سب بھی as a party آپ کو appreciate کرتے ہیں کہ آپ نے بڑے شاندار انداز میں اس ایوان کی کارروائی کو چلایا ہے۔ آپ نے constitution کو uphold کیا ہے، آپ نے اسمبلی کے قواعد و ضوابط کو ملحوظ خاطر رکھا ہے اور آپ بڑی تکریم کے ساتھ اپنے اس عُہدہ سے عُہدہ بر آ ہوئے ہیں۔

جناب سپیکر: ملک محمد احمد خان! بہت بہت شکریہ۔ آپ کی بڑی مہربانی۔ دونوں اطراف کے دوستوں کا بہت شکریہ۔ آپ لوگوں نے اکٹھے مل کر چلنا ہے اور صوبہ پنجاب کی عوام کی خدمت کے لئے کام کرنا ہے۔ میری نیک خواہشات اور دُعائیں آپ لوگوں کے ساتھ ہیں۔ Thank you very much.

معزز ممبران! جس طرح دونوں اطراف کے معزز ممبران نے مہربانی کرتے ہوئے مجھ پر اعتماد کیا ہے اسی طرح میں یہ بھی توقع کروں گا کہ ابھی جب میں "Speaker" کے نتیجہ کا اعلان کروں گا تو آپ میں سے جو بھی ہارے وہ جیتنے والے کو congratulate کرے اور ان کو جپھی ڈالے کیونکہ انشاءاللہ تعالیٰ آپ لوگوں نے اکٹھے ہی چلنا ہے۔

سپیکر کے انتخاب کے نتیجہ کا اعلان

جناب سپیکر: معزز ممبران! اب میں "Speaker" کے final نتیجے کا اعلان کرتا ہوں۔ ڈالے گئے ووٹوں کی کل تعداد 322 ہے۔ ان میں سے 2 ووٹ reject ہوئے ہیں۔ میرا خیال ہے کہ وہ کسی کو بھی ووٹ نہیں دینا چاہتے اور وہ دونوں امیدواران سے ناراض ہیں۔ صحیح ووٹوں کی کل تعداد 320 ہے۔ جناب احمد خان رکن صوبائی اسمبلی پی پی۔87 نے 96 ووٹ حاصل کئے ہیں اور ملک محمد احمد خان رکن صوبائی اسمبلی پی پی۔179 نے 224 ووٹ حاصل کئے ہیں۔ لہٰذا رولز آف پروسیجر صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے Rule-9 کے تحت ملک محمد احمد خان رکن صوبائی اسمبلی پی پی۔179 کو بحیثیت "سپیکر" منتخب قرار دیا جاتا ہے۔ (نعرہ ہائے تحسین)

(اس مرحلہ پر جناب احمد خان نے ملک محمد احمد خان سے معانقہ کیا اور مبارکباد دی)

نو منتخب سپیکر کا حلف

جناب سپیکر: میں ملک محمد احمد خان کو مبارکباد دیتا ہوں۔ اب منتخب سپیکر حلف اُٹھانے کے لئے ڈائس پر تشریف لائیں اور وہ اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آرٹیکل۔53 کی ضمن (2) اور آرٹیکل 127 کے تحت آئین کے گوشوارہ سوم میں درج سپیکر صوبائی اسمبلی پنجاب کے لئے مقرر کردہ

حلف نامہ کے مطابق ایوان کے سامنے حلف اُٹھائیں گے۔اب میں ملک محمد احمد خان کو دعوت دیتا ہوں کہ وہ ڈائس پر تشریف لائیں اور حلف لیں۔

(اس مرحلہ پر جناب سپیکر نے نومنتخب سپیکر ملک محمد احمد خان سے
جناب سپیکر پنجاب اسمبلی کے عہدے کا حلف لیا)

جناب سپیکر: معزز ممبران اسمبلی! اب میں سپیکر کا منصب نئے سپیکر ملک محمد احمد خان کے حوالے کر کے رخصت ہو رہا ہوں۔ اللہ حافظ۔

(اس مرحلہ پر نومنتخب سپیکر ملک محمد احمد خان کرسی صدارت پر متمکن ہوئے)

(نعرہ ہائے تحسین)

سپیکر کا عہدہ سنبھالنے کا اعلامیہ

No.PAP/Legis-1(01/2023/02. Dated: 24 February, 2024. Having been elected as Speaker, Provincial Assembly of the Punjab under Article 108 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan read with rule 9 of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 and made Oath of office as required under clause (2) of Article 53 read with Article 127 of the Constitution, in the sitting of the Assembly held on 24th February 2024, **MALIK MUHAMMAD AHMAD KHAN, MPA (PP-179)** has assumed the office of Speaker, Provincial Assembly of the Punjab with effect from 24th February, 2024.

CH AMER HABIB
Secretary

نومنتخب سپیکر کا خطاب

جناب سپیکر (ملک محمد احمد خان): بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ میں آج کے دن کی اگلی کارروائی شروع کرنے سے پہلے اپنی پارٹی قیادت، اپنے قائد میاں نواز شریف صاحب، صدر جماعت جناب شہباز شریف، پارلیمانی پارٹی اور اپنی نامزد چیف منسٹر صاحبہ کا بھی شکر گزار ہوں کہ جنہوں نے مجھ پر اعتماد کیا اور مجھے ووٹ دیا۔ میں دونوں اطراف کے معزز ممبران کو یہ یقین دلاتا ہوں کہ میں اپنی

تمام تر ذمہ داری کماحقہ آئین اور قانون کے مطابق ادا کروں گا۔ میں آپ کا ایک مرتبہ پھر شکر گزار ہوں۔

ڈپٹی سپیکر کا انتخاب

جناب سپیکر: آج کے بقیہ ایجنڈے کے مطابق اب ہم ڈپٹی سپیکر کے عہدے کے انتخاب کے لئے کارروائی کا آغاز کرتے ہیں۔

معزز ممبران! جیسا کہ آپ تمام معزز اراکین کے علم میں ہے کہ ڈپٹی سپیکر کے انتخاب کے لئے آج کا دن مقرر کیا گیا ہے۔ Rules of Procedure صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے Rule-10 and 9 کے مطابق کاغذات نامزدگی ایک دن پہلے یعنی کل 23 فروری 2024 بوقت 6 بجے شام تک سیکرٹری اسمبلی کے حوالے کئے جانے تھے۔ مقررہ وقت تک سیکرٹری اسمبلی کے حوالے کئے جانے والے کاغذات نامزدگی کی تفصیل اس طرح سے ہے کہ ڈپٹی سپیکر کے انتخاب کے لئے کل چار کاغذات نامزدگی موصول ہوئے جن میں سے دو کاغذات نامزدگی کے ذریعے جناب ایاز احمد (پی پی۔222) اور جناب محمد عدنان ڈوگر (پی پی۔216) نے جناب محمد معین الدین ریاض رکن صوبائی اسمبلی پنجاب (پی پی۔215) کو امیدوار برائے ڈپٹی سپیکر نامزد کیا ہے۔ دو کاغذات نامزدگی کے ذریعے ملک خالد محمود بابر (پی پی۔251) اور جناب صہیب احمد ملک (پی پی۔71) نے جناب ظہیر اقبال رکن صوبائی اسمبلی پنجاب (پی پی-253) کو امیدوار برائے ڈپٹی سپیکر نامزد کیا ہے۔ سیکرٹری اسمبلی نے کاغذات نامزدگی کی پڑتال کی ہے اور پڑتال کے بعد تمام کاغذات درست پائے گئے ہیں لہٰذا ان دو امیدواروں کے درمیان خفیہ رائے شماری کے ذریعے الیکشن ہوگا الیکشن کا طریق کار وہی ہے جو سپیکر کے انتخاب کے لئے اختیار کیا گیا۔ سیکرٹری اسمبلی تمام معزز اراکین کو خالی boxes دکھائیں گے اور اس کے بعد ان کو seal کروائیں گے لہٰذا اب الیکشن کا باقاعدہ آغاز ہوتا ہے اور سیکرٹری اسمبلی اراکین کو حلقہ نمبر کے حساب سے ووٹ ڈالنے کے لئے پکاریں گے لیکن اس procedure کو شروع کرنے سے پہلے جناب احمد خان بھچر کچھ بات کرنا چاہ رہے تھے تو میں ان کو درخواست کروں گا کہ وہ اپنی بات کر لیں لیکن مختصر بات کریں۔ شکریہ۔

جناب احمد خان: جناب سپیکر!شکریہ۔ آپ نے مجھے وقت دیاہے میں اس کے لئے آپ کا شکر گزار ہوں۔سب سے پہلے میں آپ کو مبارکباد پیش کرتاہوں۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! آپ اب اس ہاؤس کے custodian ہیں۔میں اپنی پارٹی اوراپنے قائد عمران خان کا شکریہ ادا کروں گا کہ انہوں نے اس اہم منصب کے لئے اپنی پارٹی میں سے میرا انتخاب کیا۔اس کے بعد میں صرف دو باتیں آپ سے عرض کروں گا۔ جس طرح کا الیکشن ہوا ہے اور ہم سب اب جس جگہ پر پہنچ گئے ہیں تو اس پر میں آج کے دن بات نہیں کروں گا کیونکہ ان مسائل پر بات کرنے کے لئے آگے کافی وقت پڑا ہے۔ایک چیز میں ضرور عرض کروں گا کہ آپ اس وقت اس ہاؤس کے custodian اور پرانے پارلیمنٹیرین بھی ہیں۔آپ اور میں تیسری مرتبہ اکٹھے elect ہو کر آئے ہیں۔ہم آپ سے امید کرتے ہیں اور یہ لفاظی نہیں بلکہ ہم آپ سے واقعی امید کرتے ہیں کہ آپ اس ہاؤس کو balance چلائیں گے کیونکہ ہم نے آپ کا رویہ حکومتی اور اپوزیشن بنچز دونوں میں دیکھا ہے۔ہم نے آپ کو ہمیشہ cooperative پایا ہے۔میں آپ کو اس موقع کی مناسبت سے یہ ضرور عرض کروں گا کہ کل ایک الیکشن ہونے جارہاہے اور ہماری پارٹی نے جس کو اپنا Leader of the House چُنا ہے تو وہ اس وقت اسمبلی میں حلف لینے بھی نہیں آسکتے لہٰذا اس حوالے سے میں آپ کو یہ ضرور کہوں گا کہ چاہے آپ ان کے پروڈکشن آرڈر کریں یا کوئی بھی دوسرا بندوبست کریں لیکن ان کو اس ہاؤس میں بُلوایا جائے کیونکہ الیکشن کی عددی اکثریت کا آپ کو پتا ہے۔آپ یہ کام کردیں تاکہ میاں اسلم اقبال صاحب ہاؤس میں آکر حلف اُٹھالیں کیونکہ وہ ہماری پارٹی کی طرف سے چیف منسٹر کے candidate ہیں تو یہ آپ کا پہلا good gesture for us ہو گا۔ میں آپ سے یہ امید رکھتا ہوں کہ آپ اس عہدے کو good gesture کے طور پر استعمال کریں گے اور ہمارا اگلا الیکشن بھی اسی طرح smoothly ہو گا کیونکہ ہم نے مل کر کام کرنا ہے۔ ہم پنجاب کے مسائل کو حل کرنے کے لئے اس گورنمنٹ کو آپ کے reference سے tough time دیں گے۔

جناب سپیکر: بہت شکریہ۔ جناب احمد خان صاحب! آپ نے جو کہا ہے اس حوالے سے آپ بالکل فکر نہ کریں کیونکہ قانون، قواعد وضوابط اور parliamentary practices کے مطابق جو کچھ ممکن ہو گا اس کو ہم انشاءاللہ ensure کریں گے۔ شکریہ

جناب احمد خان: جناب سپیکر! بہت شکریہ

جناب سپیکر: پاکستان پیپلز پارٹی، استحکام پاکستان پارٹی اور پاکستان مسلم لیگ (ق) نے جو مجھ پر trust show کیا ہے اس پر میں آپ سب parties کا بھی شکر گزار ہوں۔ Thank you very much میں اب سیکرٹری اسمبلی سے کہوں گا کہ وہ ڈپٹی سپیکر کے لئے ووٹنگ کے عمل کو proceed کریں اور دونوں parties اپنے پولنگ ایجنٹ نامزد کر کے پولنگ بوتھ کے قریب بھیج دیں۔

(اس مرحلہ پر ڈپٹی سپیکر کے انتخاب کے لئے ووٹنگ شروع ہوئی اور جناب سیکرٹری اسمبلی نے معزز ممبران کو vote cast کرنے کے لئے بلانا شروع کر دیا)

جناب سپیکر: میں پینل آف چیئرپرسن، محترمہ راحیلہ خادم حسین سے گزارش کروں گا کہ وہ کرسی صدارت پر متمکن ہوں۔

(اس مرحلہ پر محترمہ چیئرپرسن، محترمہ راحیلہ خادم حسین کرسی صدارت پر متمکن ہوئیں)

(اس مرحلہ پر جناب ڈپٹی سپیکر کے انتخاب کے لئے ووٹنگ کا آغاز)

محترمہ چیئرپرسن (محترمہ راحیلہ خادم حسین): میں سیکرٹری اسمبلی سے درخواست کروں گی کہ وہ ترتیب سے PP wise vote cast کروائیں۔ ہاؤس کا وقت ایک گھنٹہ مزید بڑھایا جاتا ہے۔

(اس مرحلہ پر سید علی حیدر گیلانی کرسی صدارت پر متمکن ہوئے)

جناب چیئرمین: اگر کوئی معزز ممبر ووٹ cast کرنے سے رہ گیا ہے تو براہِ مہربانی وہ تشریف لے آئے کیونکہ اب ووٹوں کی گنتی کا عمل شروع ہونے والا ہے۔ ووٹوں کی گنتی کی جائے۔

(اس مرحلہ پر ووٹوں کی گنتی کی گئی)

(اس مرحلہ پر جناب سپیکر کرسی صدارت پر متمکن ہوئے)

ڈپٹی سپیکر کے انتخاب کے نتیجے کا اعلان

جناب سپیکر: براہِ مہربانی اپنی نشستوں پر تشریف رکھیں اور گیلری سے نعرہ بازی نہ کی جائے کیونکہ اب officially result announce کیا جائے گا۔

ڈالے گئے کُل ووٹوں کی تعداد 323 ہے، مسترد شدہ ووٹ کوئی نہیں ہے اس طرح صحیح ووٹوں کی تعداد 323 ہوئی۔ جن امیدواروں نے ووٹ حاصل کئے ان میں جناب محمد معین الدین ریاض رکن صوبائی اسمبلی PP-215 نے 103 ووٹ حاصل کئے ہیں اور جناب ظہیر اقبال رکن صوبائی اسمبلی PP-253 نے 220 ووٹ حاصل کئے ہیں۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران کی جانب سے شیر، شیر کی نعرہ بازی)

میں معزز ممبران سے request کروں گا کہ وہ اپنی اپنی نشستوں پر تشریف رکھیں اور proceeding complete ہونے دیں کیونکہ ہمارے پاس وقت بہت محدود ہے۔

Rules of Procedure صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے Rule-10 جسے Rule-9 کے ساتھ ملا کر پڑھا جائے کے مطابق جناب ظہیر اقبال رکن صوبائی اسمبلی PP-253 کو بحیثیت ڈپٹی سپیکر منتخب قرار دیا جاتا ہے۔ (نعرہ ہائے تحسین)

نومنتخب ڈپٹی سپیکر کا حلف

جناب سپیکر: اب نومنتخب ڈپٹی سپیکر اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل 53 کے ضمن 2 اور آرٹیکل 127 کے تحت آئین کے گوشوارہ سوم میں درج ڈپٹی سپیکر صوبائی اسمبلی پنجاب کے لئے مقرر کردہ حلف نامہ کے مطابق ایوان کے سامنے حلف اٹھائیں گے لہٰذا وہ حلف اٹھانے کے لئے dice پر تشریف لے آئیں۔

(اس مرحلہ پر جناب سپیکر نے نومنتخب ڈپٹی سپیکر جناب ظہیر اقبال سے
ڈپٹی سپیکر کے عہدے کا حلف لیا)

ڈپٹی سپیکر کا عہدہ سنبھالنے کا اعلامیہ

No.PAP/Legis-1(01/2023/03. Dated: 24 February 2024. Having been elected as Deputy Speaker, Provincial Assembly of the Punjab under Article 108 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan read with rule 10 of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 and made Oath of office as required under clause (2) of Article 53 read with Article 127 of the Constitution, in the sitting of the Assembly held on 24th February 2024, **MR ZAHEER IQBAL (PP-253)** has assumed the office of Deputy Speaker, Provincial Assembly of the Punjab with effect from 24th February, 2024.

جناب سپیکر: آج کی یہ نشست سپیکر اور ڈپٹی سپیکر کے انتخاب کے لئے مخصوص تھی یہ کارروائی سرانجام دی جا چکی ہے۔ وزیر اعلیٰ کے انتخاب کے لئے بروز سوموار 26۔ فروری 2024 کا دن مقرر کیا گیا ہے۔ سیکرٹری اسمبلی کاغذات نامزدگی کے حوالے سے اعلان کریں گے۔

وزیر اعلیٰ کے انتخاب کے بارے میں اعلان

سیکرٹری اسمبلی: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ وزیر اعلیٰ کے انتخاب کا طریق کار Rules of Procedure صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے رولز 17 تا 20 اور گوشوارہ دوم میں دیا گیا ہے جس کے مطابق کاغذات نامزدگی انتخاب کے لئے مقرر کردہ دن سے ایک دن پہلے یعنی کل بروز اتوار 25 فروری 2024 شام 5 بجے تک سیکرٹری اسمبلی کے دفتر جمع کروائے جا سکیں گے۔ نامزدگی کا فارم سیکرٹری اسمبلی کے دفتر سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔ کاغذات نامزدگی کی چھان بین جناب سپیکر 25 فروری 2024 کو شام 5 بج کر 10 منٹ پر اپنے چیمبر میں کریں گے۔ چھان بین کے وقت امیدوار یا ان کے تجویز کنندگان یا

تائید کنندگان اگر چاہیں تو وہ وہاں موجود ہو سکتے ہیں۔ جناب سپیکر ہر ایک پرچہ نامزدگی پر اسے قبول کرنے یا مسترد کرنے کا فیصلہ صادر فرمائیں گے اور مسترد کرنے کی صورت میں اس کی مختصر وجوہ بھی ریکارڈ کی جائے گی۔ اس بارے میں جناب سپیکر کا فیصلہ حتمی ہو گا۔ کوئی بھی امیدوار انتخاب کی کارروائی شروع ہونے سے قبل انتخاب سے دستبردار ہو سکتا ہے۔ ایک امیدوار ہونے کی صورت میں بھی وزیر اعلیٰ کا انتخاب بذریعہ division ہو گا اور اس کے طریق کار کا اعلان انتخاب کی کارروائی شروع ہونے سے قبل کیا جائے گا۔ شکریہ

جناب سپیکر: آج کے اجلاس کا ایجنڈا مکمل ہو چکا ہے لہٰذا اب اجلاس بروز سوموار مورخہ 26۔فروری 2024 صبح 11 بجے تک ملتوی کیا جاتا ہے۔

سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات 2024

سوموار، 26۔ فروری 2024

(یوم الاثنین، 15۔ شعبان المعظم 1445ھ)

اٹھارہویں اسمبلی: پہلا اجلاس

جلد 1 : شمارہ 3

65

فہرست کارروائی

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

سوموار، 26۔ فروری 2024

تلاوت قرآن پاک وترجمہ اور نعت رسول مقبول ﷺ

1۔ نومنتخب اراکین جنہوں نے ابھی تک حلف نہیں اٹھایا، اگر ہوں، کی حلف برداری۔

2۔ اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل 130(3) اور (4) کے تحت وزیر اعلیٰ کا انتخاب۔

67

صوبائی اسمبلی پنجاب

اٹھارہویں اسمبلی کا پہلا اجلاس

سوموار، 26۔ فروری 2024

(یوم الاثنین، 15۔ شعبان المعظم 1445ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبرز لاہور میں صبح 11 بج کر 30 منٹ پر زیر صدارت جناب سپیکر ملک محمد احمد خان منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ قاری عبدالماجد نور نے پیش کیا۔

اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیمo

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم o

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ①
لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيْرٌ ② هُوَ الْاَوَّلُ وَ الْاٰخِرُ وَ الظَّاهِرُ وَ الْبَاطِنُ ۚ وَهُوَ
بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ③ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ فِيْ
سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۭ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ
فِي الْاَرْضِ وَ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَ مَا يَعْرُجُ
فِيْهَا ۭ وَهُوَ مَعَكُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ ۭ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ④ لَهٗ
مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۭ وَ اِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ⑤

سورۃ الحدید (آیات نمبر 1 تا 5)

اللہ کی پاکیزگی بیان کرتے ہیں وہ جو آسمانوں اور زمین میں ہیں۔ اور وہ زبردست حکمت والا ہے(1) آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اسی کے لئے ہے۔ وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے(2) وہی سب سے پہلا اور سب سے پچھلا اور ظاہر اور پوشیدہ ہے۔ اور وہی ہر چیز کو جاننے والا ہے(3) وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں بنایا پھر وہ عرش پر قائم ہوا۔ وہ جانتا ہے جو چیز زمین میں داخل ہوتی ہے اور جو اس سے نکلتی ہے۔ اور جو آسمان سے اترتی ہے اور جو اس میں اوپر چڑھتی ہے اور وہ تمہارے ساتھ ہے جہاں کہیں تم ہو۔ اور اللہ اس کو جو تم کرتے ہو دیکھتا ہے(4) آسمانوں اور زمین کی حکومت اسی کے لئے ہے اور سب امور اللہ ہی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں۔(5)

وَمَا علینا الا البلاغo

نعت رسول مقبول ﷺ جناب عابد رؤف قادری نے پیش کی۔

نعت رسول مقبول ﷺ

مرا پیمبر عظیم تر ہے کمال خلاق ذات اُس کی
جمال ہستی حیات اُس کی بشر نہیں عظمتِ بشر ہے
شعور لایا کتاب لایا وہ حشر تک کا نصاب لایا
دیا بھی کامل نِظام اُس نے اور آپ ہی انقلاب لایا
وہ علم کی اور عمل کی حد بھی ازل بھی اُس کا اور ابد بھی
وہ ہر زمانے کا راہبر ہے مرا پیمبر عظیم تر ہے
وہ شرحِ احکام حق تعالیٰ وہ خود ہی قانون خود حوالہ
وہ خود ہی قرآن خود ہی قاری وہ آپ مہتاب آپ ہالہ
وہ عکس بھی اور آئینہ بھی وہ نقطہ بھی خط بھی دائرہ بھی
وہ خود نظارہ ہے خود نظر ہے مرا پیمبر عظیم تر ہے
بس ایک مشکیزہ اِک چٹائی ذرا سے جَو ایک چارپائی
بدن پر کپڑے بھی واجبی سے نہ خوش قبائی
یہی ہے کُل کائنات جس کی گنی نہ جائیں صفات جس کی
وہی تو سلطانِ بحر و بر ہے مرا پیمبر عظیم تر ہے

جناب سپیکر: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ میں گیلری میں موجود تمام visitors کو clearly بتا رہا ہوں کہ آپ کوئی شور اور نعرہ نہیں لگائیں گے اور ہاؤس کا ماحول بھی خراب نہیں کریں گے۔ آپ سب لوگ تشریف رکھیں۔ میں ایک بار پھر آپ سب سے کہہ رہا ہوں کہ نعرہ بازی نہیں کریں گے۔

چودھری محمد اعجاز شفیع: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: میاں صاحب! پلیز آپ تشریف رکھیں۔ Let us go to the procedure please میں آپ کو بعد میں موقع دوں گا۔ آج کے ایجنڈے کا پہلا item اُن اراکین کا حلف ہے جنہوں نے ابھی تک حلف نہیں اٹھایا لہٰذا اگر ایسے نو منتخب اراکین ایوان میں موجود ہیں تو وہ حلف اٹھانے کے لئے اپنی نشستوں کے سامنے کھڑے ہو جائیں اور بعد میں حلف کے رجسٹر پر اپنے دستخط ثبت فرمائیں۔

حلف

نو منتخب ارکان اسمبلی کا حلف

(اس مرحلہ پر درج ذیل دو معزز ممبران اسمبلی نے حلف لیا)

1۔ **جناب محمد طاہر، ایم پی اے** **پی پی۔284**

2۔ **جناب خضر حسین مزاری، ایم پی اے** **پی پی۔297**

(اس مرحلہ پر دونوں معزز ممبران نے حلف رجسٹر پر اپنے دستخط ثبت کئے)

چودھری محمد اعجاز شفیع: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب آفتاب احمد خان: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: آپ تشریف رکھیں کیونکہ پہلے میں آپ سے ایک ضروری بات کہنا چاہ رہا ہوں and this is for all the House. آپ اس بات پر trust رکھیں کہ as Custodian of the House and according to my oath میں aisles کے دونوں اطراف کے حقوق اپنی آئینی ذمہ داری کے طور پر ادا کروں گا۔ To all honorable members میں آپ کے سامنے آئین کا آرٹیکل 130 quote کروں گا کیونکہ یہ ہاؤس آئین اور Rules of

Procedure کے تابع ہے اس لئے ہم کوئی کارروائی نہیں کر سکتے ماسوائے رولز معطل کر کے کوئی کام کریں۔ میں نے آئین کی بالادستی کو ensure کرنے کا حلف اٹھایا ہے لہٰذا میں اپنے حلف کی پاسداری کروں گا۔I am wearing this law on my sleeves تو آئین سے ہٹ کر کوئی دوسری بات نہیں ہو گی۔ آئین کا آرٹیکل (3)130 یہ کہتا ہے کہ:

130(3) After the election of the Speaker and the Deputy Speaker, the Provincial Assembly shall, to the exclusion of any other business, proceed to elect without debate one of its members to be the Chief Minister.

So there could nothing be said, done, uttered and allowed.

آج کے ایجنڈے کا دوسرا item وزیر اعلیٰ کا انتخاب ہے۔ آئین کے آرٹیکل 130 کے تحت وزیر اعلیٰ کے انتخاب کے لئے آج کا دن مقرر کیا گیا ہے۔Rules of Procedure صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے Rule 17 کے مطابق کاغذات نامزدگی انتخاب کے لئے مقررہ دن سے ایک دن پہلے یعنی مورخہ 25۔ فروری 2024 شام پانچ بجے تک سیکرٹری اسمبلی کے پاس جمع کروائے جانے تھے۔ مقررہ وقت تک سیکرٹری اسمبلی کے پاس جمع کروائے جانے والے کاغذات نامزدگی کی تفصیل اس طرح ہے۔

وزیر اعلیٰ کے انتخاب کے لئے مقررہ وقت تک چھ کاغذات نامزدگی موصول ہوئے جن میں سے تین کاغذات نامزدگی کے ذریعے محترمہ مریم نواز شریف، ممبر صوبائی اسمبلی پی پی۔159 کو امیدوار برائے وزیر اعلیٰ نامزد کیا گیا ہے۔ اُن کے تجویز کنندگان اور تائید کنندگان کی تفصیل درج ذیل ہے۔

جناب محمد ایوب خان، ممبر صوبائی اسمبلی پی پی۔122 تجویز کنندہ اور میاں یاور زمان، ممبر صوبائی اسمبلی پی پی۔190 تائید کنندہ ہیں۔ جناب ذیشان رفیق، ممبر صوبائی اسمبلی پی پی۔ 51 تجویز کنندہ اور خواجہ سلمان رفیق، ممبر صوبائی اسمبلی پی پی۔153 تائید کنندہ ہیں۔ جناب مجتبیٰ شجاع الرحمٰن،

ممبر صوبائی اسمبلی پی پی۔148 تجویز کنندہ اور خواجہ عمران نذیر، ممبر صوبائی اسمبلی پی پی۔150 تائید کنندہ ہیں۔

تین کاغذات نامزدگی کے ذریعے جناب آفتاب احمد خان، ممبر صوبائی اسمبلی پی پی۔108 کو امیدوار برائے وزیر اعلیٰ نامزد کیا گیا ہے جن کے تجویز کنندگان اور تائید کنندگان کی تفصیل درج ذیل ہے۔

جناب شہباز احمد، ممبر صوبائی اسمبلی پی پی۔130 تجویز کنندہ اور جناب مشتاق احمد، ممبر صوبائی اسمبلی پی پی۔26 تائید کنندہ ہیں۔ جناب محمد معین الدین ریاض، ممبر صوبائی اسمبلی پی پی۔215 تجویز کنندہ اور محترمہ صائمہ کنول، ممبر صوبائی اسمبلی پی پی۔260 تائید کنندہ ہیں۔ جناب احمد خان، ممبر صوبائی اسمبلی پی پی۔87 تجویز کنندہ اور چودھری محمد اعجاز شفیع، ممبر صوبائی اسمبلی پی پی۔258 تائید کنندہ ہیں۔ Rules of Procedure صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے Rule 18 کے تحت میں نے کاغذات نامزدگی کی چھان بین کی اور چھان بین کے بعد تمام کاغذات درست پائے گئے ہیں۔ اس سے پہلے کہ میں انتخاب کی کارروائی کے آغاز کا اعلان کروں، میں سیکرٹری اسمبلی سے کہوں گا کہ وہ انتخاب کے طریق کار کے بارے میں ایوان کو آگاہ کریں۔

سیکرٹری اسمبلی: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ Rules of Procedure صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے گوشوارہ دوم کے مطابق ووٹ ریکارڈ کروانے کی کارروائی کچھ اس طرح ہو گی۔ جونہی جناب سپیکر کارروائی کا باقاعدہ آغاز کریں گے تو پانچ منٹ کے لئے گھنٹیاں بجائی جائیں گی تاکہ جو معزز ممبران ایوان میں موجود نہیں ہیں وہ ایوان میں تشریف لا سکیں۔ جونہی گھنٹیاں بجنا بند ہوں گی تو لابیوں کے تمام دروازے lock کر دیئے جائیں گے اور جب تک ووٹنگ مکمل نہیں ہو جاتی کسی معزز ممبر یا اسمبلی سیکرٹریٹ کے عملہ کے کسی شخص کو اندر آنے یا باہر جانے کی اجازت نہ ہو گی۔ پھر جناب سپیکر اعلان کریں گے کہ جو معزز ممبران محترمہ مریم نواز شریف کے حق میں ووٹ دینا چاہتے ہیں وہ قطار میں جناب سپیکر کے دائیں جانب والی لابی کے دروازے سے گزریں اور جو معزز ممبران جناب آفتاب احمد خان کے حق میں ووٹ دینا چاہتے ہیں وہ قطار میں جناب سپیکر کے بائیں جانب والی لابی کے دروازے سے گزریں۔ دونوں دروازوں پر شمار کنندہ (tellers) کھڑے ہیں جو ان کے ووٹ کا اندراج کریں گے۔ ووٹ کا اندراج کروانے کے لئے ہر معزز ممبر اپنا ڈویژن نمبر پکاریں گے۔ ڈویژن نمبر کے سلسلے میں وضاحت یہ ہے کہ جنرل نشستوں سے منتخب

ہونے والے ممبران کا پی پی نمبر ہی اُن کا ڈویژن نمبر ہو گا جبکہ مخصوص نشستوں پر منتخب ہونے والے ممبران کاڈبلیو یا این ایم نمبر جو انہیں سیکرٹریٹ ہذا کی طرف سے پہلے ہی الاٹ کیا جا چکا ہے، اُن کا ڈویژن نمبر ہو گا۔ شمار کنندہ ڈویژن لسٹ میں ان کے نام پر نشان لگانے سے پہلے ہر معزز ممبر کا نام پکارے گا۔ ہر معزز ممبر اس امر کا اطمینان کرنے کے بعد کہ ان کے ووٹ کا اندراج ہو چکا ہے، لابی میں چلے جائیں گے اور ووٹنگ مکمل ہونے تک وہ دوبارہ ہاؤس میں نہیں آئیں گے۔ ووٹ کا اندراج مکمل ہونے کے بعد ڈویژن لسٹوں سے ووٹوں کی گنتی کی جائے گی پھر دو منٹ تک دوبارہ گھنٹیاں بجائی جائیں گی تاکہ معزز ممبران لابی سے اپنی اپنی نشستوں پر تشریف لے آئیں۔ گھنٹیاں بند ہونے کے بعد جناب سپیکر ووٹنگ کے نتیجے کا اعلان فرمائیں گے۔ امیدواران اپنے پولنگ ایجنٹ مقرر کر سکتے ہیں اور teller سے ڈویژن لسٹ حاصل کر سکتے ہیں۔ شکریہ

جناب سپیکر: اب ہم انتخابی کارروائی کا باقاعدہ آغاز کرتے ہیں لہٰذا پانچ منٹ کے لئے گھنٹیاں بجائی جائیں۔

(اس مرحلہ پر پانچ منٹ کے لئے گھنٹیاں بجائی گئیں)

جناب آفتاب احمد خان: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

چودھری محمد اعجاز شفیع: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب شعیب امیر: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: میاں صاحب! پلیز تشریف رکھیں، میں عرض کرتا ہوں۔ مجھے بولنے کی اجازت تو دیں۔ پوائنٹ آف آرڈر ایک ایسی چیز ہوتی ہے کہ جب کبھی اسمبلی کی کارروائی Rules of Procedure کے مطابق نہ چل رہی ہو تو کوئی بھی معزز ممبر اُٹھ کر بات کر دیتے ہیں۔ میری آپ سے درخواست ہے کہ اس کو orderly رکھیں۔ میں آپ سے صرف یہ کہہ رہا ہوں کہ میں نے بات شروع کرنے سے پہلے آئین کا آرٹیکل (3)130 پڑھا ہے۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف احتجاجاً اپنی اپنی نشستوں کے سامنے کھڑے ہو گئے)

میں honorable ممبران سے درخواست کروں گا کہ وہ اپنی نشستوں پر تشریف رکھیں۔ رانا صاحب! آج ہم procedure سے ہٹ کر بول ہی نہیں سکتے اور آپ کا کوئی بھی لفظ ریکارڈ نہیں ہو سکتا لہٰذا میں آئین سے ہٹ کر کارروائی کیسے چلاؤں؟ اگر آپ کا کوئی

administrative مسئلہ ہے تو آپ اور میاں صاحب Chair کے پاس آ جائیں لیکن آپ کا ایک لفظ بھی کارروائی کا حصہ نہیں بن سکتا۔ آپ Chair کو approach کر لیں۔(شور و غل)

جناب آفتاب احمد خان: جناب سپیکر! ہماری بات نہ سنے جانے کی وجہ سے ہم ہاؤس سے ٹوکن واک آؤٹ کرتے ہیں۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف ہاؤس سے ٹوکن واک آؤٹ کر گئے)

جناب سپیکر: آرڈر پلیز۔ گیلری کا آرڈر maintain رکھا جائے۔ Honorable ممبران نے بائیکاٹ کیا ہے۔ میں گیلری میں بیٹھے تمام guests سے last time کہہ رہا ہوں کہ تشریف رکھیں اور نعرہ بازی نہ کی جائے ورنہ اسمبلی کا سٹاف آپ کو evict کر دے گا۔

محترمہ مریم نواز شریف: جناب سپیکر! میں بات کرنا چاہتی ہوں۔

جناب سپیکر: جی، محترمہ مریم نواز شریف!

محترمہ مریم نواز شریف: جناب سپیکر! میں یہ کہنا [*]۔ شکریہ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر: محترمہ! میں آپ کے اس gesture کو appreciate کرتا ہوں لیکن میری مجبوری ہے کہ میں نے ہاؤس کو آئین کے مطابق چلانا ہے۔ آئین کا آرٹیکل 130 کہتا ہے کہ آج کے دن کوئی ایک لفظ نہیں کہا جا سکتا.So no member has a right of audience آپ کا بہت اچھا gesture ہے اس لئے میں خواجہ عمران نذیر، خواجہ سلمان رفیق، جناب سمیع اللہ خان، جناب سہیل شوکت بٹ، جناب خلیل طاہر سندھو، سید علی حیدر گیلانی، جناب شافع حسین اور جناب غضنفر عباس سے کہتا ہوں کہ آپ اپوزیشن کے پاس جا کر اُن کو ہاؤس میں لانے کی effort کریں۔ سندھو صاحب! آئین کی کتاب لے کر جائیں اور اُن کو آرٹیکل 130 کے بارے میں بتائیں کہ آپ کا right of audience نہیں ہے۔ وہ اس بات پر بائیکاٹ کر رہے ہیں کہ آئین میں یہ کیوں لکھا ہوا ہے؟ اُن کو یہ بھی بتا دیں کہ وہ آئین کا بائیکاٹ کر رہے ہیں۔ یہ Parliamentary practice ہے اور محترمہ

---

* بحکم جناب سپیکر الفاظ کارروائی سے حذف کئے گئے۔

نےgoodwill gesture دیا ہے اس لئے ٹائم اپنے مطابق جاری ہے لہٰذا اس بات کو دو منٹ میں concludeکر دیں۔

(اس مرحلہ پر خواجہ عمران نذیر، خواجہ سلمان رفیق، جناب سمیع اللہ خان، جناب سہیل شوکت بٹ، جناب خلیل طاہر، سید علی حیدر گیلانی، جناب شافع حسین اور جناب غضنفر عباس معزز ممبران حزب اختلاف کو منانے کے لئے ایوان سے باہر تشریف لے گئے)

آپ تمام معزز ممبران یہاں تشریف فرما ہیں لہٰذا میں اس opportunity کے پیش نظر یہ کہنا چاہتا ہوں کہ اس ہاؤس کا جو بھی procedure ہے چاہے یہ elections ہیں، اِن کے متعلق آئین اور اسمبلی کے Rules of Procedure نے پورے procedure کی ایک ایک detail بڑی clearly بتادی ہے کہ ہم کس stage پر کیا کر سکتے ہیں۔ آئین میں یہ provided ہے کہ without debate ایک لفظ بھی ہم نہیں کہہ سکتے۔ پہلے سپیکر اور ڈپٹی سپیکر کے انتخاب میں to the exclusion of any other business تھا لیکن اس میں without any debate ہے یعنی اگر کوئی معزز ممبر پوائنٹ آف آرڈر پر کھڑا ہوتا ہے تو اُس کی اجازت نہیں دی جاسکتی۔ اب اس طرح کا بائیکاٹ آئین کا بائیکاٹ کہلائے گا۔

میں سیکرٹری اسمبلی سے کہوں گا کہ چونکہ ہم نے کسی ممبر کو floor نہیں دیا لہٰذا یہی Rule stricto sensu محترمہ پر بھی apply کرے گا۔ اِن کا goodwill gesture تھا لیکن یہ کارروائی کا حصہ نہیں بنائیں گے لہٰذا تمام ممبران کے الفاظ کارروائی سے حذف کئے جاتے ہیں۔

میں دوبارہ جناب شافع حسین اور سید حیدر گیلانی سے کہوں گا کہ آپ ایک دفعہ پھر اپوزیشن کے پاس جائیں meanwhile ہم اپنی کارروائی کا آغاز کر رہے ہیں۔ یہ مناسب نہیں کہ سارے ہاؤس کا وقت ضائع کیا جائے۔ وہ آئین کا بائیکاٹ کر رہے ہیں کیونکہ جب اُن کو بولنے کی اجازت ہی نہیں ہے تو کس طرح بولا جاسکتا ہے۔

(اس مرحلہ پر جناب شافع حسین اور سید حیدر گیلانی دوبارہ معزز ممبران حزب اختلاف کے پاس گئے)

جناب سپیکر: جو معزز ممبران بائیکاٹ کرنے والے ممبران کو بلانے کے لئے باہر گئے ہیں اُن کو ہاؤس میں بلا لیا جائے تاکہ کارروائی شروع کریں۔ خلیل طاہر سندھو صاحب! آپ اپنے ممبران کو واپس بلا لیں تاکہ کارروائی کا آغاز کیا جائے۔

(اس مرحلہ پر چند معزز ممبران حزب اختلاف ہاؤس میں واپس تشریف لائے)

(معزز ممبران حزب اختلاف کچھ دیر بعد دوبارہ ہاؤس سے باہر تشریف لے گئے)

وزیر اعلیٰ کا انتخاب

جناب سپیکر: اب ہم انتخاب کی کارروائی کا باقاعدہ آغاز کرتے ہیں۔ تمام لابیوں کے دروازے lock کر دیئے جائیں، باہر کی لابی کو بھی lock کر دیا جائے اور کسی بھی معزز ممبر یا عملے کے دیگر شخص کو اُس وقت تک باہر جانے یا اندر آنے کی اجازت نہ دی جائے جب تک ووٹنگ کا عمل مکمل نہ ہو جائے۔ جو معزز ممبران محترمہ مریم نواز شریف، ممبر صوبائی اسمبلی پی پی۔159 کے حق میں ووٹ دینا چاہتے ہیں وہ ایک قطار میں میرے دائیں طرف والے دروازے سے ووٹ کا اندراج کروانے کے بعد لابی میں تشریف لے جائیں اور جو معزز ممبران جناب آفتاب احمد خان، ممبر صوبائی اسمبلی پی پی۔108 کے حق میں ووٹ دینا چاہتے ہیں وہ ایک قطار میں میرے بائیں طرف والے دروازے سے ووٹ کا اندراج کروانے کے بعد لابی میں تشریف لے جائیں۔ تمام معزز ممبران اُس وقت تک لابی میں موجود رہیں گے جب تک دوبارہ گھنٹیاں نہ بجائی جائیں۔ میری مرد ممبران اسمبلی سے گزارش ہے کہ پہلے خواتین ممبران کو ووٹ کے اندراج کروانے کا موقع دیا جائے۔

(اس مرحلہ پر ووٹنگ کا عمل شروع ہوا)

(اس مرحلہ پر چیئرپرسن محترمہ راحیلہ خادم حسین کرسیٔ صدارت پر متمکن ہوئیں)

(اس مرحلہ پر جناب سپیکر ملک محمد احمد خان کرسیٔ صدارت پر متمکن ہوئے)

جناب سپیکر: جو معزز ممبران ابھی ہاؤس میں موجود ہیں وہ لابی میں تشریف لے جائیں جبکہ visitors گیلری میں موجود معزز مہمان اپنی نشستوں پر تشریف رکھیں، کوئی نعرہ بازی نہ کریں اور موبائل کا استعمال بھی نہ کیا جائے۔

(ووٹنگ کا عمل مکمل ہونے کے بعد)

جناب سپیکر: جی، ایوان کے تمام دروازے کھول دیئے جائیں اور دو منٹ کے لئے گھنٹیاں بجائی جائیں تا کہ معزز ممبران دوبارہ ہاؤس میں تشریف لے آئیں۔

(اس مرحلہ پر دو منٹ کے لئے گھنٹیاں بجائی گئیں)

وزیر اعلیٰ کے انتخاب کے نتیجہ کا اعلان

جناب سپیکر: ووٹوں کی گنتی کر لی گئی ہے جس کے مطابق محترمہ مریم نواز شریف نے 220 ووٹ حاصل کئے ہیں اور جناب آفتاب احمد خان نے صفر ووٹ حاصل کئے ہیں لہٰذا Rules of Procedure صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے Rule 20 کے مطابق محترمہ مریم نواز شریف، رکن صوبائی اسمبلی پی پی۔159 کو بحیثیت وزیر اعلیٰ پنجاب منتخب قرار دیا جاتا ہے۔ اب میں نو منتخب وزیر اعلیٰ پنجاب سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ Leader of the House کی seat پر تشریف لائیں۔ (نعرہ ہائے تحسین)

(اس مرحلہ پر وزیر اعلیٰ پنجاب محترمہ مریم نواز شریف قائد ایوان کی سیٹ پر تشریف لائیں)

جناب سپیکر: میں محترمہ مریم نواز شریف کو وزیر اعلیٰ پنجاب منتخب ہونے پر مبارکباد پیش کرتا ہوں اور اُن کو اظہار خیال کی دعوت دیتا ہوں۔ (نعرہ ہائے تحسین)

وزیر اعلیٰ کا ایوان سے خطاب

وزیر اعلیٰ (محترمہ مریم نواز شریف): بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ الصلوۃ والسلام علیک یا خاتم النبیین۔ جناب سپیکر! میں سب سے پہلے اللہ تعالیٰ کا سر جھکا کر عاجزی کے ساتھ شکر ادا کرتی ہوں۔ یہ منظر میری آنکھوں کے سامنے گھوم رہا ہے کہ کس طرح قدرت کے نظام میں انسان کو مشکلات سے گزار کر اُس کو عزت سے نوازنا ہوتا ہے۔

جناب سپیکر! میں آپ کو اور ڈپٹی سپیکر ظہیر عباس چنڑ کو سپیکر اور ڈپٹی سپیکر منتخب ہونے پر دل اتھاہ کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتی ہوں۔ (نعرہ ہائے تحسین)

میں امید کرتی ہوں کہ آپ کی قیادت میں یہ ایوان جمہوری اصولوں اور جمہوریت کے پرچم کو انشاءاللہ سربلند رکھے گا۔ آج مجھے افسوس اس بات کا ہے کہ یہاں پر اپوزیشن کے فاضل ارکان موجود نہیں ہیں۔ میرا دل تھا کہ وہ یہاں ہوتے، political process اور democratic process میں شامل ہوتے۔ ہم سب سیاسی اور جمہوری کارکن ہیں ہم یہ سمجھتے ہیں کہ جمہوریت، جدوجہد اور سیاست میں مقابلہ کرنا کتنا ضروری ہوتا ہے۔ ہمارے اوپر بھی بہت مشکل وقت آیا اور وہ مشکل وقت بہت لمبا رہا۔ ہر چیز ہمارے خلاف تھی، مشکلات تھیں، مصائب تھے، ہمیں ظلم اور بربریت کا نشانہ بنایا گیا لیکن اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ یہاں پر موجود میرے ہر رکن نے اور ہم نے بطور جماعت کبھی بھی میدان خالی نہیں چھوڑا۔ (نعرہ ہائے تحسین)

آج اگر یہاں اپوزیشن ہوتی، میری تقریر کے دوران شور شرابہ کرتی، آواز بلند کرتی تو مجھے بہت خوشی ہوتی لیکن وہ لوگ آج یہاں نہیں ہیں اور اُن کی یہ سیٹیں خالی ہیں۔ میں اُن کو غائبانہ طور پر یہ پیغام دینا چاہتی ہوں کہ میں اُن سب کی وزیر اعلیٰ ہوں جنہوں نے مجھے ووٹ دیا اور میں اُن سب کی بھی وزیر اعلیٰ ہوں، اُن کی بیٹی ہوں، اُن کی بہن ہوں جنہوں نے مجھے ووٹ نہیں دیا۔ (نعرہ ہائے تحسین)

میں اپوزیشن کو یہ پیغام دینا چاہتی ہوں کہ میرے دفتر کے دروازے، میرے دل کے دروازے اور میرے چیمبر کے دروازے ہر وقت 24 گھنٹے اُن کے لئے اسی طرح کُھلے ہیں جس طرح میری جماعت کے لئے کھلے ہیں۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! میں محمد نواز شریف، محمد شہباز شریف، اپنی پوری جماعت، اپنے ایک ایک ایم پی اے اور اپنے ایک ایک کارکن کا شکریہ ادا کرتی ہوں کہ انہوں نے مجھے نہ صرف اِس منصب کے لئے نامزد کیا بلکہ میرا ساتھ دیا اور مجھے support بھی کیا۔ میں تہہ دل سے آپ سب کا شکریہ ادا کرتی ہوں۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! اس کے ساتھ میں پاکستان پیپلز پارٹی، آئی پی پی، پاکستان مسلم لیگ (ق) لیگ اور پاکستان مسلم لیگ (ض) کے ایک رکن جنہوں نے ہمیں ووٹ دیا ہے میں ان سب کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتی ہوں۔ میں آپ سے وعدہ کرتی ہوں کہ میں جتنی وزیر اعلیٰ مسلم لیگ (ن) کے لئے

ہوں اُتنی وزیر اعلیٰ میں آپ کے لئے بھی ہوں۔ میں آپ سب کے ساتھ مل کر dream team کی طرح کام کرنا چاہتی ہوں اور میرے دروازے آپ سب کے لئے کھلے ہیں۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! میں پاکستان اور پنجاب کی عوام کا بھی شکریہ ادا کرنا چاہتی ہوں جنہوں نے اس منصب کے لئے مجھے نامزد کیا۔ ہر سیاسی کارکن جو ایک جدوجہد سے گزر کر کسی مقام تک پہنچتا ہے میرا یہاں پر موجود ہونا ہر سیاسی کارکن کی خدمات کا اعتراف ہے۔ یہ اعزاز جو آج ایک تاریخ بنی ہے مجھے اگر آپ minus بھی کر دیں لیکن یہ ہر اُس پاکستان کی بیٹی کا اعزاز ہے، ہر اُس پاکستان کی بہن کا اعزاز ہے، ہر ماں کا اعزاز ہے کہ آج اِس کرسی پر پاکستان کی پہلی خاتون وزیر اعلیٰ بنی ہے۔ میں دعا کرتی ہوں کہ یہ سلسلہ میرے بعد بھی چلتا رہے اور کوئی اور خاتون یہاں میری جگہ لے۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! آپ سب جانتے ہیں کہ ہم ایک مشکل مرحلے سے گزر کر یہاں پر پہنچے ہیں۔ یہ human nature ہے، ایک natural outcome ہوتی ہے کہ جب آپ مشکلات، مصائب اور ظلم کا نشانہ بنتے ہیں، انتقام کا نشانہ بنتے ہیں، آپ victimization کا نشانہ بنتے ہیں تو لوگ یہ expect کرتے ہیں کہ آپ کے دل کے اندر انتقام کا جذبہ ہو گا، آپ کے دل کے اندر بدلے کا جذبہ ہو گا اور لوگ ڈرتے بھی ہیں۔ میں یہ کہنا چاہتی ہوں کہ میرے دل میں کسی کے لئے نہ کوئی انتقام کا جذبہ ہے اور نہ کوئی بدلے کا جذبہ ہے۔(نعرہ ہائے تحسین)

اگر آپ مجھ سے سچ پوچھیں تو میں اللہ کو گواہ بنا کر یہ بات کہنا چاہتی ہوں کہ میں اپنے مخالفین کی جنہوں نے مجھے ظلم کا نشانہ بنایا، انتقام کا نشانہ بنایا تہہ دل سے شکر گزار ہوں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ جن امتحانات سے گزر کر میں یہاں پہنچی ہوں جس میں death cell شامل ہے، جس میں قیدِ تنہائی شامل ہے، جس میں بغیر کسی قصور کے کئی سال عدالت کی راہداریوں میں دھکے کھانا شامل ہے، اپنے سامنے اپنے والد کو گرفتار ہوتے دیکھنا شامل ہے، والد کی آنکھوں کے سامنے اپنے آپ کو گرفتار ہوتے دیکھنا شامل ہے اور اپنی ماں کا گزر جانا شامل ہے۔ ان سب تکالیف کے بعد بھی میں یہ سمجھتی ہوں کہ میرے مخالفین نے مجھ پر بڑا احسان کیا ہے کیونکہ انہوں نے مجھے ایسی struggle سے گزارا ہے اور ایسی training سے گزارا ہے جس کا کوئی نعم البدل نہیں۔(نعرہ ہائے تحسین)

آج جہاں پر میں کھڑی ہوں اس سارے process سے مجھے میرے مخالفین نے گزارا ہے اس میں ان کا بھی بہت عمل دخل ہے تو میں تہہ دل سے ان کا بھی شکریہ ادا کرنا چاہتی ہوں۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! میں یہاں یہ بھی کہنا چاہتی ہوں کہ یہاں پر بہت بڑی تعداد میں خواتین موجود ہیں۔ یہ سب جو آج آپ دیکھ رہے ہیں یہ تاریخ بن رہی ہے یہ ہر خاتون کی فتح ہے، ہر بیٹی کی فتح ہے اور ہر ماں کی فتح ہے۔ یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ عورت ہونا اور بیٹی ہونا آپ کے خوابوں کی تعبیر کی راہ میں رکاوٹ نہیں بن سکتا۔(نعرہ ہائے تحسین)

میں اس موقع پر اپنی شفیق والدہ مرحومہ کا بھی شکریہ ادا کرنا چاہتی ہوں انہوں نے مجھے knowingly اور unknowingly ایسے حالات کے لئے تیار کیا جس کا ان کو شاید اندازہ نہیں تھا کہ مجھے ان سے گزرنا پڑے گا۔ میں ان کا شکریہ ادا کرتی ہوں اور ان کے لئے دعا کرتی ہوں کہ اللہ تعالیٰ ان کو کروٹ کروٹ جنت نصیب کرے۔ وہ physically میرے ساتھ آج موجود نہیں ہیں لیکن spiritually وہ ایک manual کی شکل میں جو مجھے ایک زندگی گزارنے کا طریقہ سکھا گئی ہیں اس شکل میں وہ میرے ساتھ ہر لمحہ موجود ہوتی ہیں، مجھے پتا ہے کہ ان کی دعائیں میرے ساتھ ہیں اور جس طرح انہوں نے مجھے تعلیم دی اور جو انہوں نے مجھے training دی، وہ کہا کرتی تھیں کہ زندگی آسان نہیں ہے تو تب مجھے ان چیزوں کی سمجھ نہیں آتی تھی لیکن وہ کہا کرتی تھیں کہ زندگی آسان نہیں ہے آپ کو tough ہونا پڑے گا۔ انہوں نے سکھایا کہ مشکلات کا سامنا حوصلے سے کیسے کرتے ہیں، کس طرح مضبوطی سے مشکلات کا سامنا کیا جاتا ہے، جتنی بھی مشکلات اور مصائب آئیں صبر کا دامن ہاتھ سے نہیں چھوڑنا، تمیز اور تہذیب کا دامن ہاتھ سے نہیں چھوڑنا تو میں آج اپنی والدہ کو بھی اور قوم کی تمام ماؤں کو خراج تحسین پیش کرتی ہوں۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! میری جو اپنی درسگاہیں ہیں، جہاں سے میں نے تعلیم حاصل کی ہے، میں خصوصی طور پر ان کا بھی، اپنے اساتذہ کا، اپنے پرنسپلز اور ہیڈ مسٹریس کا ان سب کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرنا چاہتی ہوں۔ Convent School of Jesus and Mary where I remained from the pre-nursery to grade ten، لاہور کالج فار وومن یونیورسٹی،

تب یونیورسٹی نہیں تھی جہاں سے میں نے F.Sc کی اور پنجاب یونیورسٹی جہاں سے میں نے انگریزی میں ماسٹر کیا۔ میں ان سب کو acknowledge بھی کرنا چاہتی ہوں اور ان کا شکریہ بھی ادا کرنا چاہتی ہوں۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! مجھے بہت فخر بھی ہے کہ آج مجھے اللہ تعالیٰ نے، پنجاب کے عوام نے اور آپ سب نے اس کرسی پر بٹھایا ہے۔ نواز شریف صاحب جیسے visionary لیڈر نے جس کرسی سے ترقی کی منازل طے کیں(نعرہ ہائے تحسین)

اور ان کو اللہ تعالیٰ نے اس اعزاز سے نوازا کہ جو شاید کسی اور کے حصے میں نہیں آیا۔ انہوں نے atomic explosions کئے، پاکستان کے دفاع کو آنے والے وقتوں کے لئے ناقابل تسخیر بنایا اور وہ اعزاز محمد نواز شریف کے حصے میں آیا اور اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ اس کرسی پر وہ شخص بیٹھا تھا جس کو پاکستان کی عوام نے، اور 25 کروڑ عوام میں وہ واحد شخص تھا جس کو اللہ تعالیٰ نے تین بار وزیراعظم بنایا۔ میری بہت خوش قسمتی ہے کہ آج ان کی راہنمائی اور ان کی handholding مجھے available ہے۔ جس دن سے میری بطور وزیراعلیٰ پنجاب نامزدگی ہوئی تو اس دن سے محمد نواز شریف نے میرے ساتھ بیٹھ کر ہمارا اگلے پانچ سال کا پروگرام ترتیب دیا۔ انہوں نے meetings کو lead کیا اور مجھے ہر روز valuable advices دیں۔ اگر میں 100 سال بھی کام کرتی رہوں تو شاید وہ achievements حاصل نہ کرسکوں لیکن ماشاءاللہ انہوں نے مجھے اپنے تجربہ سے فائدہ اٹھانے کا پورا موقع دیا اور یہ میری خوش قسمتی ہے۔

جناب سپیکر! میں youth کو آج یہ message دینا چاہتی ہوں اگر وہ مجھے سن رہے ہیں، youth میرا بہت بڑا concern بھی ہے اور میری بہت بڑی ذمہ داری ہے۔ ان کے بارے میں ابھی detail میں بات کرتی ہوں لیکن میں اپنے بچوں کو، بیٹوں کو، بیٹیوں کو اور قوم کے نوجوانوں کو یہ کہنا چاہتی ہوں کہ اپنے والدین کی عزت کریں اور ان کی زندگی میں ان کی قدر کریں کیونکہ والدین کی دعائیں انسان کو وہاں تک پہنچا دیتی ہیں جہاں کا وہ تصور بھی نہیں کرسکتا تو میرے جتنے یہاں پر young لوگ بیٹھے ہیں جن کے ماں باپ حیات ہیں اور عمر رسیدہ لوگ بھی بیٹھے ہیں جن کے ماں باپ حیات ہیں وہ دیکھیں کہ ماں باپ کی دعا انسان کو کہاں لے جاتی ہے۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! پھر اس کرسی پر وہ شخص بھی رہا ہے جس کو پنجاب خادم اعلیٰ اور پنجاب سپیڈ کے نام سے یاد کرتا ہے۔ میں محمد شہباز شریف کی بات کر رہی ہوں، ان کی صلاحیتوں کا، ان کی کارکردگی کا، ان کی سپیڈ کا اعتراف صرف پاکستانی نہیں، صرف پنجاب کی عوام نہیں بلکہ پوری دنیا کرتی ہے اور انہوں نے پوری دنیا میں اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوایا ہے۔(نعرہ ہائے تحسین)

اور میں یہ بھی جانتی ہوں کہ جس کرسی پر آج میں بیٹھی ہوں، اللہ تعالیٰ نے بٹھایا ہے اور آپ سب نے بٹھایا ہے تو میں یہ سمجھتی ہوں کہ یہ ایک بہت بڑی ذمہ داری میرے کندھوں پر آن پڑی ہے جس میں پنجاب کے ساڑھے بارہ کروڑ عوام کی ذمہ داری ہے۔ اس میں سے زیادہ تر وہ لوگ ہیں جو غربت، مہنگائی اور مشکلات کی چکی میں پس رہے ہیں۔ جناب محمد نواز شریف، جناب محمد شہباز شریف اور مسلم لیگ(ن) کے جتنے بھی سینئر راہنما ہیں وہ سب میرے monitors ہیں۔ ان کی legacy کو آگے بڑھانا کوئی آسان کام نہیں ہے۔ میرا مقابلہ کسی مخالف سے نہیں ہے میرا مقابلہ میری جماعت کے اندر بیٹھے ہوئے giants کے ساتھ ہے، ان کی کارکردگی کے ساتھ ہے اور نہ صرف یہ کہ میں نے ان کی legacy کو uphold کرنا ہے بلکہ اس کو آگے بڑھانا ہے۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! مجھے پتا ہے کہ میرے ساتھ بہت ساری expectations associated ہیں۔ میں نے اُن expectations کو صرف meet نہیں کرنا بلکہ اُن expectations سے above and beyond perform کرنا ہے مجھے اس چیز کا احساس ہے۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! آج سے پہلے میری شناخت ایک سیاسی کارکن کے طور پر تھی، ایک جماعت کے نمائندہ کے طور پر تھی لیکن آج بطور وزیر اعلیٰ پنجاب اس معزز ہاؤس کا ہر معزز ممبر چاہے وہ treasury benches پر بیٹھا ہو یا اپوزیشن کے بنچز پر بیٹھا ہو میرے لئے سب قابل احترام ہیں ، میں سب کے mandate کا احترام کرتی ہوں اور امید کرتی ہوں کہ سیاسی تفریق سے بالاتر ہو کر وہ سب میرے ہاتھ مضبوط کریں گے تاکہ ہم سب یہ پورا ایوان مل کر پنجاب کے عوام کی صحیح معنوں میں دن رات ایک کر کے خدمت کر سکیں، جو ہمارے allies یہاں پر تشریف رکھتے ہیں اُن کو بھی یہی کہنا چاہتی ہوں اور ہماری اپوزیشن جو یہاں ایوان میں موجود نہیں ہے اُن کو بھی یہی کہنا چاہتی ہوں کہ اگر آپ کے حلقے کی عوام کے کوئی مسائل ہیں تو میں آپ کی اِسی طرح معاونت کروں گی ، اِسی طرح آپ کے لئے available or accessible رہوں گی جس طرح میں

پاکستان مسلم لیگ (ن) کے ایم پی ایز کے لئے رہوں گی کیوں کہ اب میں صرف مسلم لیگ (ن) کی ہی وزیر اعلیٰ نہیں ہوں اب مجھے اللہ تعالیٰ نے یہ منصب دیا ہے تو میں پنجاب کے ساڑھے 12 کروڑ عوام کی across political divides نمائندہ ہوں۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! مجھے اس چیز کا احساس ہے کہ پانچ سال بہت تھوڑے ہیں، دن کے 24 گھنٹے بھی بہت تھوڑے ہیں، میرے سامنے آج وہ بچہ ہے جو اس وقت تعلیم حاصل نہیں کر رہا سکول سے باہر ہے تعلیم کی سہولت اُس کو کسی نہ کسی مجبوری کی وجہ سے میسر نہیں ہے، میرے سامنے آج وہ مریض بھی ہے جس کو کوئی ایسی بیماری ہے جس کا علاج وہ afford نہیں کر سکتا اور hospitals کے دھکے کھاتا ہے اُس کو وقت پر دوائی نہیں ملتی، میرے سامنے آج وہ نوجوان بھی ہے جس نے تعلیم بھی حاصل کی ہے اُس کے پاس ہنر بھی ہے لیکن اُس کو روزگار میسر نہیں ہے، میرے سامنے آج وہ یتیم بچے ہیں جو state کی ذمہ داری ہونی چاہئے تھی لیکن وہ گلی محلے سڑکوں پر رُلتے ہیں، وہ یتیم بچے بھی ہیں جن کے سروں پر آسرا نہیں، جن کے سروں پر چھت نہیں ہے، میرے سامنے وہ ماں اور بچے ہیں جو غذائی قلت کا شکار ہیں اور stunted growth کا تناسب آج بہت بڑھ گیا ہے بلکہ قابل فکر حد تک بڑھ گیا ہے اور بروقت screening نہ ہونے کی وجہ سے بروقت علاج نہ ہونے کی وجہ سے وہ زندگی کی بازی ہار جاتے ہیں۔ آج میرے سامنے وہ چھوٹا کسان ہے جس کی آمدنی کا ذریعہ زراعت ہے جس پر ہماری economy چلتی ہے وہ ہماری طرف دیکھ رہا ہے کہ اُس کی مدد کے لئے حکومت پنجاب پہنچے، میرے سامنے وہ مزدور ہیں جب آپ travel کرتے ہیں تو آپ کو سڑکوں کے کنارے صبح صبح سردی ہو، گرمی ہو، دھوپ ہو، چھاؤں ہو، بارش ہو وہ آپ کو groups میں کھڑے نظر آئیں گے جو اپنی مزدوری کے لئے کسی کا انتظار کرتے ہیں کہ کوئی آئے ہمیں مزدوری ملے تو اُس کی بھی جو آسانی آسودگی ہے وہ بھی آج میرے سامنے ہے۔

جناب سپیکر! 2016 کے بعد سے آج تک یہ جو پچھلے چھ سات سال ہیں یہ میرا بہت کٹھن وقت گزرا ہے۔ مجھے اللہ تعالیٰ نے affluent گھر میں پیدا کیا لیکن یہ جو مشکلات اور مصائب سے میں گزری ہوں اللہ تعالیٰ نے گزارا ہے اُس سے مجھے جو periphery پر لوگ ہیں اُن کے ساتھ direct contact کا موقع ملا، مجھے اُن کے ساتھ direct interaction کا موقع ملا میں سات آٹھ سال عوام میں رہی ہوں، مجھے اُن کے مسائل کا پتا ہے، مجھے پتا ہے کہ وہ آج کون سی

توقعات نواز شریف سے، حکومت سے، مسلم لیگ (ن) سے اور جو بھی آج حکومت میں شامل ہیں اُن سے وہ کس قسم کی توقعات رکھتے ہیں مجھے اُن کی مشکلات کا احساس ہے اور مجھے پتا ہے وہ کیا مشکلات تھیں اسی لئے میں کل سے نہیں آج سے انشاءاللہ تعالیٰ ابھی Oath کے بعد میں سیدھا اپنے دفتر جاؤں گی اور منشور پر عملدرآمد آج سے شروع ہوتا ہے۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! میرے عوام کے ساتھ کئی سال گزرے ہیں ماشاءاللہ یہ میرے لئے اعزاز کی بات ہے اُن کے کیا مسائل ہیں مجھے اُن کا ادراک ہے اُن مسائل کو سامنے رکھتے ہوئے ہم نے ایک بہت comprehensive، بہت extensive agenda ترتیب دیا ہے جس کی implementation انشاءاللہ تعالیٰ ہنگامی بنیادوں پر، war footing پر آج سے شروع ہو گی۔ سب سے پہلے جو معیشت میں ریڑھ کی ہڈی ہے چھوٹے بزنس مین ہیں، بڑے بزنس مین ہیں medium scale businessmen ہیں میرا ویژن ہے کہ پنجاب کو ہم economic hub بنائیں گے اور اس قسم کی سہولیات اُن کو دیں جو پہلے شاید کبھی نہیں ملیں چونکہ میں یہ سمجھتی ہوں کہ کاروبار کرنا حکومت کا کام نہیں ہے حکومت کا کام پالیسی بنانا ہے، حکومت کا کام enabling environment provide کرنا ہے اور حکومت کا کام regulation ہے، حکومت کا کام کاروبار کرنے والوں کو incentive دینا ہے، وہ ماحول دینا ہے جس کے لئے اُنہیں کہیں بھی کوئی license لینا ہو، اُن کو connection لینا ہو اُن کو کوئی تکلیف نہ آئے اور جو bureaucratic hurdles کھڑے کئے جاتے ہیں یا جو کوئی جو red-tapism ہوتا ہے میں چاہتی ہوں کہ پنجاب میں ایک ایسا system لے کر آؤں کہ اگر کوئی کاروبار میں invest کر رہا ہے اُس کو telephone کا connection چاہیئے، اُس کو بجلی کا connection چاہیئے، اُس کو gas کا connection چاہیئے یا اُس کو کوئی سیاحتی دفاتر میں سے اجازت نامہ چاہیئے اس حوالے سے کوئی genuinely invest کرنا چاہتا ہے تو میں چاہتی ہوں کہ وہ دربدر اور خوار نہ ہو انشاءاللہ تعالیٰ ہم one window providesolution کریں گے۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! میں یہ سمجھتی ہوں کہ اس وقت جتنے بھی کاروبار حکومت چلا رہی ہے اُن کو بھی ہمیں public-private partnership میں تبدیل کرنا چاہیئے، میرا کام پنجاب میں پالیسی بنانا ہے، میرا کام پنجاب کے اندر enabling environment provide کرنا ہے، میرا کام regulation ہے وہ ہم کریں گے لیکن اُس کے ساتھ ساتھ ہم community business کو پورا

facilitate کریں گے تاکہ لوگ اپنی investment لے کر آئیں economic revival شروع ہو، پنجاب میں ترقی کا پہیہ چلنا شروع ہو اور پھر governance کا effective model دینا چاہتی ہوں جو بڑا agile, nimble government کا concept ہو، governance کا concept ہو، transparent ہو، جب میری پارلیمانی پارٹی کے ساتھ پہلی میٹنگ تھی کہ جو بھی میرے کابینہ کے اراکین ہوں گے اور bureaucracy کو میں یہ کہہ چکی ہوں کہ کرپشن کے لئے میری zero tolerance ہے ہم کوئی ایسا transparent mechanism لائیں گے کہ یہ جو ہر جگہ اپنا اپنا pilferage ہے اس کی روک تھام کے لئے governance کا ایک model effective لے کر آئیں گے جس میں timelines ہوں کہ جب ہر منصوبہ کو conceive کیا جاتا ہے اُس کو timeline کے ساتھ bound کیا جائے۔ اُس کے بعد اُن timelines کی completion کی monitoring میری ذمہ داری ہے انشاءاللہ وہ میں کروں گی، میں نے یہ بھی دیکھا ہے کہ جب آپ حکومت سنبھالتے ہیں تو عوام کے ساتھ جو آپ کا actually تعلق ہے وہ ٹوٹ جاتا ہے تو اس چیز پر بھی میں نے کام کیا ہے کہ یوتھ، خواتین یا عام انسان ہو سب کے لئے میری helplines کھلی ہوں اور مجھے ہر پراجیکٹ پر feedback ملے، عوام کی مشکلات کا direct access میرے آفس تک ہو۔ میں ان helplines پر خود کال سنوں گی، ان کو monitor بھی کروں گی اور response time کو میں minimum بناؤں گی کیونکہ ہم عوام کے خادم ہیں ہم یہاں کرسی پر صرف مراعات لے کر نہیں بیٹھ سکتے۔ ہمارے پاس وقت نہیں ہے۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! اب سب سے پہلے رمضان المبارک کا مہینہ بہت دُور نہیں ہے تو میں آج آپ سب کو یہ بتانا چاہتی ہوں کہ ہم نے الحمدللہ ایک ریلیف پیکج نگہبان کے نام سے بنایا ہے، رمضان پیکج جس میں تقریباً 65 سے 70 لاکھ لوگوں کا سامان انشاءاللہ ان کے گھروں میں deliver ہو گا۔ میں سمجھتی ہوں کہ گورنمنٹ کی بھی کچھ مجبوریاں ہوتی ہیں لیکن جب میں عوام کو اپنا حق لینے کے لئے قطاروں میں کھڑا دیکھتی ہوں تو مجھے بہت تکلیف ہوتی ہے تو اس مرتبہ یہ ایک نیا ماڈل بنایا گیا ہے جس کے تحت عوام کو ان کا حق ان کی دہلیز پر پہنچانا ہماری اولین ذمہ داری ہے کیونکہ یہ ایک test case ہے اور اس میں ہماری مشینری اور بیوروکریسی کو بھی ایک historic and heroic effort کرنی پڑے گی لیکن وہ اس بات پر committed ہیں اور انہوں نے مجھے اس بات کی گارنٹی دی ہے کہ وہ

اس کی effective implementation کے لئے انشاءاللہ دن رات ایک کریں گے۔ اس کے علاوہ ہم سستے رمضان بازار بھی لگائیں گے اور ان کی بھی effective monitoring شروع ہو گی اور Price Control Committees کو effective کرنے کے ساتھ ساتھ ان کی effective implementation بھی ہو گی۔ آج سے میں Price Control Committees کے اجلاس شروع کر رہی ہوں تاکہ جو بھی مقرر کردہ نرخ ہیں ان سے زائد ایک روپیہ بھی عوام سے charge نہ کیا جائے۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! میں نے جب کام کرنا شروع کیا تو مجھے اندازہ ہوا کہ پنجاب بلکہ پورے پاکستان کے پاس کوئی reliable data نہیں ہے ماسوائے BISP Data کے لیکن BISP Data تمام ضرورت مند لوگوں کو cover نہیں کرتا۔ آپ نے جس شخص کو ریلیف پہنچانا ہے جو غربت کی لکیر سے نیچے یا تھوڑا اوپر اپنی زندگی بسر کر رہا ہے یعنی جن افراد کی ماہانہ آمدنی 70 یا 60 ہزار روپے سے کم ہے وہ سب مستحقین ہیں ان سب کی مدد کرنا ہم پر فرض ہے لیکن ان کا ڈیٹا موجود نہیں ہے لہٰذا ڈیٹا کی عدم موجودگی سے ہمیں بہت سی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا اس وجہ سے ہمیں available data پر ہی rely کرنا پڑ رہا ہے لیکن میں نے چیف سیکرٹری سے کہا ہے کہ تین ماہ کے اندر اندر پورے پنجاب کا سروے ہونا چاہئے کہ پنجاب میں کس شخص کو کس چیز کی ضرورت ہے اس کا ہمارے پاس accurate data ہونا چاہئے کیونکہ ابھی data scattered ہے اور pockets میں ہے تو میں یہ سمجھتی ہوں کہ پنجاب کے پاس ایک effective, reliable and centralized data کی موجودگی بہت ضروری ہے کیونکہ ہمارے تمام initiatives اسی چیز پر based ہوں گے۔ (نعرہ ہائے تحسین)

MR SPEAKER: Order please, Order please.

وزیر اعلیٰ (محترمہ مریم نواز شریف): جناب سپیکر! میرے دل کے بہت قریب جو مشن اور ایجنڈا ہے وہ پنجاب کی یوتھ کی زندگیوں میں بہتری لانے کا ہے، اس پر میرا خصوصی interest اور توجہ ہے، میں انشاءاللہ آج کے دن سے ہی اس کو دیکھ رہی ہوں اس حوالے سے میرا پورا plan ready ہے اور میں نے ہر طرح کی یوتھ کو cater کرنے کے لئے بہت سے منصوبے اور پروگرامز بنائے ہیں۔ میں یہ چاہتی ہوں کہ اگر کوئی بچہ پڑھنا چاہتا ہے اور meritorious ہے یعنی وہ میرٹ

پر پورا اترتا ہے لیکن اس کے پاس اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے لئے وسائل نہیں ہیں تو حکومت پنجاب اس کے لئے انشاءاللہ وسائل فراہم کرے گی۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! اس کے لئے ہم نہ صرف ایک Punjab Educational Endowment Fund کو revive کر کے آگے بڑھائیں گے بلکہ pre reimbursement scheme کے تحت جو طالب علم فیس ادا کر چکے ہیں، ہم ان کی فیس بھی ان کو واپس کریں گے۔ میں چاہتی ہوں کہ ہمارے ایسے bright male and female students جن کے پاس وہ capability and merit ہے جن کو IVY League Universities اور دنیا کی renowned universities میں داخلہ مل سکتا ہے لیکن ان کے وسائل اس چیز کی اجازت نہیں دیتے تو ان تمام طلباء کے لئے آج ایک پیکج ہم تھوڑے سے ہی شروع کر رہے ہیں کیونکہ وسائل کی بھی کمی ہے اور حکومت کی economic situation بھی آپ سب کو پتا ہے تو آج ہم ایک merit criteria decide کریں گے، جس کے تحت ہم جو بھی تعداد مقرر کریں گے اس کے مطابق جو نوجوان بچہ یا بچی اس میرٹ پر پورا اترے گی اس کا international renowned universities, IVY League Universities and similar other universities میں studies کا پورا خرچہ حکومت پنجاب برداشت کرے گی۔ اس کے علاوہ میرے پاس یوتھ کے لئے Youth Loan Program ہے۔ نواز شریف صاحب نے 2013 میں مجھے جو پہلی ذمہ داری دی تھی انہوں نے ایک extensive Prime Minister Youth Program launch کیا تھا جس کے نیچے بہت ساری schemes تھیں تو وہ سب schemes کو انشاءاللہ ہم revive کریں گے اور اس میں ہمارے interest free loans شامل ہیں، اس میں ہماری youth کی training schemes شامل ہیں، اس میں small business loan schemes شامل ہیں، اس میں youth laptop schemes شامل ہیں، laptops چاہئیں تو laptops دیں گے۔ iPads چاہئیں تو iPads دیں گے، Tablets چاہئیں تو Tablets دیں گے انشاءاللہ۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! جو بھی requirements ہیں ہم حکومت پنجاب کے وسائل میں نوجوانوں کے لئے اور students کے لئے مہیا کریں گے انشاء اللہ۔ اس کے علاوہ ہمارے internship programs ہیں تو اس وقت بہت سے اداروں میں internships programs چل رہے ہیں لیکن وہ

paid نہیں ہیں۔ جیسے کہ پولیس کا ادارہ بڑا اچھا effectively اس وقت کام کر رہا ہے اور بھی ادارے ہیں تو میں نے انہیں یہ کہا ہے کہ internships programs مزید بڑھائیں اور paid internship programs کے تحت آپ کے پاس جو intern آتا ہے اس کا 25 ہزار روپے ماہانہ وظیفہ ہونا چاہئے تا کہ وہ ٹریننگ کے ساتھ ساتھ اپنے والدین کا بوجھ بھی بانٹنے کے قابل ہو جائیں۔

اس کے علاوہ جو IT startups ہیں یہ low hanging fruit ہیں آپ اپنے neighbors میں انڈیا کو دیکھ لیں اور بنگلہ دیش کو دیکھ لیں تو وہ I.T میں ہم سے بہت آگے ہیں جبکہ ہم ان سے بہت پیچھے ہیں حالانکہ ہمارے پاس human resource کی کمی نہیں ہے۔ ہمارے پاس intelligent لوگوں کی کمی نہیں ہے، ہمارے پاس باصلاحیت نوجوانوں لڑکوں کی اور لڑکیوں کی کمی نہیں ہے۔ مسئلہ یہ ہے کہ صرف ان کی کوئی handholding نہیں ہے تو میں یہ چاہتی ہوں کہ وہ بچے اپنے گھر بیٹھے بیٹھے کاروبار شروع کریں اور ہم انہیں وہ وسائل مہیا کریں جن کے اندر جو amount ہم انہیں دے سکتے ہیں وہ دیں تا کہ وہ اپنے کاروبار شروع کریں اور اپنے ساتھ مزید لوگوں کو employee کریں، freelancing شروع کریں، startups کے لئے جو incubators ہیں ہم وہ بھی بنا دیں گے اور انشاءاللہ تعالیٰ ان کی hand holding بھی کریں گے پھر ensure کریں گے کہ جو کام انہوں نے کیا ہے اس پر وہ جہاں پر نوکری کرنا چاہتے ہیں یا ان کے دماغ میں ان کا جو end goal ہے ہم ہاتھ پکڑ کر وہاں تک پہنچائیں۔

جناب سپیکر! ہم نے ایک plan بنالیا ہے کہ الیکٹرک موٹر بائیکس طلباء کو بھی دیں گے اور نوجوانوں کو بھی دیں گے تا کہ ان کے پاس اپنی سواری ہو جس پر اگر وہ کوئی چھوٹا کاروبار کرنا چاہیں تو وہ کریں یا کالج اور یونیورسٹی آنے جانے کے لئے استعمال کریں تو ہم انشاء اللہ الیکٹرک موٹر بائیکس کا پروگرام بھی شروع کر رہے ہیں۔ اس کے علاوہ میں خود youth کے ساتھ اپنا interaction رکھوں گی اور چیف منسٹر ہاؤس کے دروازے اور چیف منسٹر آفس کے دروازے تمام youth طلباء وطالبات کے لئے کھلے ہوں گے۔ میں ان کے ساتھ بیٹھ کر ان کے مسائل سنوں گی اور پھر ان مسائل کے حل کے لئے، یہ ایک ongoing process and evolutionary process ہے تو میں ان کے ساتھ بیٹھ کر ان کی سکیموں کو ڈیزائن کروں گی اور دنوں میں deliver کروں گی انشاءاللہ۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! ایک بہت ہی اہم شعبہ تعلیم کا ہے اور ایک ماں ہونے کے ناتے میرا ایک خواب ہے کہ میرے پنجاب کا کوئی بچہ وسائل کی کمی کی وجہ سے سکول سے باہر نہ ہو اور نہ صرف یہ کہ انہیں سکول میں پڑھنے کا موقع ملے بلکہ انہیں ایک اچھا تعلیمی ماحول ملے، اچھے کلاس رومز ملیں، اچھی teaching quality ملے، اچھے teachers کی quality ملے، بہترین اساتذہ ملیں، بہترین ماحول ملے، بہترین تعلیم ملے اور کھیل کے بہترین میدان ملیں یعنی انہیں جس چیز کی بھی ضرورت ہے وہ بہم ملے۔ اس کے لئے ہم ایک extensive teacher training program شروع کریں گے اور انشاءاللہ نئے ٹیچرز کو بھی induct کریں گے۔

جناب سپیکر! جب میں صحت پر presentations لے رہی تھی تو مجھے اس چیز کا احساس ہوا کہ یہ ایک vicious circle ہے جس کے اندر حکومتیں اُلجھی رہتی ہیں اور وہ یہ ہے کہ کسی جگہ کسی سکول میں کلاس رومز کی کمی ہے، کسی سکول میں باتھ رومز کی کمی ہے، کسی سکول میں اگر آپ نے I.T Lab بھی دی ہے تو اس کی up keeping نہیں ہوئی اور دس میں سے آٹھ کمپیوٹرز خراب ہیں لیکن وسائل نہیں ہیں اور interest نہیں ہے۔ اسی طرح سائنس labs میں equipment خراب ہیں اور وسائل نہیں ہیں، buildings بنی ہوئی ہیں ٹیچرز نہیں ہیں، بچے نہیں ہیں اور ٹرانسپورٹ نہیں ہے۔ صوبہ پنجاب میں private partnership کے تحت 49 ہزار پبلک سکولز ہیں تو میں چاہتی ہوں کہ کوئی ایسا model لے کر آؤں جس کے تحت غریب کا بچہ مفت پڑھے اور اس پروگرام کے تحت private community اور investors کو کوئی ایسا incentive دوں جو اس شعبہ میں invest بھی کرے اور سکولوں کی حالت بھی بہتر بنائے اور انہیں ایک sustainable model بنائے۔ میں آج یہ اعلان بھی کرتی ہوں کہ پنجاب میں ہم نے ایک "سکول ٹرانسپورٹ سسٹم" دینا ہے انشاءاللہ۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! Curriculum development ایک بہت بڑا دیرینہ مسئلہ ہے جس کی طرف شاید کسی کی توجہ بھی نہیں ہے اور یہ کوئی اتنا آسان کام نہیں ہے۔ ہم پرائیویٹ سکولوں میں جو curriculum پڑھا رہے ہیں وہ دنیا کے سٹینڈرڈ سے بہت پیچھے ہے تو میں یہ سمجھتی ہوں کہ اسے re visit کرنا چاہئے، ہمیں اس کو دوبارہ سے دیکھنا چاہئے اور curriculum development میں میری پوری توجہ

ہو گی گورنمنٹ کے سکولوں میں جو بچہ پڑھے اس کی تعلیم کا معیار بھی ایک امیر آدمی کی پرائیویٹ سکولوں میں پڑھنے والی اولاد کے برابر ہو۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! چائلڈ لیبر کے حوالے سے بات کروں گی کہ اینٹوں کے بھٹے پر کام کرنے والے مزدور بچوں کے تعلیمی وظائف جو بند ہو گئے تھے ہم انہیں بحال کر رہے ہیں۔ دانش سکولز میاں محمد شہباز شریف کا ایک زبردست منصوبہ تھا اور ہم اس کا بھی دائرہ کار بڑھائیں گے۔ میرا یہ دل کرتا ہے کہ پنجاب کے ہر ضلع میں کم از کم ایک دانش سکول ہو۔ دانش سکول کا model یہ ہے کہ وہ 24 گھنٹوں کے لئے یعنی دن اور رات کے لئے بچوں کو رکھتے ہیں تو میں ایک ایسے model پر کام کر رہی ہوں کہ جس میں صرف day boarders ہوں لیکن quality of education وہی ہو تو میں additionally اسے بھی دیکھ رہی ہوں۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! Skills development کے اداروں کی بھی اپ گریڈیشن، انہیں نئی modern lines پر استوار کرنا اور نئے disciplines کو add کرنے پر بھی میری خصوصی توجہ ہو گی۔ اسی طرح Special Education Children with different disabilities جس میں autism شامل ہے۔

جناب سپیکر! جب میں اس پر presentation لے رہی تھی تو مجھے یہ سُن کر بڑا افسوس بھی ہوا کہ بچے کو ایک چھوٹی سی problem ہوتی ہے اگر اس کا علاج بروقت ہو جائے تو وہ disability سے بچ سکتا ہے۔ مثال کے طور پر جن کو hearing problem ہوتی ہے ان کو بہت سالوں تک پتا ہی نہیں چلتا کہ انہیں کیا مسئلہ ہے اور اگر ان کی بروقت screening ہو جائے یا انہیں کوئی ایسی device مل جائے کہ ان میں hearing capability آ جائے تو اس سے ان کی زندگی میں بہت بڑی تبدیلی آ سکتی ہے اور آپ ان کو آرام سے mainstream میں شامل کر سکتے ہیں۔ اسی طرح کسی بچے کی نظر کمزور ہے، وہ صحیح وقت پر diagnose ہو جائے اور اس کا علاج ہو جائے تو بہت سارے بچے نظر کی کمزوری سے محفوظ رہ سکتے ہیں اور وہ زندگی کی سہولیات سے بہتر انداز میں استفادہ کر سکتے ہیں۔ اسی طرح کے مزید بہت سارے مسائل ہیں جیسا کہ میں نے پہلے کہا تھا کہ میرا دل چاہتا ہے اور میں انشاءاللہ تعالیٰ یہ کروں گی کہ پنجاب کے ہر ضلع میں Special Education کا ایک اعلیٰ ادارہ بنایا جائے گا جس میں تمام disable بچوں کا

علاج،ان کی دیکھ بھال ،ان کے لئے بہتر ٹرانسپورٹ اور ان کے لئے safe and secure environment مہیا کریں گے۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر!شعبہ صحت ایک ایسا subject ہے کہ جس پر پہلے بھی کام ہوا ہے لیکن اب بھی بہت زیادہ کام ہونے والا ہے۔میری پہلی priority یہ ہے کہ BHUs, RHCs and THQs میں قابل ڈاکٹروں کی presence کو یقینی بنایا جائے۔ان BHUs, RHCs and THQs میں،یعنی جس level کا ہسپتال ہو گا اسی حساب سے وہاں پر پورا equipment مہیا کرنا اور ادویات مہیا کرنا بھی میری اوّلین ذمہ داری ہے اور یہ میری priority list میں بھی شامل ہے۔اس کے علاوہ میں یہ چاہتی ہوں کہ پنجاب کے ہر ضلع میں state of the art hospital بنایا جائے کہ جس میں اس شہر کے لوگوں کو علاج معالجہ کی تمام سہولتیں میسر آ سکیں اور اس شہر کے کسی مریض کو علاج کے لئے کسی دوسرے شہر نہ جانا پڑے۔اکثر ایسا ہوتا ہے کہ مریض کے لواحقین کو کہا جاتا ہے کہ اسے علاج کے لئے لاہور یا راولپنڈی لے جاؤ کیونکہ یہاں اس کے علاج کی سہولت میسر نہیں ہے۔میں یہ چاہتی ہوں کہ پانچ سال کے بعد جب میں حکومت چھوڑ کر جاؤں تو پنجاب کے ہر ضلع میں ایک state of the art hospital قائم ہو چکا ہو۔کینسر،لیور اینڈ کڈنی ہسپتال الگ الگ بنانے کی بجائے میں یہ چاہتی ہوں کہ ہر ضلع کے بڑے ہسپتال میں تمام امراض کے لئے الگ الگ units بنائے جائیں۔اسی ہسپتال میں کینسر، کڈنی اینڈ لیور کے مریضوں کا علاج کیا جائے اور اسی کے اندر بچوں کا علاج بھی کیا جائے۔ہم انشاءاللہ تعالیٰ ہر شہر میں پانچ سال کے اندر اندر علاج کی یہ تمام سہولتیں مہیا کریں گے۔میں یہ اعلان کرتی ہوں کہ گورنمنٹ ہسپتالوں کی تمام emergencies میں آج سے انشاءاللہ تعالیٰ free medicines مہیا کی جائیں گی۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر!میں نے پہلے بھی کہیں پر یہ بات کہی ہے اور آج میں اسے repeat کروں گی۔میری بیٹی جو اس وقت گیلری میں بیٹھی ہے میں اس کے حوالے سے بات کروں گی کہ ایک مرتبہ میں مری سے چھانگلہ گلی جا رہی تھی اور شام سات یا ساڑھے سات بجے کا وقت تھا۔میری یہ بیٹی میرے ساتھ تھی اور اس کی اچانک طبیعت خراب ہو گئی۔اُس دن میرے ساتھ پورا convoy تھا۔میرے ساتھ بہترین گاڑیاں تھیں لیکن وہاں پر مجھے یہ احساس ہوا کہ یہاں پہاڑوں

میں رہنے والے جو لوگ ہیں اگر ان کو علاج کی فوری ضرورت پڑ جائے تو وہ کیا کریں گے؟ ان کے پاس تو کوئی ایسی ٹرانسپورٹ کی سہولت میسر نہیں ہے۔ ان کے لئے کسی مریض کو شہر کے بڑے ہسپتال میں لے جانا بڑا مشکل ہوتا ہو گا۔ اس مشکل کا اندازہ شہروں میں رہنے والوں کو نہیں ہو سکتا تو اُس دن میں نے یہ ارادہ کیا تھا کہ اگر اللہ تعالیٰ مجھے جب کبھی public service کی کوئی ذمہ داری دے گا تو سب سے پہلے میں Air Ambulance Service کا اعلان کروں گی۔ ہم انشاءاللہ چند ہفتوں کے اندر within twelve weeks پنجاب کی پہلی Air Ambulance Service شروع کریں گے۔ اس میں میرا مقصد یہ ہے کہ خدانخواستہ اگر کوئی ایمرجنسی یا حادثہ ہو جاتا ہے تو بہت سارے لوگ اپنے اعضاء یا اپنی جانیں اس سہولت کے میسر ہونے کی وجہ سے محفوظ رکھ سکیں گے۔ انسانی جان یا انسانی اعضاء بچانے کے لئے پوری دنیا میں "golden hour" کے نام سے ایک term or rule موجود ہے کہ sixty minutes کے اندر اندر مریض کو ایسی جگہ shift کیا جائے کہ جہاں پر اس کی life and limbs محفوظ ہو سکیں۔ میں یہ چاہتی ہوں کہ جب تک ہر بڑے شہر میں تمام medical facilities میسر نہیں ہو جاتیں اور state of the art hospital میسر نہیں ہو جاتا تو اس وقت تک بوقت ضرورت مریضوں کے لئے Air ambulance available ہو اور انشاءاللہ تعالیٰ اس service کو ہم بہت جلد شروع کریں گے۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! اس کے علاوہ میں نے 1122 کی طرز پر ایک organized موٹر وے ایمبولینس سروس شروع کرنے کا منصوبہ بنایا ہے تاکہ خدانخواستہ اگر موٹر وے پر کوئی حادثہ ہوتا ہے، اللہ سب کو اپنے حفظ و امان میں رکھے لیکن اگر کوئی مسئلہ ہوتا ہے تو وہاں پر ایک organized ambulance system موجود ہونا چاہئے۔

جناب سپیکر! جب کوئی بیماری initial level پر ہوتی ہے اور اس کی تشخیص اسی لیول پر ہو جائے تو وہ قابل علاج ہوتی ہے یعنی اگر بروقت screening ہو جائے تو بہت سی complications سے لوگ محفوظ رہیں گے۔ ہمارے ہاں بیماریوں کے حوالے سے بالکل کوئی screening نہیں ہو سکی جس کی وجہ سے hepatitis اور ٹی۔بی جیسے امراض advance stages پر پہنچ جاتے کہ جہاں پر ان کا علاج بہت مشکل ہو جاتا ہے۔ انشاءاللہ ہم اپنی آبادی کی

screeningکے لئے ایک پروگرام ترتیب دیں گے تاکہ تمام بیماریاں early stagesپر diagnoseہو جائیں، ان کا بروقت علاج کیا جاسکے اور بیمار لوگ جلد تندرست ہو کر اپنی زندگیوں کی طرف واپس لوٹ سکیں۔ ہم screeningکا یہ پروگرام جلد شروع کریں گے۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! جناب محمد نواز شریف نے پاکستان کا پہلا ہیلتھ کارڈ 2015 میں شروع کیا تھا۔ اس کے بعد پچھلے سالوں میں یہ ہیلتھ کارڈ کرپشن اور nepotismکا شکار ہوا ہے۔ اس ہیلتھ کارڈ کا اصل مقصد یہ ہوتا ہے کہ غریب مریض کو علاج کی بہترین سہولتیں مہیا کی جائیں۔ مریض کا پرائیویٹ یا سرکاری ہسپتال میں مفت علاج کیا جائے۔ میاں محمد نواز شریف نے جو ہیلتھ کارڈ شروع کیا تھا اس میں کینسر، دل، گردوں اور لیور کی surgeries مفت کروانے کی سہولت شامل تھی۔ ہم اس ہیلتھ کارڈ کو redesignکرنے کے بعد بہت جلد effective health cardدوبارہ پنجاب کی عوام کے لئے جاری کریں گے۔

جناب سپیکر! افسوس کے ساتھ یہ کہنا پڑتا ہے کہ ہم ابھی بھی اُن ممالک میں شامل ہیں جن میں mortality rateبہت زیادہ ہے تو میں چاہتی ہوں کہ ایک ماں جب ایک بچے کو جنم دیتی ہے تو اُس کی زندگی کو خطرہ نہ لاحق ہو، نہ اُس بچے کی زندگی کو خطرہ لاحق ہو کیونکہ سہولیات کی کمی ہے تو اس پر انشاء اللہ میری پوری توجہ ہوگی۔ ہم BHU's and RHC's میں medical equipment جن میں الٹرا ساؤنڈ اور دیگر مشینیں شامل ہیں وہ ہم انشاء اللہ ضرور مہیا کریں گے اور میں medical labsکے منصوبے کے حوالے سے بہت جلدی اعلان کروں گی۔

جناب سپیکر! میڈیکل کا ایک بہت اہم جز نرسنگ ہے۔ میرا نہیں خیال کہ نرسنگ کے حوالے سے جس levelکا کام کیا جانا چاہیے تھا وہ ہوا ہے حالانکہ میاں شہباز شریف نے اس پر بہت زیادہ کام کیا ہے۔ نرسنگ کی demandزیادہ ہے لیکن ہمارے پاس نرسز کم ہیں تو میں یہ چاہتی ہوں کہ ہم نرسز کے لئے نئے ٹریننگ سکولز بھی قائم کریں، اُن کی upgradation بھی کریں اور master trainersکو trainکریں تاکہ پنجاب کے ہسپتالوں میں نرسز کو باعزت روزگار ملے بلکہ میں یہ چاہوں گی کہ اگر دوسرے ممالک سے پوری دنیا میں trained nurses جاسکتی ہیں اور پاکستان سے بھی نرسز زیادہ تر Gulfمیں جاتی ہیں لیکن European Countriesجہاں پر pay packagesبہتر ہیں پاکستان کی نرسز وہاں کیوں نہیں جاسکتیں؟ میری یہ خواہش ہے کہ جو نرسز

پاکستان سے باہر جاب کرنا چاہتی ہیں ہم اُن کے لئے European Countries کی required training and specifications کے مطابق ٹریننگ سکولز design کریں جہاں پر اُنہیں ٹریننگ ملے۔ وہ اگر اپنے ملک میں کام کرنا چاہتی ہیں تو اپنے ملک میں کام کریں اور اگر وہ باہر جا کر کام کرنا چاہتی ہیں تو باہر جائیں۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! میں اسی طرح خواتین کے لئے ایک بہتر پنجاب بنانا چاہتی ہوں، ایک محفوظ پنجاب بنانا چاہتی ہوں اور اس کے لئے میں ایک خصوصی ہیلپ لائن شروع کرنا چاہ رہی ہوں جس کے لئے میں نے پلاننگ کر لی ہے جو صرف اور صرف خواتین کے لئے مختص ہو گی۔ جو عورت اپنے گھر سے تعلیم کے لئے نکلتی ہے، روزگار کے لئے نکلتی ہے، کوئی کام کرنے کے لئے نکلتی ہے یا کسی بھی ضرورت کے لئے گھر سے نکلتی ہے تو اُس کو safe and secure environment provide کرنا انشاء اللہ تعالیٰ میری ذمہ داری ہو گی۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! میں چاہتی ہوں کہ خواتین کو خصوصی ٹرانسپورٹ کارڈز ملیں۔ لڑکیوں کو بھی motor bikes and scooties ملیں، اُنہیں بھی قرضے ملیں اور اس کے لئے کوئی کوٹا نہ ہو۔ جتنے قرضے لڑکوں کو مل رہے ہیں اُس سے بھی زیادہ قرضے لڑکیوں کو ملنے چاہئیں کیونکہ جب ہماری بیٹی، ہماری بہن financially strong ہو گی تو اُس کو بہت ساری قباحتوں سے آزادی ملے گی۔

جناب سپیکر! اسی طرح ہم working women hostels اور زیادہ بنائیں گے تاکہ جن خواتین کو ضرورت ہے اور اُن کے پاس چھت نہیں ہے وہ ایک شہر سے دوسرے شہر جب کام کرنے جاتی ہیں تو اُنہیں proper عزت والی رہائش ملے وہ بھی میں انشاء اللہ تعالیٰ بناؤں گی۔ اُن کو work places پر proper facilities ملیں اور اُن کے separate washrooms ہوں۔ ایک اور بہت بڑا مسئلہ ہے میں چونکہ خود ماں ہوں تو میں سمجھتی ہوں کہ بہت ساری خواتین کام کرتی ہیں جن کے بچے چھوٹے ہوتے ہیں تو اُنہیں اپنے بچوں کی بہت زیادہ فکر ہوتی ہے تو میری کوشش ہو گی کہ ہر work place پر ایک daycare center ہو۔

جناب سپیکر! کسی خاتون کو ہراساں کرنا مریم نواز شریف کی redline ہے۔ اگر کسی خاتون کو کہیں میری ضرورت پڑتی ہے تو میں اُس کے لئے 24 گھنٹے حاضر ہوں۔ میں یہاں پر اُس لیڈی پولیس آفیسر کو شاباش دینا چاہتی ہوں جس نے کل اچھرہ میں ایک خاتون کی جان بچائی۔ میں

انشاء اللہ تعالیٰ اُس لیڈی پولیس آفیسر کو اپنے دفتر میں بلا کر بھی شاباش دوں گی۔ میں دیکھتی ہوں کہ یہ پولیس آفیسرز جب اپنی یونیفارم میں ہوتی ہیں اور جب میں قصور میں آپ کے جلسے سے واپس آ رہی تھی تو میں نے دیکھا کہ خواتین پولیس آفیسرز نے guns اُٹھائی ہوئی تھیں تو مجھے بڑی خوشی ہوئی.when you are in the line of duty تو وہاں پر کوئی gender discrimination نہیں ہے اور ہونی بھی نہیں چاہیے۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! خواتین کو financially empower کرنے کے لئے، socially empower کرنے کے لئے اور professionally empower کرنے کے لئے مریم نواز شریف انشاء اللہ تعالیٰ 24 گھنٹے کام کرے گی۔

جناب سپیکر! میں transgenders کے لئے ایک خصوصی پیکج بنا رہی ہوں اُس کا اعلان بھی میں بہت جلد کروں گی۔ اُن کو mainstream میں لانا، اُن کو عزت والا روزگار فراہم کرنا اور marginalized communities کی طرف ہمارے معاشرے کا جو attitude ہے اُس میں بہتری لانا بھی میری ذمہ داری ہے۔ ہمارا کام صرف آپ کی جان، آپ کے مال اور آپ کی property کی حفاظت نہیں ہے بلکہ ہماری سوسائٹی کی اجتماعی عقل و دانش کی حفاظت بھی میری ذمہ داری ہے۔ جتنی بھی marginalized communities ہیں جن میں خواتین، transgenders and minorities ہیں میں چاہتی ہوں کہ اُن کو محفوظ پنجاب ملے۔ یہاں پر ہماری minorities کے بہت سارے حضرات موجود ہیں وہ میرے سر کا تاج ہیں جب میں اُن کو دیکھتی ہوں کسی نے پگڑی پہنی ہوئی ہے، کسی نے cross پہنا ہوا ہے تو مجھے بڑی خوشی ہوتی ہے کہ ہمارے سبز اور سفید جھنڈے کے اندر ہماری minorities کی representation ہے تو یہ representation ہمارے دلوں میں بھی ہونی چاہئے اور ہمارے نظام میں بھی ہونی چاہئے۔ میں نہ صرف اقلیتوں کے لئے محفوظ پنجاب بلکہ میں ایک ایسے پاکستان کا خواب بھی دیکھتی ہوں جہاں کسی اقلیت کو ڈر اور خوف میں اپنی رات نہ گزارنی پڑے۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! سپورٹس کی منسٹری ایسے رکھی ہوتی ہے کہ اگر کسی کو کوئی اور منسٹری نہیں دینی تو اُس کو سپورٹس کی منسٹری دے دو۔ میں یہ سمجھتی ہوں کہ ایک کھیلتا اور آگے بڑھتا پنجاب ہونا چاہئے جس میں ہر یونین کونسل میں ایک گراؤنڈ مختص ہو جہاں پر بچے کھیل سکیں۔ اُن کے

پاس سپورٹس کے لئے پورا infrastructure بھی موجود ہو، اُن کے لئے ٹریننگ سنٹرز ہوں، اُن کے لئے talent hunt programs ہوں میں اس کو انشاء اللہ بہت seriously کروں گی اور میں اس کو کھیلتا پنجاب کا نام دوں گی۔

جناب سپیکر! یہ تجویز بھی زیر غور ہے کہ پنجاب کے جو 49 ہزار سکول ہیں ان کی جو grounds ہیں ہم ان کو open کر دیں گے تاکہ شام کو vicinity کے بچے وہاں جائیں اور کھیلیں۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! ایک اور چیز جس کی طرف ہم نے توجہ کرنی ہے اور وہ Digital Punjab ہے۔ میرا vision ہے کہ پنجاب کو ہم Digital Punjab بنائیں تاکہ قطار، انتظار اور فائل سے لوگوں کی جان چھوٹ جائے۔ میں یہ بھی چاہتی ہوں کہ گورنمنٹ کے دفاتر paper free ہوں۔ میں زیادہ کا دعویٰ نہیں کرنا چاہتی لیکن میرے ذہن میں ہے کہ کم از کم پانچ IT-Cities پنجاب میں بنائے جائیں۔ (نعرہ ہائے تحسین)

میں نے اسی vision کے تحت پہلے بھی یہ ذکر کیا تھا کہ گھر بیٹھے 43 بنیادی سہولیات مریم کی دستک پروگرام کے تحت عوام کو فراہم کی جائیں گی۔ آپ کو ایک nominal amount جو بہت کم ہو گی، میرے خیال میں وہ amount 900 روپے کے لگ بھگ ہو گی۔ اگر آپ کو اپنا پاسپورٹ چاہئے، کسی چیز کی رجسٹریشن چاہئے، vehicle کی رجسٹریشن چاہئے، پراپرٹی کی رجسٹریشن چاہئے، LDA کی services چاہئیں یا کاغذات چاہئیں تو ہم عوام کے لئے 43 بنیادی خدمات digital کر رہے ہیں۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! ہم پہلے مرحلے میں 10 خدمات آپ کے door step پر offer کر رہے ہیں۔ آپ فون کریں گے، وہ respond کریں گے اور وقت دیں گے کہ آپ اتنے بجے گھر پر موجود ہوں ہم services لے کر آپ کے door step پر آ رہے ہیں۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! اسی طرح میں چاہتی ہوں کہ پنجاب میں IT Parks بنیں اور IT Cities بنیں۔ ان کے اندر renowned international tech companies جن کو tech giants بھی کہتے ہیں۔ وہ ساری tech companies پاکستان آئیں۔ میں نے کسی کی ذمہ داری لگا دی ہے کہ وہ ان ساری tech companies سے بات کریں اور ان کو جو incentive اور سہولت

چاہئے وہ انشاءاللہ تعالیٰ حکومت پنجاب ان کو دے گی۔ ان کو land چاہئے ہم ان کو land دیں گے۔ ان کو grey structure چاہئے ہم ان کو grey structure دیں گے۔ ان کو کوئی utility چاہئے ہم وہ utility ان کو دیں گے۔ ہم ان کو کہیں گے کہ سارے tech giants پنجاب میں آئیں اور اپنے دفاتر کھولیں۔

جناب سپیکر! میں جو بات کرنے لگی ہوں youth وہ سن کر خوش ہوگی۔ میں چاہتی ہوں کہ پنجاب کے بڑے شہروں میں free WiFi ہو۔(نعرہ ہائے تحسین)

میں یہ چاہتی ہوں کہ جو بچے انٹرنیٹ کے packages کے لئے pay کرتے ہیں ان کے ماں باپ pay کرتے ہیں ان کے لئے free WiFi ہو۔ ہم لاہور کے اندر pilot project as a proto type launch کریں گے۔ یہ project تیار پڑا ہے ہم بہت جلد اس کو launch کریں گے اور انشاءاللہ Lahore میں free WiFi ہو گا۔

جناب سپیکر! اسی طرح میاں محمد شہباز شریف نے جو E-Libraries کا concept دیا تھا جس سے بہت سے طالبعلم اور لوگ مستفید ہوتے تھے۔ میں اس کو revive کر رہی ہوں۔ انشاءاللہ E-Libraries پھر سے revive ہوں گی۔

جناب سپیکر! Artificial Intelligence جسے AI کہا جاتا ہے، دنیا میں Machine Learning کہاں سے کہاں پہنچ گئی ہے اور اس سے لوگ کتنا کام لے رہے ہیں۔ میں یہ چاہتی ہوں کہ AI اور Machine Learning کی skills کو enhance کرنے کے لئے اگر کوئی بچہ ان کو سیکھنا چاہتا ہے تو پنجاب حکومت یہ facility اس کو provide کرے گی۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! میرا vision ہے کہ پانچ سال کے بعد intercity یا intracity کوئی بھی سڑک خراب نہ ہو۔ ہم extensively اس کا plan بنا رہے ہیں کہ ہم intracity roads پر کام کریں گے۔ اگر آپ نے ایک شہر میں کسی ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا ہے تو آپ کو ٹوٹی سڑکوں سے گزرنا نہ پڑے۔ اسی طرح اگر آپ نے ایک شہر سے دوسرے شہر جانا ہے تو آپ کو بہترین سڑکیں ملیں۔ میں اس پر بھی کام کر رہی ہوں۔ میں نئی Motorways پر بھی کام کر رہی ہوں۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! پنجاب کے عوام کے لئے ہم انشاء اللہ رابطے آسان کریں گے اور نئے راستے بنائیں گے۔ اسی طرح میاں محمد شہباز شریف کا جو بڑا زبردست منصوبہ "پکیاں سڑکاں سوکھے پینڈے" تھا۔ میں انشاء اللہ اس کو آگے بڑھاؤں گی۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! اسی طرح ہم farm to market roads کو بہتر کریں گے۔ میرا یہی خواب ہے کہ کسانوں کو اپنی پیداوار مارکیٹ تک پہنچانے کے لئے کم سے کم تکلیف بلکہ کوئی تکلیف نہ ہو۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! بڑے شہروں بلکہ جہاں جہاں ضرورت ہے جیسے فیصل آباد، سیالکوٹ اور گوجرانوالہ ہے انشاء اللہ تعالیٰ ان تمام ڈویژنل ہیڈ کوارٹرز میں ہم میٹرو بس منصوبے شروع کریں گے۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! میرا یہ خواب ہے کہ لاہور سے اس کو شروع کریں گے کہ کوئی ایسی سڑک نہ رہے جس پر respectable public transport available نہ ہو۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! اسی طرح جنوبی پنجاب پر میری خصوصی توجہ ہو گی۔ میں اپنے ممبران سے انشاء اللہ روزانہ کی بنیاد پر meetings کروں گی اور میں اپنی meetings کا آغاز جنوبی پنجاب کے ممبران سے کروں گی تاکہ جنوبی پنجاب اور پنجاب کے ہر حصے میں مساوی ترقی ہو۔ میرا کوئی favourite نہیں ہے اور میری کوئی favourite جگہ بھی نہیں ہے۔ میں پنجاب کی وزیر اعلیٰ ہوں اور میں پنجاب کے ساڑھے بارہ کروڑ عوام کی ذمہ دار ہوں۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! اب الیکٹرک ٹرانسپورٹ اور الیکٹرک بسوں کا زمانہ ہے۔ ہمیں آہستہ آہستہ eventually اسی طرف جانا ہے۔ ہمیں بتدریج ٹرانسپورٹ میں تبدیلی لانا ہے کیونکہ یہ cost effective بھی ہے۔ اس کے لئے جتنے charging points ہوں گے انہیں ہم plan کر رہے ہیں تاکہ لوگوں کو سب کچھ free ملے اور وہ electric vehicles کی طرف move کریں۔

جناب سپیکر! محفوظ پنجاب میرا خواب ہے۔ میرے پروگرام کا نام محفوظ پنجاب ہے جس کے اندر لاہور کے لئے پہلا Safe City Project شروع کیا گیا تھا۔ میں نے آئی جی سے پوچھا کہ Safe City بننے کے بعد لاہور میں جرائم کی شرح میں کتنی کمی ہوئی۔ اس پر انہوں نے بتایا کہ لاہور میں 25 سے 30 فیصد جرائم میں کمی ہوئی ہے۔ یہ Safe City کے

کیمرے صرف crime detection کے لئے نہیں ہیں بلکہ ان کو ٹریفک کے نظام میں بہتری لانے کے لئے بھی استعمال کیا جا سکتا ہے ۔ آپ دیکھیں ہم ان میں وہ expertise اور equipments لا رہے ہیں کہ اگر موٹر سائیکل پر بھی کوئی اسلحہ چھپا کر لے جا رہا ہے تو وہ بھی انشاء اللہ پکڑا جائے گا۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! انشاء اللہ ہم پہلے مرحلے میں پنجاب کے 18 شہروں میں Safe City Projects کا آغاز کریں گے۔ ہم پانچ سال کے بعد جب یہ حکومت چھوڑ کر جا رہے ہوں گے تو پنجاب کے ہر ڈسٹرکٹ میں انشاءاللہ Extensive Safe City Project ہو گا۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! اس سے criminals کی tracking بہت آسان ہو جاتی ہے۔ ہمارے موجودہ آئی جی نے مجھے presentation دی ہے۔ میں نے دیکھا ہے کہ انہوں نے بہت کام کیا ہے۔ انہوں نے تھانہ کلچر کو بہتر کیا ہے۔ میں آج بھی ایک تھانے کو visit کرنے جا رہی ہوں۔ میں دیکھنا چاہتی ہوں کہ وہاں کیا ہوتا ہے کیونکہ یہ public touch point ہے۔ جب کوئی مظلوم یا سائل اپنی فریاد لے کر تھانے میں جاتا ہے تو میں خود جا کر دیکھوں گی کہ اس سائل کے ساتھ کیا سلوک ہوتا ہے۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! میں FIR کی registration میں اور اس کے follow up میں آسانی لاؤں گی۔ انشاءاللہ.I will keep a tab on that ہم زیادہ ماڈل پولیس سٹیشنز بنائیں گے اور ماڈل وومن پولیس سٹیشنز بھی بنائیں گے۔ ہر پولیس سٹیشن میں ہمارا ایک ڈیسک ہو گا جو صرف وومن کے لئے ہو گا تاکہ عزت اور احترام کے ساتھ ان سے پیش آیا جا سکے پولیس گردی کا ایک واقع ٹیکسلا میں پیش آیا۔ میری پولیس گردی پر zero tolerance ہو گی۔ میں اس پر ایک proper investigation order کروں گی اور میں دیکھوں گی کہ کہاں lapse ہوا ہے۔ کس کی کتنی، کہاں اور کیا غلطی ہے۔

جناب سپیکر! اسی طرح میں نے آئی جی کو کہا ہے کہ ہمارا turn around and response time کتنا ہے؟ جب کسی کو پولیس کی ضرورت پڑتی ہے اور وہ پولیس کو کال کرتا ہے تو کتنی دیر میں پولیس response کرتی ہے؟ اس پر آئی جی نے کہا کہ 5 to 20minutes میں

پولیس response کرتی ہے۔انشاءاللہ میں اس response time کو 20 minutes سے بھی نیچے لے کر آؤں گی۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! میں خود جیل میں رہی ہوں، death cell میں بھی رہی ہوں، اڈیالہ جیل میں بھی رہی ہوں، نیب کی جیل میں بھی رہی ہوں اور کوٹ لکھپت میں بھی رہی ہوں تو مجھ یہ پتا ہے کہ سہولیات نہ ہونے کی وجہ سے قیدیوں کو کتنی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

جناب سپیکر! ایک رات میری blood sugar drop کر گئی اور میں آوازیں دیتی رہی لیکن وہاں کوئی نہیں آیا۔ قیدیوں کو جیل میں medical facilities کا جو system ہے اس کی proper screening ہو گی تا کہ جیل میں قیدیوں کو جو بھی بیماریاں ہیں ان کی proper diagnosis ہو اور ان کا بروقت علاج ہو۔ ان سب کو وہی medical سہولیات دیں جو ہم جیل سے باہر لوگوں کو دیتے ہیں۔ انشاءاللہ اس پر میں ایک comprehensive program شروع کروں گی۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! اسی طرح پنجاب کا ایک بہت important area agriculture ہے۔ انشاءاللہ زراعت کے شعبہ میں میری زیادہ تر توجہ ایک چھوٹے کسان پر ہو گی۔ ہم انشاءاللہ smart agricultural zones بنائیں گے۔ اس میں جس چیز کی سب سے زیادہ کمی ہے وہ mechanization ہے۔ ہم ابھی بھی وہی پرانے طریقوں سے کام کر رہے ہیں۔ پرانے طریقوں سے harvest ہو رہا ہے۔ اس کی وجہ سے ہماری yield بہت نیچے آتی ہے۔ میری پوری کوشش ہو گی کہ ہم mechanization پر کام کریں۔ جب کسانوں نے مجھے input دی تو پتا چلا کہ ابھی بھی ٹوکے والی مشین میں کسان کا ہاتھ کٹتا ہے۔ میری کوشش ہو گی کہ ہم کسانوں کو agriculture کی machinery رعایتی قیمت پر فراہم کریں۔ پنجاب میں ہر سال machinery اور mechanization نہ ہونے کی وجہ سے 30 لاکھ ٹن گندم اور 35 لاکھ ٹن چاول ضائع ہوتا ہے جس کی مالیت 600 ارب روپے بنتی ہے۔ اب آپ سوچیں کہ اگر ہم اس کو بہتر کر لیں تو ہم کہاں کھڑے ہوں گے۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! کسان کو جس قسم کی machinery چاہئے ہو گی پنجاب حکومت one window operation کے تحت فراہم کرے گی۔ ہم ابھی اپنا first prototype بنا رہے ہیں۔ اس پر بہت کام ہو چکا ہے۔ انشاءاللہ بہت جلد اس کی launching ہو گی جس کے تحت ایک

چھت کے نیچے کسانوں کو accommodate کیا جائے گا۔ میں سوچ رہی ہوں کہ ہر ضلع میں ایک سنٹر بنے گا، جس کی شروعات میں ساہیوال اور اوکاڑہ سے کروں گی کیونکہ کہ ان کو اس کی سب سے زیادہ ضرورت ہے۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر!یہ سنٹرز پنجاب کے ہر ضلع میں بنیں گے لیکن ہم اس کی شروعات ساہیوال اور اوکاڑہ سے کریں گے کیونکہ وہاں سے اس کی demand آئی ہے۔ وہاں پر one window operation کے تحت ایک چھت کے نیچے اگر کوئی کسان داخل ہوتا ہے تو اسے وہاں پر زرعی قرض، معیاری کھاد اور معیاری بیج ملے گا۔ ہم ابھی تک بیج باہر سے import کرتے ہیں۔ ہمارے پاس agricultural universities ہیں لیکن ابھی تک ہم اپنا بیج بہتر نہیں کر سکے کیونکہ research and development کے لئے ہمارے پاس پیسے نہیں ہیں اور نہ ہی اس طرف ہماری توجہ ہے۔اس پر میری خاص توجہ ہو گی۔اسی طرح one window operation کے تحت پنجاب میں جو کسان اس سنٹر میں داخل ہو گا تو اس کی handholding ہو گی۔ اس کو machinery چاہئے، اس کو قرض چاہئے، اس کو بیج چاہئے یا اس کو کھاد چاہئے یہ سب چیزیں اسے وہاں پر ملیں گی۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر!میری کوشش ہے کہ ہم وہاں گودام بھی بنائیں گے تاکہ اگر کسی کسان کے پاس گودام کی facility نہیں ہے تو وہ بھی اس کو مل سکے۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر!اسی طرح پاکستان میں جو citrus fruit ہے اور especially پنجاب میں جو سرگودھا کا citrus fruit ہے۔یہ export کا بہت اچھا منصوبہ ہو سکتا ہے کہ اگر ہم اس کو export کریں تو اس سے ہماری export بڑھ سکتی ہے۔جو ذائقہ ہمارے citrus fruit کا ہے وہ دنیا میں کسی اور کا نہیں ہے اور اس کی demand بھی بہت ہے لیکن افسوس اس بات کا ہے کہ جو اس کے پھل کو بیماریاں لگتی ہیں اس کی وجہ سے ہماری citrus fruit کی production اور اس کی export نیچے آئی ہے۔تو میں اس کو بھی دیکھوں گی کہ ہم کس طرح اس کی production اور quality کو بہتر بنا سکتے ہیں۔ اس کا جو end product ہے جس میں اس کی polishing بھی ہے اس کو export oriented polices کے مطابق لائیں گے اور اس کی export بڑھائیں گے۔ یہ ہمارا ایک بہت اچھا venture ہو گا۔

جناب سپیکر! اسی طرح livestock ہے۔جو rural areas میں بسنے والے لوگ ہیں ان کا livelihood اس پر base کرتا ہے۔میں ایک خصوصی پیکج اس حوالے سے بھی لا رہی ہوں۔پنجاب حکومت مویشی فراہم کرے گی۔ اگر مفت دینا ہو گا مفت دیں گے۔کہیں کسی کو handholding کی ضرورت پڑی وہ بھی دیں گے۔جانوروں میں foot and mouth disease اتنی زیادہ effect کرتی ہے۔اس سے ہمارا quality and quantity of meat بہت effect ہوتا ہے۔میری یہ کوشش ہو گی کہ ہم اس پر کام کریں۔پوری دنیا میں پاکستان کے گوشت کی quality سب سے اچھی ہے اور specially gulf countries میں اس کی demand سب سے زیادہ ہے۔انشاءاللہ میں اس پر بھی export oriented کام کروں گی۔یہ revenue کا بہت بڑا source بن سکتا ہے۔میں private sector میں بھی لوگوں کو encourage کروں گی کہ وہ اس میں invest کریں اور ہم ان کی مدد کریں گے۔جو پاکستان کا quality meat ہے اس کی quality کو ہم مزید بہتر بنائیں گے تاکہ وہ export quality کا ہو اور international markets explore کر سکیں۔یہاں پر بھی استعمال ہو اور اگر کوئی export کرنا چاہتا ہے تو وہ export بھی کر سکے۔پھر ایک اور بہت burning issue ہے ہمارے بجلی کے بل بہت بڑھ گئے ہیں۔

جناب سپیکر! یہ ایک بہت مشکل area ہے جس میں فوری relief دینا شاید اتنا آسان کام نہیں ہے لیکن میں نے ٹیم تشکیل دے دی ہے۔eventually ہماری پوری population کو solarization کی طرف جانا پڑے گا لیکن میرا یہ خواب ہے کہ جو چھوٹے consumer ہیں۔جن کا بل 300 units سے below ہوتا ہے۔ان کو ہم solar panel دیں گے تاکہ ان کے بجلی کے جو بل ہیں ان میں سہولت فراہم ہو سکے۔ان کو ہم رعایتی long term loans پر solar panel فراہم کریں گے۔اس میں ہم ان کو اپنی طرف سے بھی کچھ relief دے گے۔تو وہ قسط جو ان کو دینی پڑے گی وہ ان بلوں سے بہت کم ہو گی جو وہ مہینے کا بل ادا کرتے ہیں۔عوام کو کوئی relief ملے اس پر بھی میں کام کر رہی ہوں۔انشاءاللہ بہت جلد میں یہ policy لے کر آؤں گی۔

جناب سپیکر!oath کا ٹائم بھی ہو رہا ہے 2 بج کر 30 منٹ کا ٹائم تھا اس لئے میں اپنی speech کو جلدی سے ختم کروں گی۔ میری کوشش ہے کہ اپنی چھت اپنا گھر پروگرام کے تحت ہم زیادہ سے زیادہ گھر بنائیں۔ ہم اس کی شروعات ایک لاکھ گھروں سے کریں گے۔ ہمارے پاس land کی وہ amount اور quantity نہیں ہے۔ اس طرح کا land available نہیں ہے تو اس لئے ہمیں vertical جانا پڑے گا انشاء اللہ اس پر بھی میں کام کر رہی ہوں اور بہت جلد ہم اپنی یہ housing scheme launch کریں گے۔

جناب سپیکر! اس طرح ہماری ایک اور بہت important scheme صاف ستھرا پنجاب ہے۔ اس میں جو بھی گلیاں محلے آئیں گے اور specially rural areas کے اندر جو ٹوٹی ہوئی سڑکیں گلیاں ہیں، راستوں میں بکھری ہوئی گندگی ہے، severage کا نظام ہے اور جو ابلتے ہوئے گٹر ہیں ان پر کام ہو گا۔ میں نے Chief Secretary کو کہا ہے districts کا آپس میں مقابلہ کروائیں جس کی district زیادہ clean ہو گی اس کو Government of Punjab honor کرے گی اور acknowledge بھی کرے گی۔ تمام districts کا performance base scorecard بنے گا اور وہ scorecard میرے پاس آئے گا اور اس کو میں عوام کے سامنے رکھوں گی۔ اس طرح climate change کی وجہ سے ہر سال smog کا ایک issue آجاتا ہے۔ ہوائی آلودگی سے نجات کے لئے میں نے ٹیم تشکیل دے دی ہے۔ اس پر کام ہو رہا ہے اور ہم جدید technology کو استعمال کر کے انشاء اللہ environment کو بہتر کریں گے۔ اس پر میری خصوصی توجہ ہو گی۔ ہم overseas Pakistanis کے لئے ایک ایسا system بنائیں گے جس کے تحت اگر ان کو کوئی property کے کاغذات کا مسئلہ ہے یا کسی بھی license کا مسئلہ ہے اور ان کو ملک سے باہر ہوتے ہوئے جتنے بھی مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے میں چاہتی ہوں کہ میں ان کو facilitate کروں۔ جو services ہمیں اپنے ملک میں ملتی ہیں ان کو بھی وہ services فراہم ہوں۔

جناب سپیکر! اسی طرح جو میرے media کے بھائی اور بہنیں ہیں ان کی safety اور security کے لئے health insurance اور life insurance polices لے کر آئیں گے جو line of duty میں اپنی جان دیتے ہیں ان کے بچوں کی کفالت ہو سکے اور ان کی

families کی کفالت ہو سکے۔Chief Secretary Punjab کو میں نے ایک مہینے کا وقت دیا ہے اور ایک مہینے کے بعد مجھے پنجاب کے کسی شہر میں کسی جگہ کوئی گندگی کا ڈھیر نظر نہیں آنا چاہئے۔ میں دفتر میں اپنا وقت spend نہیں کروں گی میں خود ہر جگہ جاؤں گی۔ میں روز عوام کے درمیان ہوں گی۔ اپنے projects کو دیکھنے کے لئے خود موجود ہوں گی۔ یہ پچھلے پانچ سال میں گندگی کے جو ڈھیر لگ گئے تھے Chief Secretary Punjab کو میں نے ایک مہینے کا وقت دیا ہے اور ایک مہینے کے بعد مجھے کہیں بھی وہ گندگی اور غلاظت کے ڈھیر نظر نہ آئیں۔

جناب سپیکر! میں آپ سے اور اپنے تمام پارلیمنٹیرینز سے اور پنجاب کی عوام سے یہ وعدہ کرتی ہوں کہ کامیابی اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے لیکن انسان کے ہاتھ میں اللہ تعالیٰ نے محنت، توجہ اور نیت رکھی ہے۔ میں اپنی محنت اپنی توجہ اور اپنی نیت کو اللہ تعالیٰ کے بعد پنجاب کے ساڑھے 12 کروڑ عوام کے لئے وقف کرتی ہوں۔ انشاءاللہ میری محنت اور توجہ میں کوئی کمی نہیں ہو گی۔ میں اس کی آپ کو guaranty دیتی ہوں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں ایک بہتر پنجاب بنانے کی توفیق عطا فرمائے اور اس کے لئے مجھے آپ سب کی مدد اور support درکار ہو گی۔ ہم انشاءاللہ پانچ سال کے بعد آپ کو ایک بہت بہتر پنجاب دے کر جائیں گے۔ آخر میں آپ سے request کرتی ہوں press galleries کو press کے لئے کھول دیا جائے۔

جناب سپیکر: order in house please

وزیر اعلیٰ (محترمہ مریم نواز شریف): جناب سپیکر! جس طرح national assembly میں کمیٹی سسٹم ہے اس طرز کا effective کمیٹی سسٹم پنجاب اسمبلی میں بھی لے کر آئیں۔ STGs اور women caucuses کو بھی بحال کریں اور ان کو ایک اچھے model کی طرح پیش کیا جائے۔ یہ میری آپ سے request ہے اور اس کے لئے آپ کو میری طرف سے جو مدد درکار ہو گی میں حاضر ہوں۔ انشاءاللہ اس دعا کے ساتھ آج میں اپنی تقریر کا اختتام کرتی ہوں کہ ایک overarching view ہے۔ میرا ایک ایجنڈا ہے لیکن اس میں with the passage of time چیزیں add ہوتی جائیں گی۔ میں عوام سے بات کرتی رہوں گی۔ انشاءاللہ پانچ سال کے بعد ایک بہت بہتر پنجاب ہم آنے والی نسلوں کو دے کر جائیں گے۔ آپ سب کا ایک بار پھر سے بہت

شکریہ پنجاب کی عوام کا شکریہ کہ انہوں نے پنجاب کی بیٹی کو اس کرسی پر بیٹھایا۔ وہ social barriers اور glass ceiling انہوں نے توڑ کر ایک پنجاب کی بیٹی کو آج یہاں کھڑا کیا ہے۔ یہ پنجاب کی ہر بیٹی کے لئے مشعل راہ ہے۔ میں وعدہ کرتی ہوں we will leave no stone unturned انشاءاللہ thank you very much پاکستان زندہ آباد۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! آج کے اجلاس کی کارروائی مکمل ہوئی لہٰذا اب اجلاس غیر معینہ مدت کے لئے ملتوی کیا جاتا ہے۔

اجلاس کے اختتام کا اعلامیہ

No.PAP/Legis-1(01)/2023/04. Dated: 26th February, 2024. The following Order, made by the Governor of the Punjab, is hereby published for general information:

> In exercise of the powers conferred under Article 109(b) of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, **I, Muhammad Baligh-Ur-Rehman**, Governor of the Punjab, hereby prorogue Provincial Assembly of the Punjab on 26**th February 2024 (Monday)** after conclusion of the sitting of the Assembly on that day.

Dated: 26th February 2024 **MUHAMMAD BALIGH-UR-REHMAN**
GOVERNOR OF THE PUNJAB"